[illegible]

100 [illegible]

79

Acc: No.
26410
6-3-59

بعض صنائع حکیمین مکان و فضل خلائق زمین و آسمان

العجیبہ

ترجمہ اردو

لغز الدقائق

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہو کر چھپا ہوا

(باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ)

دسمبر ۱۹۲۰ء

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب فقہ اُردو و فارسی کی مندرج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہے

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ اُردو	
ہدایۃ الاسلام - مصنفہ مولوی امانت اللہ صاحب غازی پوری	۲ آنے
غایۃ الاوطار ترجمۂ اردو درمختار مترجمہ مولوی خرم علی و مولوی محمد احسن کامل چار جلد مین کاغذ سفید -	اعہ روپیہ
عین الہدایہ ترجمہ کامل ہدایہ ہر چہار جلد حامل المتن مترجمہ مولوی امیر علی صاحب مرحوم فتاوای عالمگیری وغیرہ کاغذ گندہ سفید -	لعہ روپیہ
ایضاً - کاغذ حنائی -	لعہ روپیہ

نام کتاب	قیمت
اور متفرق جلدین بھی فروخت کے لیے موجود ہین -	
جلد اول -	ے روپیہ
جلد دوم -	للعہ روپیہ
جلد سوم - کاغذ سفید -	للعہ روپیہ
ایضاً - کاغذ حنائی -	للعہ روپیہ
جلد چہارم - کاغذ سفید -	للعہ ۸ر
ایضاً - کاغذ حنائی -	ے روپیہ
راہ نجات - ضروری مسائل نماز روزہ وغیرہ -	ار
تنبیہ الغافلین مسائل دینیہ -	۸ر

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

العینی

ترجمہ اُردو

کنز الدقائق

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مزین پسند چھپا ہوا

(باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ)

Allama Iqbal Library
26410

JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY LIBRARY
فہرست تحفۃ العجم ترجمہ کنز الدقائق
No. 26410
Date 6-3-59
SRINAGAR

فہرست مضامین تحفۃ العجم ترجمۂ کنز الدقائق

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
دیباچه	۱	باب الکسوف	۴۹	باب مجاوزۃ الوقت بغیر احرام	۸۴
مقدمۂ کتاب	۳	باب الاستسقاء	۵۰	باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام	۸۵
کتاب الطہارۃ	۱۱	باب صلوٰۃ الخوف	〃	باب الاحصار	۸۶
فصل فی الغسل	۱۲	باب الجنائز	۵۱	باب الفوات	۸۷
باب التیمم	۱۵	باب الشہید	۵۴	باب الحج عن الغیر	〃
باب المسح	۱۷	باب الصلوٰۃ فی الکعبۃ	۵۵	کتاب النکاح	۹۰
باب الحیض	۱۸	کتاب الزکوٰۃ	〃	فصل فی المحرمات	۹۱
باب الانجاس	۲۱	باب صدقۃ السوائم	۵۶	باب الاولیاء والاکفاء	۹۳
کتاب الصلوٰۃ	۲۲	باب زکوٰۃ البقر	۵۷	باب المہر	۹۷
باب الاذان	۲۳	باب زکوٰۃ الغنم	〃	باب نکاح الرقیق	۱۰۲
باب شروط الصلوٰۃ	۲۴	باب العاشر	۶۰	باب نکاح الکافر	۱۰۴
باب صفۃ الصلوٰۃ	۲۶	باب الرکاز	۶۱	باب القسم	۱۰۶
باب الامامۃ	۳۱	باب العشر	〃	کتاب الرضاع	〃
باب الحدث فی الصلوٰۃ	۳۳	باب المصرف	۶۲	کتاب الطلاق	۱۰۸
باب ما یفسد الصلوٰۃ وما یکرہ فیہا	۳۵	باب صدقۃ الفطر	۶۳	باب الطلاق الصریح	۱۱۰
باب الوتر والنوافل	۳۶	کتاب الصوم	۶۴	فصل فی الطلاق قبل الدخول	۱۱۳
باب ادراک الفریضۃ	۳۸	باب ما یفسد الصوم وما لا یفسدہ	۶۶	باب الکنایات	۱۱۴
باب قضاء الفوائت	۳۹	باب الاعتکاف	۶۹	باب تفویض الطلاق	۱۱۵
باب سجود السہو	۴۰	کتاب الحج	۷۰	باب تعلیق الطلاق	۱۱۹
باب صلوٰۃ المریض	۴۲	باب الاحرام	۷۱	باب طلاق المریض	۱۲۱
باب سجدۃ التلاوۃ	۴۳	باب القران	۷۷	باب الرجعۃ	۱۲۳
باب صلوٰۃ المسافر	۴۴	باب التمتع	〃	باب الایلاء	۱۲۶
باب الجمعۃ	۴۶	باب الجنایات	۷۹	باب الخلع	۱۲۸
باب العیدین	۴۸			باب الظہار	۱۳۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب اللعان	۱۳۴	فصل فی التعذیر	۱۸۱	باب المرابحۃ والتولیۃ	۲۲۶
باب العنین	۱۳۷	باب السرقۃ	۱۸۲	باب الربوا	۲۲۸
باب العدۃ	۱۳۸	فصل فی الحرز	۱۸۳	باب الحقوق	۲۳۰
باب ثبوت النسب	۱۴۱	فصل فی کیفیۃ القطع واثباتہ	۱۸۶	باب الاستحقاق	۲۳۱
باب الحضانۃ	۱۴۴	باب قطع الطریق	″	باب السلم	۲۳۲
باب النفقۃ	۱۴۵	کتاب السیر	۱۸۸	باب المتفرقات	۲۳۵
کتاب الاعتاق	۱۴۸	باب الغنائم وقسمتہا	۱۹۰	کتاب الصرف	۲۳۷
باب العبد الذی یعتق بعضہ	۱۵۰	باب استیلاء الکفار	۱۹۲	کتاب الکفالۃ	۲۴۱
باب الحلف بالعتق	۱۵۲	باب المستامن	۱۹۴	باب کفالۃ الرجلین والعبد	۲۴۸
باب العتق علی جعل	۱۵۳	باب العشر والخراج	۱۹۶	کتاب الحوالۃ	۲۴۹
باب التدبیر	۱۵۴	فصل فی الجزیۃ	۱۹۷	کتاب القضاء	۲۵۰
باب الاستیلاد	۱۵۵	باب المرتدین	۱۹۹	کتاب القاضی الی القاضی	۲۵۳
کتاب الایمان	۱۵۶	باب البغات	۲۰۲	باب التحکیم	۲۵۵
باب الیمین فی الدخول والسکنی		کتاب اللقطۃ	۲۰۴	متفرق مسائل	۲۵۶
وغیر ذلک	۱۵۹	کتاب الآبق	۲۰۵	کتاب الشہادۃ	۲۶۰
باب الیمین فی الاکل والشرب		کتاب المفقود	۲۰۶	باب الاختلاف فی الشہادۃ	۲۶۳
واللبس والکلام	۱۶۱	کتاب الشرکۃ	″	باب الشہادۃ علی الشہادۃ	۲۶۶
باب الیمین فی الطلاق والاعتاق	۱۶۵	کتاب الوقف	۲۱۰	باب الرجوع عن الشہادۃ	۲۶۷
باب الیمین فی البیع والشراء		کتاب البیوع	۲۱۱	باب الوکالۃ	۲۷۰
والتزوج والصوم والصلوٰۃ	۱۶۵	باب خیار الشرط	۲۱۴	باب الوکالۃ بالبیع والشراء	۲۷۱
باب الیمین فی الضرب والقتل وغیر ذلک	۱۷۰	باب خیار الرؤیۃ	۲۱۶	باب الوکالۃ بالخصومۃ والقبض	۲۷۶
کتاب الحدود	۱۷۲	باب خیار العیب	۲۱۸	باب عزل الوکیل	۲۷۸
باب الوطی الذی یوجب الحد اولا	۱۷۴	باب البیع الفاسد والباطل	۲۲۱	کتاب الدعوی	″
باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا	۱۷۶	فصل قبض المشتری فی احکام		باب التحالف	۲۸۲
باب حد الشرب	۱۷۸	البیع الفاسد	۲۲۴	باب ما یدعیہ الرجلان	۲۸۵
باب القذف	۱۷۹	باب الاقالۃ	۲۲۵	باب دعوی النسب	۲۸۸

مضمون	صفحہ
کتاب الاقرار	۲۹۰
باب فی الاستثناء وما فی معناہ	۲۹۳
باب اقرار المریض	۲۹۵
کتاب الصلح	۲۹۸
باب الصلح فی الدین	۳۰۰
کتاب المضاربۃ	۳۰۲
باب المضارب الذی یضارب فیہ	۳۰۵
کتاب الودیعۃ	۳۰۹
کتاب العاریۃ	۳۱۱
کتاب الہبۃ	۳۱۳
باب الرجوع فی الہبۃ و مع خر	۳۱۵
کتاب الاجارۃ	۳۱۷
باب ما یجوز من الاجارۃ وما یکون خلافا فیہا	۳۱۹
باب الاجارۃ الفاسدۃ	۳۲۲
باب ضمان الاجیر	۳۲۴
باب فسخ الاجارۃ	۳۲۷
متفرق مسئلے	۳۲۸
کتاب المکاتب	۳۲۹
باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ	۳۳۱
باب کتابۃ العبد المشترک	۳۳۴
باب موت المکاتب وعجزہ وموت المولی	۳۳۶
کتاب الولاء	۳۳۸
کتاب الاکراہ	۳۴۰
کتاب الحجر	۳۴۲
کتاب الماذون	۳۴۴

مضمون	صفحہ
کتاب الغصب	۳۴۷
کتاب الشفعۃ	۳۵۱
باب طلب الشفعۃ	۳۵۲
باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب	۳۵۴
باب ما یبطل بہ الشفعۃ	۳۵۵
کتاب القسمۃ	۳۵۷
کتاب المزارعۃ	۳۶۲
کتاب المساقات	۳۶۳
کتاب الذبائح	۳۶۴
فصل فیما یحل اکلہ وما لا یحل	۳۶۵
کتاب الاضحیۃ	۳۶۶
کتاب الکراہیۃ	۳۶۷
فصل فی اللبس	۳۶۹
فصل فی النظر واللمس	۳۷۰
فصل فی الاستبراء وغیرہ	۳۷۱
فصل فی البیع والاحتکار وغیرہا	〃
کتاب احیاء الموات	۳۷۳
کتاب مسائل الشرب	۳۷۴
کتاب الاشربۃ	۳۷۶
کتاب الصید	۳۷۷
کتاب الرہن	۳۷۹
باب ما یجوز ارتہانہ والارتہان بہ وما لا یجوز	۳۸۱
باب الرہن یوضع علی ید عدل	۳۸۳
باب التصرف فی الرہن	۳۸۴
باب یوجب القود وما لا یوجب	۳۸۹

مضمون	صفحہ
باب القصاص فیما دون النفس	۳۹۱
باب الشہادۃ فی القتل	۳۹۵
کتاب الدیات	۳۹۷
فصل فی الشجاج	۳۹۹
فصل فی الجنین	۴۰۱
باب ما یحدثہ الرجل فی الطریق	۴۰۲
فصل فی الحائط المائل	۴۰۳
باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک	۴۰۴
باب جنایۃ المملوک	۴۰۶
باب غصب العبد والمدبر والصبی والجنایۃ	۴۱۰
باب القسامۃ	۴۱۲
کتاب المعاقل	۴۱۵
کتاب الوصایا	۴۱۶
باب وصیۃ ثلث المال	۴۱۷
باب العتق فی المرض	۴۲۳
باب الوصیۃ للاقارب وغیرہم	۴۲۵
باب الوصیۃ بخدمت العبد والسکنٰی والثمرۃ	۴۲۶
باب وصیۃ الذمی	۴۲۷
باب الوصی	۴۲۸
فصل فی الشہادۃ	۴۳۰
کتاب الخنثٰی	۴۳۱
متفرق مسئلے	۴۳۲
کتاب الفرائض	۴۳۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بعد اسکے بندہ ہیچمدان محمد سلطان خان عفی اللہ تعالی عنہ اس کتاب کے دیکھنے والون اور سننے والون کی خدمت شریف مین بعد سلام سنت الاسلام کے یہ عرض کرتا ہی کہ جب اس خاکسار نے شرح عقائد نسفی کے متن کا ہندی مین ترجمہ کیا اور بعدہ نور الایمان رسالہ نماز کی تاکید کے بیان مین اور رشید المومنین رسالہ قیامت کے حال کے ذکر مین تالیف کیا اور پس ازان تقویۃ الایمان کے دوسرے باب کا ترجمہ مع فوائد ضروریہ کے لکھا اور تذکیر الاخوان بقیۂ تقویۃ الایمان اُسکا نام رکھا اب سنہ بارہ سو باون ہجری مین اللہ تعالیٰ جلشانہ نے دلمین ڈالا کہ ایک کتاب بالکل عبادات

اور معاملات کے بیان مین بزبان ہندی مرتب کرون لیکن از بسکہ نئی تالیف سے
پُرانی کتاب کا اعتبار زیادہ ہی اور فقہ کی کتابون مین کنز کو بہت مختصر اور اُسکے
مسائل کو معتبر پایا اسلیے اُسکے ترجمہ کا ارادہ کیا اور نام اُسکا تحفۃ العجم فی فقہ الامام الاعظم
رکھا اللہ کریم اپنے کرم سے پورا اور قبول فرماوے اور خطاسے محفوظ رکھے اِنَّہٗ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اب مطلب کے شروع ہونے سے پہلے تین باتین یاد رکھنا ضرور ہین
اول یہ کہ ارباب علم اس ترجمہ مین جس مسئلے کو غلط پاوین مہربانی فرماکر اول اصل کتاب
اور اُسکی شرحون سے مقابلہ کرکے اُسکو درست کردین اور بندۂ خیرخواہ کم علم اور اس
کتاب کو بلا نظر ثانی جانکر معذور رکھین اور طعن سے یاد نفرماوین تو یقین حصول ثواب کا ہی
اور صرف طعن کرکے گناہ بے لذت حاصل کرنا عقلمندی سے بعید ہی دوسرے یہ کہ
جو مسئلے اس کتاب مین لکھے ہین اسی کو انتہا علم کی نجانین اور کتابون سے بھی تفصیل
اُسکی دریافت کرلین تو فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور اختلاف بھی معلوم ہوجائیگا
یہ متن کا صرف ترجمہ ہی شرح نہین ہی مگر جو شخص اسکو غور سے کئی بار دیکھیگا یا اُستاد سے
پڑھیگا تو اصل مسئلہ اس سے بھی بخوبی دریافت ہوجائیگا تیسرے یہ کہ بعضے لفظ ایسے تھے
کہ اگر اُنکا ترجمہ ہندی مین کیا جاتا تو یقیناً مسئلہ سمجھ مین نہ آتا اور اگر آتا تو عبارت طویل
ہوجاتی اسلیے یون بہتر معلوم ہوا کہ ان لفظون کو اسی مقام پر اول لکھیے اور اُنکا مطلب
جو اس کتاب سے متعلق ہو بیان کیجیے تاکہ اُن لفظون کے معنی معلوم ہوجاوین پھر آیندہ کو
تردد نہو سو وہ لفظ یہ ہین استبرا عورت کا رحم پاک ہونے کا انتظار کرنا یعنی جس عورت کے

حیض آیا کرتا ہو اُسکو ایک حیض آچکے اور جو کم عمر یا زیادہ عمر کی ہو اُسکو ایک مہینا
گذر جاوے اور حاملہ کا جب حمل وضع ہو جاوے تب اُس سے صحبت کرنا **اہل کتاب**
یہود اور نصاری **ایجاب** لینے والا یا دینے والا جو اول بات کہے مثلاً لینے والا
کہے کہ مین نے یہ چیز مول لی یا دینے والا کہے کہ مین نے یہ چیز بیچی **اُجرت** مزدور کی
محنت کے دام مکان یا سواری کے کرایہ کے دام یا تنخواہ **اقالہ** مول لی ہوئی چیز کو
آپس کی رضامندی سے پھیر دینا **ام ولد** وہ باندی جو میان سے اولاد جنے **آثار**
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابیون اور تابعین کے کلام **اجیر** جو اجارہ کرے
اجرت لے یعنی مزدور نوکر **امانت دار** جسکے پاس امانت دھر رکھی ہو یعنی امانت دھر
رکھنے والا **استصناع** کاریگری پیشہ وری اہل حرفہ سے کچھ کام بنوانا **آدمی حلال**
جو آدمی احرام نہ باندھے **امام** حاکم اور پیشوا اور پیش نماز **اصلی** وہ گواہ جو آپ دیکھا ہوا
گواہی دے **بنیت** کوٹھری **بدل کتابت** جو روپیہ مکاتب کے ذمہ پر ٹھہرا **بضاعت** جب
مال کسی کو دیا اس شرط پر کہ اسکا نفع بھی مجکو دیجیو **بالغہ** نو برس سے زیادہ کی لڑکی
بائنہ وہ طلاق جس سے عورت بالکل نکاح سے جاتی رہے اور وہ عورت بغیر عدۃ و نکاح
ثانی کے رجوع نکر سکے **بعض** سب مین سے تھوڑا یعنی کچھ **بائع** جو شخص بیچے یعنی بیچنے والا
بیع بکنا اور بیچنا **بالغ** بارہ برس سے زیادہ کا لڑکا **باطل** جو اصل اور وصف دونون
راہ سے ناجائز ہو **بیت المال** بادشاہی خزانہ اور مالخانہ جسمین سب مسلمانونکا حق ہے
بالوعہ وہ گڑھا جسمین خراب پانی اور غلاظت جمع ہوتی ہو **بدنہ** اونٹ اور گائے بیل

ت **باغی** مسلمان بادشاہ سے پھرا ہوا **ترجمہ** ایک زبان کی بات دوسری بولی مین کہنا جیسے
فارسی کو ہندی مین **تزکیہ** گواہ کا عیب و ہنر دریافت کرنا **تصرف** خرچ کرنا کام مین لانا
اپنا حکم کسی چیز پر جاری کرنا وغیرہ **تصدیق** دوسرے کی بات کو سچا بتانا **تصرف قولی**
ث ج ایسی بات کہنا جس سے کچھ بنے یا بگڑے **ثمن** قیمت اور دام **جنب** جسپر نہانا فرض ہو
جنایت وہ قصور جس سے کسی کا نقصان ہو بدن کا جیسے کھر اور بہتر **جائز** جسکا کرنا
ح کچھ مضائقہ نہین **جبیرہ** تیلیان جو ٹوٹے ہوے عضو یا زخم پر باندھتے ہین **حجت**
گواہ اور دلیل جس سے کسی کے ذمے پر کچھ ثابت ہو جاوے **حوالہ** اُترا دینا
یعنی اپنے اوپر کے دام اور پر اُترا دینا جسکو اینچ کہتے ہین **حانث** قسم کھا کر
اُسکے نہ نباہنے کا گنہگار **حدود** قصور اور گناہ کی سزا جو شریعت سے مقرر ہے
حر میان اور اپنے آپ کا مالک جو کسی کا غلام نہو **حبس** روکنا قید کرنا اپنے قبضہ مین رکھنا
حال جسکا ادا کرنا اُسی وقت بے مہلت لازم ہو **حکومت عدل** ناقص چیز کو
بازار مین دکھا کر اسکی قیمت کتوانا پھر یہ کتوانا کہ اگر اسمین یہ نقصان نہوتا تو یہ چیز
کتنے کی ہوتی پھر جسقدر قیمت اُسکے نقصان سے کم ہوئے اسقدر تاوان
کرنے والے کے ذمے ٹھہرانا **حرام** جو بے عارضہ کے شریعت سے منع ہو اُسکو نکرنا
ثواب اور کرنا عذاب اور متفق علیہ حرام کا حلال جاننے والا کافر ہے **حربی** جو کافر کہ
خ مار ڈالنے کے قابل ہو دار الحرب کا رہنے والا **خیانت** دغا بازی فریب دھوکے سے
کسی کا مال لینا **خلیفہ** بادشاہ اور نائب **خارج** جو شخص قابض نہو **خمار** دامنی یعنی اوڑھنی

خصی جسکے خصیے مل ڈالے ہون یا نکال ڈالے ہون کہ اُسکو شہوت نرہے

د دھروہر والا جو شخص اپنی چیز کسی کے پاس دھروہر رکھے دار الحرب کافرون کا

ملک دیت خون کے بدلے کا روپیہ یعنی خونبہا دیت مغلظہ کتاب الدیات مین

اسکا مطلب لکھا ہی دارہ چار دیواری کا مکان گھر حویلی کھنڈل دار الاسلام

مسلمانون کی عملداری دین جو مال کسی کا کسی پر آتا ہو خواہ قرض خواہ اور طرح کا دائن

ذ جسکا مال آتا ہو کسی پر ذوات القیم جسکے جاتے رہنے سے اسکی قیمت دنیا آوے ذمی وہ

ر کافر جو مسلمان کی رعیت ہو ربیب جورو کا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو ربیبہ جورو کی بیٹی

جو پہلے خاوند سے ہو رمی جمار رج مین مناکی جمرون کو ٹھیکونون سے مارنا رجوع

کیے ہوے عقد سے پھر جانا دی ہوئی چیز پھیر لینا راس المال جمع پونجی یعنی

اصل مال جسپر نفع بڑھے رب المال مال کا مالک راہن اپنی چیز کا گرو رکھنے والا

رب سلم خریدنے والا یعنی جو بدنی پر دام دے رجم زانی کو پتھرون سے مارنا

ز ردی ناقص زیوف ایسا کھوٹا کہ بیت المال مین نہ لین ور بازار مین چلے یعنی ملت

س سنت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رویہ اور وہ جو حضرتؐ نے ہمیشہ کیا اور

ایک دو مرتبہ ترک بھی کیا تو اُسکا کرنا ثواب اور ترک کرنا گناہ ستوقا کھوٹا روپیہ

جسکے اندر بالکل تانبا ہو سلم بدنی یعنی وہ سودا جسکے دام نقد دے اور مبیع

ش وعدے پر رہے سعی صفا اور مروے پر چڑھنا اور درمیان مین دوڑنا شراء

ص مول لینا خرید کرنا شرب پانی کا حصہ اور حق شفیع شفعہ کا حقدار صفی غنیمت

کے مال مین - اول پیغمبر صاحب کچھ اچھی چیز لے لیتے تھے اُسکا نام صفی ہو-
صاحب ترتیب وہ شخص جسپر پانچ نمازون مین سے زیادہ قضا نہون **صفت**
چیز کا حال کہ ایسی ہی یعنی اُسکے تعلق کی باتین **صابیہ** کافرہ عورت جو کسی پیغمبر پر
ایمان اور خدا کی کسی کتاب کا اقرار نہ رکھتی ہو **صحیح** ٹھیک درست جائز یعنی شریعت
سے معتبر **صاع** برتن ہوتا ہی اُس سے ناپ کر چیز بیچتے ہین ڈبلی کلدار اسّی روپیہ بھر کے

ض

سیر سے ساڑھے تین سیر گیہون اُسمین سماتے ہین **ضمان** عوض اور بدلے کا ذمہ

طظ

طریق راہ گلی **ظلہ** چھج سائبان وغیرہ جو چیز دیوار سے آگے کو بڑھی ہوئی

ع

نکلی ہوئی ہو سایہ دار **عددی متقارب** جو چیز ایک سی ہو اور گن کر بکے جیسے
اخروٹ **عاقلہ** کتاب المعاقل مین اسکا مطلب لکھا ہی **عدالت** گواہ مین شرعی عیب نہو
عقود وہ معاملے آپس کے جسمین ایجاب وقبول ہو **عُشر** دسوان حصہ **عقر** زنا کی
اُجرت جسقدر عورت کو دیجاوے اُسقدر **عمرو** یہ نام ہی اپنی طرف سے ٹھہرایا ہوا
بات سمجھانے کے لیے جیسے زید بکر عمرو خالد محمود ہندہ **عقار** زمین وغیرہ
غیر منقول چیز **عاجز** جو کمانے سے اور کام کرنے سے ناچار ہو یعنی کر نہ سکتا ہو اور
عجز ناچاری بیمقدوری ناطاقتی **عروض** چیزین اسباب سواے روپیے اشرفی کے **عدل**
وہ گواہ جسمین کچھ شرعی عیب نہو **عزل** انزال کے وقت عورت سے علٰحدہ ہو جانا اور

غ

اندر انزال نکرنا **عین** بعین چیز جیسے اسباب **غصب** بیگانی چیز پر ناحق قبضہ کر لینا **غاصب**
جو شخص بیگانی چیز پر ناحق اپنا قبضہ کرلے **غائب** جو شخص حاضر نہو اور پردیس مین ہو

یا اُسکا حال نہ معلوم ہو کہ کہان ہی غیر مدخولہ جس عورت سے صحبت نہ کی ہو غش
ف کھوٹی ملونی غبن اور کا مال دغابازی سے لے لینا فرض کفایہ اسکے معنی
کتاب السیر مین لکھے ہین فسخ کیے ہوے معاہدہ کو توڑ ڈالنا گویا ہوا ہی نہ تھا
فاسد جسکی اصل تو جائز مگر وصف سے ناجائز ہو فرض خدا کا حکم جو دلیل قطعی سے
ثابت ہو تو بجا لانا اُسکا ثواب اور بیعذر اُسکا نہ کرنا عذاب اور متفق علیہ فرض کا
منکر کافر فاسق جو شخص ایسا کام کرے کہ شرع سے وہ کام ممنوع ہو فرعی وہ
ق گواہ جو اصلی گواہ سے سُنکر گواہی دے قابلہ جو عورت لڑکا لڑکی جناوے قیمت
بکی ہوئی چیز کے بدلے کے دام قدر تعداد اور اندازہ قصاص جان یا جسم کے
نقصان کا بدلہ لینا جان کے بدلے جان اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ اور ناک کے بدلے
ناک وغیرہ قرض اُدھار یعنی جو مال نقد کسی کو دیا اُسکا کام چلنے کو پھیر لینے کی شرط پر قاتل جو
مار ڈالے قبول لینے یا دینے والے کا ماننا قیمت مثل ویسی ہی چیز جتنے کو بازار مین
ک ملے وہ دام کنیف پاخانہ جاضرور سنڈاس کفیل ضامن یعنی جسکو اور کے بدلے دینا
ل م آوے لغو جسکا ہونا نہونا دونون برابر گویا تھی ہی نہین مدعی بہا وہ چیز جسکا کوئی دعوی
کرے مکاتب وہ غلام جسکو میان نے لکھدیا کہ اتنا پیسہ روپیہ تو کما دے تو تو
آزاد ہے مستحب جو پیغمبر صاحب نے کبھی کیا کبھی نہ کیا اور جو اگلے نیک لوگون نے کیا
اُسکا کرنا ثواب اور نکرنا گناہ نہین مغصوب وہ چیز جسپر کسی نے ناحق قبضہ کر لیا مضاربت
جو دوسرے کے مال سے تجارت کر کر نفع بڑھاوے اپنا حصہ ٹھہرا کر موہوب ہبہ کی ہوئی چیز

مجبوب جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو یا نہو مؤکدہ سنت جس سنت کے
کرنے کی تاکید ہو جیسے واجب مدخولہ جس عورت سے صحبت کی ہو (پہلے سے ۱۲) معلقہ کسی بات پر
اٹکی ہوئی منجزہ جو فوراً ہو جاوے بے اٹکاؤ کے مراہقہ جو لڑکی بالغہ ہوا چاہتی ہو
مخنث ہیجڑا زنانہ محدث جسکو وضو نہو مباح جسکے کرنے نہ کرنیکا اختیار ہو اور اسمین ثواب
یا عذاب نہین معدود جو چیز گن کر بکتی ہو مفرد جو صرف حج کے لیے احرام باندھے
منفرد جو اکیلا نماز پڑھے محجور جسکو سوداگری سے ممانعت ہوگئی ہووے مدبر
جس غلام کو میان نے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہی مستاجر اجارہ
لینے والا مزدوری کرنے والا نوکر رکھنے والا کرایہ دار مقر جو شخص اپنے اوپر
کسی کے حق کا اقرار کرے معیر عاریت دینے والا جو شخص اپنی چیز کسی کو عاریت دے
مستعیر عاریت لینے والا یعنی جو شخص کسی کی چیز عاریت لے مضطر جو ایسا گھبرایا ہوا ہو
کہ اسکو کچھ اور نہ بن آوے مغشوش جس چاندی یا سونے مین کچھ کھوٹ ملا ہووے
مستقرض جو شخص قرض لے مبیع جو چیز بک گئی مذروع جو چیز گز سے نپ کر بکے
مستبضع بضاعۃ دینے والا یعنی مال کا مالک موقوف جسکا ہونا نہونا اور بات پر
اٹکا ہوا ہو محدود القذف جسکو بہتان کرنے کی سزا ہوئی ہو مراہق جو
لڑکا بالغ ہوا چاہتا ہو مسبوق جو پہلی رکعت کے بعد امام کے پیچھے نماز مین ملا
ملک مطلق اصل چیز کی ملکیت منجنیق ہتھیار کا نام ہی مدرک جو سرے سے امام کے ساتھ
نماز مین تھا مکیل جو چیز برتن سے نپ کر بکے مکیال ناپنے کا برتن جس سے

ناپ کر چیز بکے معجّل جو فی الحال ادا کیا جاوے مؤجّل جسکا وعدہ ٹھہرے کہ آئندہ کو ادا کرین محیل اپنے ذمہ پر کے دام اور پر اُترانے والا یعنی مقروض مدیون مدعی علیہ محتال جسکے لیے حوالہ کیا یعنی اپنے دام مانگنے والا مدعی منزل حویلی مکان جسمین کئی مکان ہون منقول جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکے خواہ خود جیسے جانور خواہ کسی کے لیجانے سے جیسے اسباب مجہول جو معلوم نہو مسیل پانی رو موری پرنالہ ناودان مقتول جسکو کسی نے مار ڈالا مقوم جو شخص چیز کی قیمت جانچ کر بتاوے جیسے دلال وغیرہ مقیم جو شخص اپنے گھر ہو یا پندرہ دن یا پندرہ دن سے زیادہ رہنے کے ارادے پر کہین ٹھہرا ہو مال معصوم جس مال مین غیر کو دست اندازی درست نہین ہو متہم مقتدی مرتہن جسنے اپنے پاس کسی کی چیز گرو رکھی موزون جو تلکر بکے مدیون جسپر مال آتا ہو کسی کا دیندار ماذون جسکو مالک یا مربی نے سوداگری کی اجازت دی محصن جسنے کبھی زنا نہ کیا مرہون جو چیز گرو ہو مستامن جو اور دین والے کی عملداری مین اُسکی اجازت سے جاوے مکفول عنہ جسکی ضامنی کی یعنی مدعی علیہ مکفول لہ جسکے لیے ضامنی کی یعنی طالب و مدعی محتال علیہ جسنے اُترانا اپنے اوپر مانا اور اپنے اوپر اُترالیا یعنی آپ جو مدعی علیہ ٹھہرا مسلم فیہ وہ چیز جسکے بدلی کی مسلم الیہ جو شخص بدلی پر دام لے یعنی چیز کا بیچنے والا موہوب لہ جسکو چیز ہبہ کر دی مقر لہ جسکے حق کا مدعی علیہ اقرار کر دے یعنی مدعی مصالح عنہ وہ چیز جسکی بابت جھگڑا تھا

پھر اُسکے عوض اور چیز پر صلح ہو گئی یعنی مدعی بہا مصالح علیہ جس چیز پر
صلح ٹھہری یعنی جو چیز مدعی علیہ کو مدعی بہا کے بدلے مین دیوے معتوہ
بَورا آدمی جو بعضے کام دیوانون کے سے کرے اور بعضے عاقلون کی طرح مکروہ جو کسی
عارضے کے سبب سے منع ہی اُسکو نکرنا ثواب اور کرنے مین عذاب کا خوف اور
اُسکا حلال جاننا کفر نہین پھر وہ جو معاملات مین مکروہ ہی اُسکے معنی کتاب الکراہتہ
مین لکھے ہین موصی لہ وہ شخص جسکے لیے وصیت کی موصی بہٖ وہ چیز جسکی وصیت کی
موصی وہ جو وصیت کرے مشتری جو مول لے یعنی مول لینے والا خریدار گاہک
مثلی جسکے ہلاک ہونے سے ویسی ہی چیز دینا آوے مزکی جو شخص گواہ کا عیب ہنر
دریافت کرے متعدی وہ چیز جس سے دوسری چیز ثابت ہو مقتدی جو امام کے
پیچھے نماز پڑھے نفقہ روٹی کپڑا وغیرہ خرچ نبہرج جو روپیہ ایسا کھوٹا ہو کہ نہ سوداگر لے
اور نہ بیت المال مین لیا جاوے ناشزہ جو عورت خاوند کی تابعداری سے
نکل جاوے نقود روپیہ اشرفی یعنی دام نکول قسم کھانے سے انکار کرنا
نبیذ تمر چھوہارے بھگو کر نچوڑا ہوا پانی ولاء مربی گری پناہ والی واجب جو
دلیل ظنی سے خدا کا حکم ثابت ہو تو فرض اور واجب ایک ہی ہی مگر واجب کا منکر کافر نہین
واہب جو شخص چیز دیڈالے یعنی ہبہ کرنیوالا ودیعت وہر وہر امانت وجوہ فقہ مسئلونکی
دلیلین وصی جسکو کہا میرے مرنے کے بعد یون کیجیو ولی مربی والی ارث ہدیہ تحفہ سوغات
یعنی وہ چیز جو کوئی محبت کے سبب سے بھیجی اور وے ہلاک چیز کا کھو جانا ٹوٹ جانا جاتا رہنا کام کی نرہنا

یعنی عمل مین ورنہ فرق دونون مین ظاہر ہے اسلیے کہ فرض وہ ہے جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اور واجب وہ ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو ۱۲

الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وما کنا لنہتدی لولا ان ہدانا اللہ

الٰہی ہمکو اور ہمارے بھائی مسلمانون کو توفیق دے کہ اپنی عبادات اور معاملات تیرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شریعت کے موافق درست کرین اور اُس رسول مقبول کی سُنت کو ہر امر مین اپنا پیشوا گردانین اور ایسے ملک مین بسین جہان عبادات اور معاملات صحیح بن پڑین خداوندا کریما تو اپنے محض کرم اور فضل سے ہمارے گناہون سے درگذر فرما اور ظاہری اور باطنی بیماریون سے ہمکو شفا دے آمین یا رب العٰلمین وصل علی سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

کتاب الطہارۃ

یعنی ستھرائی کے مسئلے مسئلہ وضو مین فرض ہی مُنہ دھونا جہان سے سر کے بال جمتے ہین ٹھوڈی کے نیچے تک اور ایک گدیا سے دوسری گدیا تک اور دونون ہاتھونکا دھونا کہنیون کے ساتھ اور دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت اور چوتھائی سر اور داڑھی کا مسح کرنا مسئلہ وضو مین سنت ہی دونون ہاتھ دھونا گٹون تک شروع مین اور بسم اللہ کہنا اور مسواک کرنا اور کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا ہر بار علیحدہ پانی اور داڑھی کا خلال کرنا اور انگلیون مین خلال کرنا اور وضو کے عضو کو تین تین مرتبہ دھونا اور دل کے ارادے سے وضو کرنا اور سب سر کا مسح کرنا ایک مرتبہ اور دونون کانون کا مسح کرنا سر کے مسح سے بچے ہوئے پانی سے اور اس ترتیب سے وضو کرنا جو قرآن مین مذکور ہی اور ایک عضو کے بعد دوسرے کا لگاتار دھونا مسئلہ وضو مین مستحب ہی سیدھے سے عضو کو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جب بندہ مومن وضو کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے تو اسکے منہ سے وہ گناہ جو آنکھ سے دیکھے ہوتے ہین پانی کے ساتھ نکل جاتے ہین ... گناہون سے پاک ہو جاتا ہی ... اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہی

پہلے دھونا اور گردن پر مسح کرنا مسئلہ وضو ٹوٹ جاے اگر ناپاک چیز بدن کے اندر سے نکلے یا مُنھ بھر کے قی ہو اگرچہ پت ہون یا لہو کی پھٹک ہون یا کھانا ہو یا پانی ہو مسئلہ اگر مُنھ سے یا ناک سے بلغم گرا تو وضو نہین ٹوٹتا مسئلہ اگر تھوک مین ملا ہوا اتنا خون نکلا کہ تھوک اُس سے زیادہ ہی تو وضو نہین ٹوٹا مسئلہ اگر ایک مرتبہ جی متلایا اور تھوڑی تھوڑی کئی مرتبہ قی ہوئی تو وہ سب دفع کی اگر مُنھ بھر کے ہوئی تو وضو جاتا رہا ورنہین تو نہین مسئلہ اگر کروٹ پر لیٹ کر یا چوتڑ پر بیٹھکر سویا تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر بیہوش ہوگیا یا دیوانہ ہوگیا یا نشہ مین آگیا تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر بالغ آدمی نماز مین ٹھٹھا مار کر ہنسا تو وضو جاتا رہا اگرچہ سلام پھیرتے وقت ہنسا تھا مسئلہ اگر مرد اور عورت دونون ننگے ہوکر لپٹے تو وضو جاتا رہا مسئلہ اگر زخم مین سے کیڑا نکل پڑا یا عضو تناسل عورت کو چھوا یا تو وضو نہین ٹوٹا

فصل فی الغسل یعنی نہانے کے تعلق کے مسئلے

مسئلہ غسل مین کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور تمام بدن پر پانی بہانا فرض ہی مسئلہ بدن ملنا اور بے ختنہ کیے ہوے آدمی کو اپنی کھولڑی کے اندر پانی ڈالنا فرض نہین مسئلہ غسل مین سنت ہی کہ دونون ہاتھ دھووے اور شرمگاہ دھووے اور بدن پر جو نجاست لگی ہو دھووے پھر وضو کرے مگر پاؤن غسل کے بعد دھووے پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہاوے مسئلہ اگر بالون کی جڑین بھیگ جائین تو گوندھی ہوئی چوٹی کا کھولنا فرض نہین مسئلہ نہانا تب فرض ہو جب تناسل بھڑک کر

منی

ف۱ رقیق خون خواہ بھر منھ ہو یا نہ ہو اور خواہ جونک سے اوپر چڑھے یا سر سے نیچے اترے امام صاحب اور ابو یوسف رح کے نزدیک ناقض وضو ہی اور امام محمد رح فرماتے ہین کہ اگر بھر منھ ہو اور جوف سے اوپر چڑھے تو ناقض وضو ہی ورنہ نہین اور اگر سر یا دانتون کی جڑ سے نکلے تو اتفاقاً ناقض وضو ہی خواہ قلیل ہو یا کثیر قلت کی حالت مین اسقدر ضرور ہونا چاہیے کہ تھوک پر غالب ہو اور دلیل فریقین کے بہ تفصیل اس کی شرحون مین دیکھو ۱۲ ابو سعید محمد مرتضی مصحح عفا اللہ عنہ

فصل فی الغسل

منی نکلے اور منی جب اپنی جگہ سے علیحدہ ہوئی اُسوقت شہوت ہو یا سیاری چھپ جاوے پیشاب کے یا جا ضرور کے مکان مین تو اِس صورت مین کرنے والے اور کرانے والے دونون پر غسل فرض ہی یا عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو تب اُسپر فرض ہی مسئلہ مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل فرض نہین ہوتا مسئلہ اگر نیند مین اپنے آپ کو صحبت کرتے دیکھا پھر جگا تو اپنا بدن یا کپڑا گیلا نہ پایا تو نہانا فرض نہین مسئلہ جمعہ کی نماز کے لیے اور دونون عیدون کی نماز کے لیے اور احرام باندھنے کے لیے اور حاجیون کو عرفہ کے روز نہانا سنت ہی مسئلہ مُردے کو نہلانا اور اُسکو جو کافر جنبی مسلمان ہوا نہلانا واجب ہی مسئلہ اگر کافر مسلمان ہوا اور جنبی نہین تو اُسکو نہلانا مستحب ہی مسئلہ وضو کیا جاوے مینھ کے پانی اور سوت کے پانی اور دریا کے پانی سے اگرچہ اس پانی کا بو یا مزہ یا رنگ کسی پاک چیز کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو یا ایک جگہ پر بہت روزون تک رُکا رہنے سے بدبو کر اُٹھا ہو مسئلہ اُس پانی سے وضو درست نہین جو بہت پتون کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو یا اُسمین کوئی چیز ڈالکر اوٹائی ہو یا کسی درخت یا پھل سے نچوڑا ہو یا اور چیز پانی مین ملکر غالب ہو گئی کہ وہ بدل نہ سکے مسئلہ جو پانی بہتا نہو اور اُسمین ناپاک چیز پڑے اگر وہ پانی دس گز لنباؤ اور دس گز چوڑاؤ مین ہی تو وہ پانی پاک ہی جیسے بہتا ہوا اور اگر دس گز سے کم مین ہی تو ناپاک ہی مسئلہ بہتا پانی وہ ہی جسمین تنکا پڑے تو وہ تنکا بہ جاوے تو ایسے پانی مین اگر ناپاکی کا نشان نہ معلوم ہو تو پاک ہی وضو کے لائق اور ناپاکی

مذی اس پتلی سفید رطوبت کو کہتے ہین جو اپنے اہل سے اختلاط و بوس سے خارج ہوتی ہی اور ودی اس غلیظ اور گاڑھی رطوبت کو کہتے ہین جو پیشاب اور جماع سے غسل کرنے کے بعد خارج ہوتی ہی ۱۲ محمد عبد لطیف بندہ و عفا اللہ عنہ

رنگ اور بو اور مزے سے پہچانی جاتی ہی مسئلہ اگر پانی کے اندر ایسا جانور جسمین بہتا ہوا خون نہین ہوتا جیسے مچھر یا مکھی یا بر یا بچھو یا مچھلی یا مینڈک یا گنگٹا مر گیا تو وہ پانی ناپاک نہین مسئلہ جو پانی کہ بندگی کے خرچ مین آیا یا حکمی ناپاکی اُس سے دور کی جب وہ پانی ایک جگہ پر ٹھہر گیا تو وہ خود پاک ہی مگر اور چیز کو پاک نہین کر سکتا مسئلہ اگر زید جنب کنوئین کے اندر بیٹھا اور ظاہر مین کوئی ناپاکی اسکے بدن پر نہین تو بموجب مذہب امام اعظمؒ کے کنوئین کا پانی ناپاک ہوگیا اور زید جیسا ناپاک تھا ویسا ہی جنبی رہا اور امام یوسفؒ کے کہنے بموجب پانی پاک اور وہ شخص جیسا تھا ویسا ہی ہی اور امام محمدؒ کے کہنے بموجب وہ پانی پاک ہی اور وہ شخص بھی پاک ہوگیا مسئلہ جو کچّا چمڑا پکایا گیا وہ پاک ہوگیا مگر سور اور آدمی کا چمڑا پکانے سے پاک نہین ہوتا مسئلہ آدمی کی اور مُردہ جانور کی ہڈی اور بال پاک ہین مسئلہ اگر کنوئین مین کوئی ناپاک چیز گرے تو اُسکا سب پانی نکالا جاوے ہان اگر دو لینڈیان اونٹ کی یا دو مینگنیان بکری یا بھیڑ کی یا کبوتر کی بیٹ گرے تو وہ پانی ناپاک نہین مسئلہ جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہی اسکا پیشاب نجس ہی مسئلہ جس چیز کے نکلنے سے وضو نہین ٹوٹتا وہ چیز نجس بھی نہین مسئلہ جس جانور کا گوشت حلال ہی اُسکا پیشاب ہرگز پیا نجاویگا مسئلہ اگر چوہا یا چوہے برابر اور کوئی جانور کنوئین مین گر کر مر گیا تو بیس درمیانی ڈول اسمین سے نکالڈالے تو وہ کنوان پاک ہوجاوے اور اگر کبوتر سا جانور مر گیا تو چالیس ڈول

اور اگر بکری سا جانور مرا تو بالکل پانی نکالا جاوے تب وہ کنوان پاک ہی مسئلہ
اگر کوئی جانور کنوئین مین پھولا یا پھٹ گیا تو بالکل اُسکا پانی نکالا جاوے مسئلہ
اگر کنوئین مین سوت ہو اور سب پانی نکل نہ سکے تو دو سو ڈول نکالے جاوین
مسئلہ اگر کنوئین مین سے مرا سڑا گلا جانور نکلا اور معلوم نہین کہ کب گرا تھا تو اُسکو تین
رات دن پہلے سے ناپاک ٹھہرائین اور اگر وہ جانور پھولا پھٹا نہ تھا تو وہ کنوان
ایک دن رات پہلے سے ناپاک ٹھہریگا مسئلہ جسکا پسینا پاک ہی اُسکا جھوٹا بھی
پاک ہی اور جسکا پسینا ناپاک اُسکا جھوٹا بھی ناپاک ہی مسئلہ آدمی کا جھوٹا اور گھوڑیکا
جھوٹا اور جس جانور کا گوشت حلال ہی اُسکا جھوٹا پاک ہی مسئلہ کُتے اور سور اور
چار پائے شکاری جانورونکا جھوٹا ناپاک ہی مسئلہ بلی اور چھوٹی پھرتی
مرغی اور پرند شکاری جانورونکا جھوٹا اور اُن جانورونکا جھوٹا جو گھرون کے
سوراخون مین رہا کرتے ہین مکروہ ہی مسئلہ گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہی
اگر اور پانی نہ ملے تو مشکوک پانی سے وضو کرے اور تیمم بھی کرلے اور اختیار ہی
کہ پہلے ایسے پانی سے وضو کرے یا تیمم کرے مسئلہ اگر پانی مین چھوہارے
بھگوئے سو وہ پانی میٹھا ہو گیا تو اس سے وضو کرے اور اگر پانی نہ ملے ایسے مقام پر
تیمم واجب نہین باب التیمم یعنی تیمم کرنے کے مسئلے مسئلہ اگر پانی چار ہزار گز کے
فاصلے پر ہو یا شخص بیمار ہو یا سردی ایسی ہو کہ جس سے بیمار ہو جانے یا
مرجانے کا خوف ہو اور پانی کے پاس کوئی درندہ ہو یا کوئی دشمن ہو یا پیاس کا

تیمم کا بیان

خوف ہو یا ڈول رسی نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہی مسئلہ تیمم یہ ہی کہ زمین کی قسم سے جو پاک چیز ہو اگرچہ اُسپر غبار نہ ہو یا غبار پر گو کہ پاک زمین موجود ہو تیمم کا ارادہ کرکے ایک دفعہ ہاتھ مارکر بالکل چہرے پر اور دوسری بار ہاتھ مارکر بالکل دونوں ہاتھوں پر دونوں کہنیوں سمیت مسح کرلے مسئلہ جنب اور حائض کو بھی تیمم کرنا درست ہی مسئلہ اور صحیح ارادہ دل سے کرنا تیمم مین فرض ہی پھر اگر کافر نے تیمم کیا تو لغو ہی اور اگر وضو کیا تو جائز ہی مسئلہ اگر مسلمان نے تیمم کیا پھر وہ معاذ اللہ مرتد ہو گیا تو تیمم نہین ٹوٹ گیا مسئلہ جس سے وضو ٹوٹتا ہی اُسی سے تیمم ٹوٹتا ہی مسئلہ اگر حاجت سے زیادہ پانی ملا تو تیمم کرنا جائز نہین اور تیمم کرنے کے بعد اگر ملا تو تیمم ٹوٹ گیا مسئلہ اگر پانی ملنے کی امید ہو تو مستحب ہی کہ پانی ملنے کی امید پر نماز آخر وقت پڑھے اور اگر وقت سے پہلے تیمم کرلیا تو بھی جائز ہی مسئلہ ایک تیمم سے دو فرض ادا کرنا اور نفل درست ہی مسئلہ اگر جنازہ کی نماز یا عید کی نماز جاتے رہنے کا خوف ہو تو بھی تیمم جائز ہی مسئلہ اگر وضو سے عید کی نماز شروع کی کچھ ادا کی تھی کہ وضو جاتا رہا اور تیمم کرکے ویسے ہی باقی ادا کرلے تو بھی درست ہی مسئلہ جمعہ کی نماز یا وقتی نماز کے جاتے رہنے کے خوف سے اگر تیمم کیا تو جائز نہین مسئلہ اگر اپنے اسباب مین پانی رکھا ہوا تھا اور بھول گیا سو تیمم کرکے نماز پڑھ لی پھر پانی یاد ہوا تو اُس نماز کو دُہرا کر نہ ادا کرے مسئلہ اگر گمان ہو کہ پانی ملے گا تو ایک تیر بھر کے فاصلے تک پانی کی تلاش کو

جانا واجب ہی اور نہین تو نہین مسئلہ اگر اپنے ساتھی پاس پانی ہو تو اُس سے
پانی مانگے اگر وہ نہ دے تو تیمم کرلے اور اگر وہ رواج دستور کے موافق قیمت
مانگے اور اپنے پاس دام ہون تو پانی مول لیکر وضو کرے اور اگر رواج سے
زیادہ قیمت مانگے تو تیمم کرے مسئلہ اگر تمام بدن سے زیادہ جسم زخمی ہو تو تیمم کرے
اور اگر تھوڑا زخمی ہو اور زیادہ چنگا ہو تو وضو کرے اور یون نہ کرے کہ تیمم بھی
کرے اور وضو بھی **باب المسح** یعنی مسح کرنے کے مسئلے مسئلہ موزون پر مسح کرنا عورت
اور مردون کو جائز ہی اگر جنب ہون مسئلہ مسح تب جائز ہی جب پورے وضو پر
موزون کو پہنے اور پھر وضو ٹوٹے مسئلہ مقیم کو مسح کرنا جائز ہی وضو ٹوٹنے کے بعد سے
ایک دن اور ایک رات تک اور مسافر کو تین دن رات تک مسئلہ مسح یہ ہی کہ موزون کے اوپر
تین انگلیان تر اس طرح پھیرے کہ پاؤن کی اُنگلیون کی طرف سے شروع کرے
اور پنڈلی تک کھینچے مسئلہ جو موزہ بہت پھٹا ہو یعنی پاؤن کی چھوٹی تین انگلیون کی
قدر تو مسح درست نہین اور اگر اس سے تھوڑا پھٹا ہو تو اُسپر درست ہی مسئلہ اگر
ایک موزہ کئی جگہہ پر پھٹا ہی کہ وہ سب ناپنے سے پاؤن کی تین اُنگلی کی قدر ہوتا ہی
تو مسح درست نہین اور اگر دونون موزے اسقدر جا بجا پھٹے ہین کہ وہ سب
ناپنے سے پاؤن کی تین اُنگلی کی قدر ہوتا ہی تو مسح درست ہی مسئلہ اگر نجاست غلیظ
کئی جگہہ پر متفرق لگے اور جمع کرنے سے ایک درم سے زیادہ ہو تو نماز نہین درست
اسی طرح سے ستر کا بدن اگر کئی جگہہ پر متفرق کھلا ہو کہ جمع کرنے سے چوتھائی عضو کی قدر

ہو تو نماز جائز نہین مسئلہ وضو ٹوٹنے اور موزہ پاؤن سے نکلنے اور مسح کی مدت گذر جانے سے مسح ٹوٹ جاتا ہی اگر دھونے کی سردی سے دونون پاؤن جاتے رہنے کا خوف نہو پھر جب مسح کی مدت پوری ہوگئی اور موزہ نکال ڈالا اور وضو ہی تو فقط پاؤن دھولے مسئلہ اگر زیادہ قدم اپنی جگہہ سے اوپر کو موزے سے نکلا تو مسح جاتا رہا مسئلہ اگر مقیم نے موزون پر مسح کیا پھر ایک دن رات کے پورے ہونے سے پہلے سفر کیا تو وہ تین دن رات پورے کرلے اور اگر مسافر ایکدن رات کے بعد مقیم ہوگیا تو وہ موزہ نکالکر پاؤن دھولے اور ایکدن رات نہین گذرا تھا تو ایک دن رات پورا کرلے مسئلہ اگر موزون پر موزے پہنے تو اُنپر بھی مسح درست ہی مسئلہ جو جرابین ثخین ہون یا اُنپر چمڑا لگا ہو یا اُنکا تلا چمڑے کا ہو اُنپر بھی مسح درست ہی مسئلہ پگڑی اور کلاہ اور برقع اور دستانون پر مسح درست نہین مسئلہ جبیرہ پر اور زخم پر بندھے ہوے کپڑے پر یا اور جو کچھ ایسا ہو مسح درست ہی اور اس مسح کا اور دھونے کا حکم ایک ہی ہی تو اسکے لیے مدت معین نہین اور صرف پٹی ہی پر مسح کیا جاوے اور باقی عضو دھویا جاوے اور پٹی اور جبیرہ اگرچہ بے وضو باندھی ہو تو بھی اُسپر مسح درست اور بالکل پٹی پر مسح کرے خواہ اُسکے نیچے زخم ہو خواہ نہ ہو پھر اگر زخم اچھا ہوگیا اور پٹی کھُلی تو مسح باطل ہوگیا اور اگر زخم نہین اچھا ہوا تو مسح برقرار ہی مسئلہ موزہ اور سر کے مسح مین نیت کی حاجت نہین ہی

باب الحیض یعنی حیض کے مسئلے مسئلہ جو عورت کم عمر اور بیمار نہو اور اسکی

رحم سے لہو بہے اسکو حیض کہتے ہین مسئلہ حیض تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہین ہوتا اور جو لہو تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہوا اُسکا نام استحاضہ ہی مسئلہ کسی رنگ کا خون ہو وہ سب حیض کا ہی اگر نرا سفید ہو وہ حیض کا خون نہین مسئلہ نماز اور روزہ اور مسجد مین جانا اور کعبہ شریف کا طواف کرنا اور قرآن پڑھنا اور بغیر جزدان کے قرآن کا چھونا حیض والی کو منع ہی اور روزے کی قضا اُسپر فرض ہی نماز کی نہین مسئلہ حیض والی عورت کے ناف کے نیچے سے زانوٗن کے اوپر تک کچھ غرض نہ رکھے مسئلہ بے وضو کو قرآن کا چھونا منع ہی مسئلہ جنابت والی کو اور نفاس والی عورت کو قرآن کا پڑھنا اور چھونا منع ہی مسئلہ اگر دس دن پر حیض کا خون بند ہوا تو اُس عورت سے صحبت کرنا جائز ہی اگرچہ وہ نہائی نہو اور اگر دس روز سے کم مین بند ہوا تو جب تک وہ نہ نہالے یا اتنا وقت نہ گذر لے کہ جسمین وہ نہا کر نماز کی نیت باندھوے تب تک اُس سے صحبت درست نہین ہی مسئلہ اگر حیض اور نفاس کے دنون مین ابتدا مین اور اخیر مین خون آیا اور درمیان مین وہ عورت پاک رہی تو وہ پاک رہنے کے دن بھی حیض اور نفاس ہی ہین مسئلہ عورت کم سے کم پندرہ دن پاک رہتی ہی اور زیادہ پاک رہنے کا اندازہ مقرر نہین ہان جس عورت کی عادت ٹھہر جاوے کہ پانچ روز اسکو خون آیا کرتا ہی اور پچیس روز وہ عورت پاک رہتی ہی تو اُسکے البتہ پچیس دن پاک رہنے کے ہین مسئلہ استحاضہ کے لہو کا اور نکسیر پھوٹنے کا جو ہمیشہ جاری رہے ایک حکم ہی کہ اُسکو روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا اور اُس سے

صحبت کرنا منع نہین مسئلہ اگر حیض کا خون دس روز سے زیادہ اور نفاس کا
خون چالیس دن سے زیادہ آوے تو جتنے دن اُس عورت کی عادت سے
زیادہ ہون وہ استحاضہ ہی مثلاً ایک عورت کی عادت ہی کہ اُسکو سات دن حیض اور
تیس دن نفاس ہوا کرتا ہی سو اُسکو بارہ دن حیض کا خون آیا اور پچاس دن نفاس کا
خون آیا تو پانچ دن جو حیض مین زیادہ ہوے اور بیس دن جو نفاس مین زیادہ ہوے
یہ استحاضہ ہی اور اگر اُس عورت کے پہلے ہی پہل یہ حیض اور نفاس ہوا ہی تو دس دن
حیض ہی اور چالیس دن نفاس جسکو استحاضہ ہو یا سلس البول ہو یا پیٹ
جاری ہو یا بائی نکلتی رہتی ہو یا نکسیر جاری رہتی ہو یا زخم بہتا ہو کہ کوئی وقت
ایک فرض کے ادا کرنے کی قدر رُکے نہین یعنی ہر وقت یہ مرض موجود رہے تو
ایسے عذر والا شخص ہر فرض کے وقت کے لیے نیا وضو کرے پھر اُس وضو سے
فرض اور نفل جو چاہے سو پڑھے اور وقت ہی کے نکلنے سے یہ وضو جاتا رہتا ہی
مسئلہ اولاد پیدا ہونے کے بعد جو خون جاری رہتا ہی اُسکا نام نفاس ہی مسئلہ حاملہ عورت کو
جو خون آوے وہ استحاضہ ہی مسئلہ اگر حمل گر گیا اُسمین کوئی چیز جسم کی بنکر نمود ہوئی ہی
تو اُسکے بعد جو خون آئے وہ بھی نفاس ہی مسئلہ نفاس زیادہ سے زیادہ
چالیس دن رہتا ہی اور کم سے کم کی حد نہین اور جو چالیس دن سے زیادہ ہو وہ
استحاضہ ہی مسئلہ اگر ایک حمل سے دو لڑکے پیدا ہوے ایک پہلے اور دوسرا
کوئی دن کے بعد تو پہلے کے بعد سے نفاس کے دنون کا حساب ہوگا

The J & K University Library
Acc. No. 26419

ناپاکیوں کا بیان

باب الانجاس یعنی ناپاکیوں کا بیان مسئلہ ناپاک بدن اور کپڑا اگر پانی سے یا ایسی چیز سے جو بہتی ہو اور ناپاکی کو دور کرتی ہو دھویا جاوے تو پاک ہو جاوے جیسے سرکہ اور گلاب ور اگر تیل سے دھویا جاوے تو پاک نہیں ہوتا مسئلہ موزے پر اگر گاڑھی ناپاکی لگی ہو تو زمین پر رگڑے اور اگر پتلی ناپاکی لگی ہو جیسے پیشاب تو وہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہی مسئلہ اگر کپڑے پر یا موزے پر یا بدن پر خشک منی لگی ہو تو وہ ملڈالنے سے پاک ہو جاتا ہی اور تر ہو تو دھوئے مسئلہ تلوار و خنجر و آئینہ وغیرہ کی نجاست کا اثر ملنے سے پاک ہوتا ہی مسئلہ ناپاک زمین جب خشک ہو جاوے اور ناپاکی کا نشان اُسپر سے جاتا رہے تو پاک ہو جاتی ہی وہان پر نماز تو جائز ہی مگر تیمم اُس سے درست نہین مسئلہ غلیظ ناپاکی اگر ایک درم برابر لگی ہو تو معاف ہی اور ہتھیلی کے اندر کی چوڑائی درم برابر ہی اور خون اور شراب ور مرغی کی بیٹ اور حرام جانور کا پیشاب اور گوبر اور لید غلیظ ناپاک ہین مسئلہ خفیف ناپاکی سے اگر چوتھائی کپڑے سے کم لتھڑا ہو تو معاف ہی اور حلال جانور کا پیشاب ور گھوڑے کا پیشاب اور حرام چڑیون کی بیٹ اور مچھلی کا خون اور خچر اور گدھے کے منھ کا لعاب خفیف ناپاکی ہی مسئلہ پیشاب کی چھینٹیں سوئی کے سر کے برابر چھوٹی چھوٹی جو پڑین تو وہ خفیف ناپاکی ہی مسئلہ جس چیز پر ناپاکی دکھائی دیتی ہو وہ تب ہی پاک ہوتی ہی جب وہ ناپاکی اُسپر سے جاتی رہے ہان اگر اُس ناپاکی کا نشان نہ دور ہو سکے تو ناچاری ہی مسئلہ جس چیز پر ایسی ناپاکی ہو کہ نظر نہ آوے

تو اُسکو تین بار دھووے اور ہر بار نچوڑے اور جو چیز نچڑ نہ سکے اُسکو تین بار دھوکر خشک کرے تب پاک ہو مسئلہ جس چیز سے ناپاکی پونچھ جاوے اُس سے استنجا کرنا سنت ہی جیسے پتھر سے پھر اُن پتھرون کی گنتی سُنت نہین اور دھونا اُس مقام کا مستحب ہی اگر جا ضرور یا پیشاب وغیرہ ناپاکی جس مقام سے نکلتی ہی اُس سوراخ سے زیادہ پھیل جاوے بدن پر درم کی قدر سوا سوراخ کے تو اُسکا دھونا واجب ہی اور اگر مع سوراخ درم کی قدر پھیلی ہی تو استنجا ہی کا ہی مسئلہ ہڈی سے گوبر سے اور کھانے کی چیز سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہین مگر عذر کے سبب

کتاب الصلوٰۃ یعنی نماز کے مسئلے

مسئلہ صبح صادق کے شروع ہونے سے جبتک سورج نہ نکلے تب تک فجر کی نماز کا وقت ہی اور دوپہر کے بعد سے جبتک ہر چیز کا سایہ اُس چیز سے دونا ہو جاوے دوپہر کے وقت کے سایہ سے سوا تب تک ظہر کا وقت ہی اور ظہر کے وقت کے بعد سے جبتک سورج نہ ڈوبے عصر کا وقت ہی اور سورج ڈوبنے سے جبتک شفق باقی رہے مغرب کا وقت ہی اور شفق سفیدی کا نام ہی جو سرخی کے بعد شام کو مغرب کی طرف ہوتی ہی اور شفق کے ڈوبنے سے جبتک صبح نہو عشا اور وتر کا وقت ہی مگر وتر کو عشا سے پہلے نہ ادا کرینگے اسلیے کہ وتر عشا کے بعد ہی مسئلہ جس ملک مین عشا اور وتر کا وقت نہوتا ہو وہان عشا اور وتر کی نماز فرض نہین مسئلہ فجر کی نماز اول وقت کے بعد پڑھنا اور عصر کی نماز جب تک دھوپ مین زردی نہ آوے اور گرمیون مین ظہر کی نماز اول وقت کے بعد

پڑھنا اور ہمیشہ عشا کی نماز ایک پہر اور تین گھڑی رات گئے کے بعد پڑھنا اور وتر اخیر رات کو پڑھنا اُسکے لیے جسکو اپنے جگنے کا اسوقت پر یقین ہوا اور جاڑون مین ظہر کی نماز اول وقت پڑھنا اور مغرب کی نماز ہمیشہ اول وقت پڑھنا اور بدلی کے دن عصر اور عشا کی نماز اول وقت پڑھنا اور اور نماز مین اول وقت کے بعد پڑھنا مستحب ہی مسئلہ نماز اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز سورج نکلتے وقت اور ٹھیک دوپہر کو اور سورج ڈوبتے ہوے منع ہی مگر ہان اُسی دِن کی عصر کی نماز سورج ڈوبتے ہوے درست ہی مسئلہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا منع ہی اور قضا اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز منع نہین مسئلہ صبح صادق کے وقت سے فجر کی سنت کے سوا اور مغرب سے پہلے اور خطبہ کے وقت نماز پڑھنا منع ہی مسئلہ دو وقت کی نماز ایک وقت مین بسبب عذر بارش و سفر کے ادا کرنا منع ہی باب الاذان یعنی بانگ کے مسئلے مسئلہ فرض نمازون کے لیے اذان دینا سنت ہی بغیر لحن کے اور بغیر اِسکے کہ اول مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ آہستہ اور دوسری بار باآواز بلند کہے مسئلہ فجر کی اذان مین حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دوبار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے مسئلہ اقامت ایسی ہی جیسے اذان مگر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اسمین قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو بار کہنا زیادہ ہی مسئلہ اذان کے بول ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کے جلدی جلدی کہنا چاہیئے اور اذان و اقامت کہتے وقت مُنھ قبلہ کی طرف ہو اور بات

بانگ کے مسئلے

نہ کہنا چاہیے اور حَيَّ عَلَى الصَّلوٰة دہنی طرف اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ بائین طرف کہے
اور صومعہ کے اندر گھوم کر اذان کہے اور اپنی دو انگلیان دونون کانون مین لے
مسئلہ اذان کہکر اقامت تک الصلوٰة الصلوٰة کہا کرے نمازیون کے مستعد کرنے کو
مسئلہ اذان کے بعد بیٹھ جاوے تب اُٹھکر اقامت کہے پر مغرب کے وقت
نہ بیٹھے مسئلہ قضا نماز کے لیے بھی اذان اور اقامت کہے اور اگر کئی قضا ادا
کیا چاہے تو پہلی قضا کے لیے اذان اور اقامت کہ لے اور باقی مین اقامت
کہ لے اذان مین اختیار ہی مسئلہ نماز کے وقت سے پہلے اذان نہ کہے اور اگر کہی ہو تو
وقت آنے پر پھر کہے مسئلہ جنب کی اذان اور اقامت دونون مکروہ ہین اور
محدث کی اقامت اور عورت اور فاسق اور بیٹھے ہوے اور نشہ والے کی اذان
مکروہ ہی مسئلہ غلام اور ولد الزنا اور اندھے اور گنوار کی اذان مکروہ نہین مسئلہ
مسافر اگر اذان اور اقامت دونون نہ کہے تو مکروہ ہی اور اپنے گھر مین شہر مین
نماز پڑھنے والا اگر نہ کہے تو مکروہ نہین اور ان دونون کو اذان اور اقامت کہنا
مستحب ہی عورت کو نہین باب شروط الصلوٰة یعنی نماز مین کیا کیا ضروری
کہ بے اسکے نماز نہین ہوتی مسئلہ نماز کے واسطے شرط ہی کہ حکمی ناپاکی اور
ظاہری ناپاکی سے بدن اور کپڑا اور نماز کی جگہ پاک ہو اور مرد کا بدن ناف کے
نیچے تک اور حرہ عورت کا سارا بدن سواے چہرہ اور ہتھیلیون اور دونون
قدمون کے چھپا ہو پھر اگر چوتھائی پنڈلی یا چوتھائی بال یا چوتھائی پیٹ

۱ مگر اسقدر ٹھہرے کہ تین آیتین چھوٹی اور ایک آیت بڑی پڑھسکے اور امام شافعی کے نزدیک بقدر دو رکعت کے ۱۲ محمد اشرف علی عفی عنہ

باب شروط الصلوٰة

یا چوتھائی ران یا چوتھائی جاے ضرور یا پیشاب کا چوتھائی مکان کھلا ہو تو نماز نہوگی
اور باندی کا پیٹ اور پیٹھ اور ناف کے نیچے سے زانو کے نیچے تک بدن چھپا ہو
مسئلہ اگر نمازی آدمی کے پاس ایسا کپڑا ہو کہ چوتھائی پاک ہو اور وہ ننگا نماز
پڑھے تو وہ نماز جائز نہین اور اگر چوتھائی سے کم پاک ہووے یا بالکل
ناپاک ہو تو اختیار ہی چاہے ننگے پڑھے چاہے وہ کپڑا پہنکر پڑھے اور
اگر کپڑا نہ ہو تو بیٹھکر نماز پڑھے اور اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرے کہ یہ کھڑے ہو
رکوع اور سجدے سے نماز پڑھنے سے بہتر ہی مسئلہ نیت نماز کی شرط ہی
کہ نیت اور نماز کے درمیان مین کوئی ایسا کام نہ کرے کہ وہ نیت اُس نماز سے
علیحدہ ہو جاوے اور نیت مین شرط یہ ہی کہ دل مین جان لے کہ مین فلانی نماز
پڑھتا ہون اور نفل اور سنت اور تراویح کے لیے اِسی قدر دل مین جاننا
کافی ہی کہ مین نماز پڑھتا ہون اور فرض نماز کے لیے اپنے دل مین فرض کا تعین کرنا
شرط ہی کہ مثلاً عصر کی فرض نماز پڑھتا ہون اور مقتدی یہ بھی نیت کرے کہ مین امام کی
تابعداری مین پیچھے نماز پڑھتا ہون اور جنازے کی نماز کے واسطے یون نیت کرے کہ
نماز اللہ تعالی کے لیے اور دعا مردہ کے لیے مسئلہ قبلہ کی طرف مُنھ کرنا شرط ہی پھر مکہ والے
عین کعبہ شریف کے سامنے اور اورون کو کعبہ کی طرف کو مُنھ کرنا چاہیئے اور جو شخص
کسی کے ڈر سے قبلہ کی طرف مُنھ نہ کر سکتا ہو تو وہ جس طرف ہو سکے منھ کرے اور
قبلہ کی طرف کا اگر شبہہ ہو کہ اس طرف ہی یا اور طرف تو ایک طرف کو دل مین ٹھان لے

گے
اگر نیت کرے
کہ فرض ظہر الوقت
پڑھتا ہون تو
بھی جائز ہی
سوائے جمعہ کے ۱۲
محمد اشرف علی
عفی عنہ

پھر جب ایک طرف دل مین ٹھانکر اُس طرف نماز پڑھی اور بعد نماز کے معلوم ہوا کہ ادھر قبلہ نہین ہی تو وہ نماز ہو گئی پھر کر نہ پڑھے ہان اگر نماز پڑھنے مین معلوم ہوا کہ مین قبلہ کی طرف نہین ہون قبلہ فلانی طرف ہی تو قبلہ کی طرف پھر جاوے **مسئلہ** اگر اندھیری رات مین بہت سے آدمی امام کے پیچھے کھڑے ہوے اور ہر ایک نے جُدی طرف کو قبلہ اپنے دل مین ٹھہرایا اور امام کا حال کسی کو معلوم نہین کہ اُسکا مُنھ کس طرف کو ہی تو سب کی نماز جائز ہو گئی

باب صفۃ الصلوٰۃ

نماز کے فرائض اور واجبات اور ادا کرنے کا طریق **مسئلہ** اللہ تعالیٰ کے نام سے نماز شروع کرنا اور کھڑا ہونا اور قرآن پڑھنا اور رکوع اور سجدے کرنا اور نماز کے آخر مین اتنی دیر بیٹھنا جسمین اَلتَّحِیَّاتُ سے رَسُولُہٗ تک پڑھ لے اور قصداً اپنے کام سے نکلنا نماز مین فرض ہی **مسئلہ** اَلحمد اور ایک سورۃ اور پڑھنا اور یہ پڑھنا پہلی دو رکعتون مین ٹھہرانا اور جو کام ایک رکعت مین دوبار ہوتا ہی وہ ایک کے بعد دوسرا کرنا اور نماز کے رکنون مین ٹھہرنا اور پہلے مرتبہ کا بیٹھنا اور دونون بار کے بیٹھنے مین اَلتَّحِیَّاتُ پڑھنا اور آخر کو لفظ سلام کی کہنا اور وتر مین قنوت پڑھنا اور دونون عیدون کی نماز مین تکبیرین کہنا اور فجر اور مغرب اور عشا کی نماز باواز بلند پڑھنا اور ظہر اور عصر مین آہستہ پڑھنا واجب ہی **مسئلہ** پہلی تکبیر مین دونون ہاتھ اُٹھانا اور اُنگلیان کھُلی رکھنا اور امام کو تکبیرین آواز سے کہنا اور سُبحانک اللّٰھم پڑھنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور

فرائض و واجبات و طریق ادای نماز

الحمد کے سرے پر اور الحمد کے آخر مین آہستہ کہنا اور [۸] دہنا ہاتھ بائین کے اوپر اور [۹] ناف کے نیچے باندھنا اور [۱۰] رکوع مین جاتے [۱۱] اللہ اکبر کہنا اور رکوع سے سر اُٹھانا [۱۲] رکوع مین تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيم کہنا اور [۱۳] دونون زانو ہاتھ سے پکڑنا اور [۱۴] اُنگلیان کھلی رکھنا اور [۱۵] سجدون مین جاتے اور [۱۶] سجدون سے اُٹھاتے اللہ اکبر کہنا اور [۱۷] سجدون مین تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا اور [۱۸] دونون سجدون مین [۱۹] دونون ہاتھ اور [۲۰] دونون گھٹنے زمین پر لگانا اور بعد سجدہ کے [۲۱] بائین پانون کو لٹانا اور [۲۲] دہنے کو کھڑا رکھنا اور بعد رکوع کے [۲۳] کھڑا ہونا اور دونون [۲۴] سجدون کے درمیان مین بیٹھنا اور [۲۵] آخیر مرتبہ کے بیٹھنے مین اَلتَّحِيَّاتُ کے بعد درود پڑھنا اور [۲۶] دعا پڑھنا سنت ہی مسئلہ [۱] سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا [۲] اور جمائی آتے وقت مُنھ کو بند رکھنا اور [۳] پہلی تکبیر کے وقت دونون ہتھیلیان دونون آستینون سے نکال لینا اور [۴] تا مقدور نہ کھانسنا اور تکبیر کہنے والا [۵] جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کہے تب نماز کو کھڑے ہو جانا اور [۶] جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوة کہے تب امام کو نماز شروع کرنا مستحب ہی

فصل جب نماز مین داخل ہوا چاہے تو اللہ اکبر کہے اور دونون ہاتھ اپنے دونون کانون کے برابر رکھے اگر سُبْحَانَ اللهِ یا لَا اِلٰهَ اِلَّا الله یا خدا بزرگ ست یا خدا پاک ست یا جز خدا معبودے نیست کہکر نماز شروع کرے تو بھی جائز ہی جیسے ناچاری مین الحمد کو فارسی مین نماز کے اندر پڑھنا درست ہی اور ذبح مین بِسْمِ الله فارسی مین کہنا جائز ہی مگر اللہ اکبر کی جگہ نماز کے شروع کے لیے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي کہنا درست نہین پھر جب

اللہ اکبر کہہ چکے تو داہنا ہاتھ بائین پر اپنی ناف کے نیچے باندھے اور آہستہ
کہنے لگے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
آہستہ کہے کہ یہ اعوذ باللہ الحمد کے شروع کے لیے ہی تو مسبوق تو کہے اور
مقتدی نہ کہے اور عیدون کی نماز مین تکبیرون کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ کہے پھر نمازی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کے بعد ہر رکعت مین
آہستہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہے اور یہ بسم اللہ قرآن مین کی ایک آیت ہی
اسواسطے اُتری ہو کہ ہر سورۃ اس سے جُدی جُدی معلوم ہو الحمد کی اور ہر سورۃ کے
سرے کی آیت نہین پھر بسم اللہ کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ پڑھے اور امام اور پیچھے والے لوگ آمین آہستہ کہین پھر
کوئی سورہ یا تین آیتین پڑھے پھر اللہ اکبر کہے مگر الف کو بڑھاوے نہین
پھر یون رکوع کرے کہ دونون ہاتھ دونون زانوؤن پر رکھے اور اُنگلیان پھیلی
رکھے اور پیٹھ برابر پھیلا دے اور سر اپنا سُرین سے برابر کردے اور اس حالت مین
تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سر اُٹھاوے اور امام اسیقدر کہے کہ سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی ورموتم اور منفرد کہے کہ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور پھر اللہ اکبر کہے اور

پہلے دونون زانوؤن اور پھر دونون ہاتھون کے بیچ مین اپنا چہرہ زمین پر رکھے
اور ناک اور ماتھے سے سجدہ کرے تو اگر ناک ہی یا ماتھے ہی سے سجدہ کیا تو مکروہ ہے
اور پگڑی کے پیچ پر بھی سجدہ کرنا مکروہ ہی اور سجدہ مین دونون بازو کو کوکھ سے
علیحدہ اور پیٹ زانوؤن سے علیحدہ اور پاؤن کی انگلیان قبلہ کی طرف رکھے اور
سجدہ مین تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہے ہان عورت سجدہ مین دبی رہے اور پیٹ
زانوؤن سے ملا رکھے پھر تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سر اُٹھاوے
اور اچھی طرح سنبھلکر بیٹھے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سجدہ کرے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور سر
اُٹھاوے پھر دونون ہاتھ پھر دونون زانو اُٹھاوے اور کھڑا ہووے مگر کھڑے ہونے مین
ٹیکنی نہ لگاوے نہ بیٹھے اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھے فرق
اتنا ہی کہ دوسری رکعت مین سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ نہ پڑھے اور اللّٰہُ اَکْبَرُ
کہنے مین ہاتھ نہ اُٹھاوے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے ساتھ ہاتھ اُٹھانا صرف نماز کی پہلی
تکبیر اور دعا قنوت کی تکبیر اور عیدون کی تکبیرون مین اور حجر اسود کے بوسہ
دینے کی تکبیر اور صفا اور مروہ اور عرفات اور رمی جمار کی تکبیر مین ہی پھر جب دوسری
رکعت کے دونون سجدے کر چکے تو بایان پاؤن لٹا کر اُسپر بیٹھے اور داہنا پاؤن
کھڑا رکھے اور اُسکی انگلیان قبلہ ہی کی طرف رہین اور دونون ہاتھ دونون
زانوؤن پر اور انگلیان کھلی رکھے پر عورت اپنے دونون پاؤن داہنی طرف
نکالدے اور سُرین زمین پر رکھے پھر پڑھے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پھر اگر تین یا چار رکعت کی فرض نماز ہی تو اسمین تیسری اور چوتھی رکعت مین صرف الحمد پڑھے اور دوسری بار کا بیٹھنا پہلی دفعہ کے بیٹھنے کی طرح ہی اسمین اَلتَّحِيَّاتُ پڑھے اور درود پڑھے اور ایسی دعا مانگے جیسے قرآن مین یا حدیث مین دعائین ہین ایسی دعا نہ مانگے جیسے آدمیون سے بات کرتے ہین پھر امام کے ساتھ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ جیسے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پہلی دفعہ امام کے ساتھ کہتا ہی اور یہ سلام دہنی طرف اور بائین طرف کہے اور یہ نیت کرے کہ مین یہ سلام دہنے بائین طرف کے لوگون اور فرشتون اور امام کو کرتا ہون اور امام نیت کرے کہ مین ساتھ کے لوگون کو اور بائین دہنے فرشتون کو کرتا ہون مسئلہ فجر کی دونون رکعت فرض مین اور مغرب کی اور عشا کی پہلی دونون رکعتون مین اگرچہ قضا پڑھتا ہو اور جمعہ اور دونون عیدون کی نماز مین الحمد اور دوسری سورت بلند آواز سے اور اور نماز مین آہستہ پڑھے اور نفل نمازون مین دن کو آہستہ پڑھے اور منفرد بلند آواز سے پڑھنے کی نمازون کو چاہے بلند آواز سے پڑھے چاہے آہستہ پڑھے اور اُنکو نفل نماز کا بھی حکم ہی مسئلہ اگر عشا کی پہلی دو رکعت مین سورت نہ پڑھے تو پچھلے دونون رکعت مین الحمد کے ساتھ باواز بلند پڑھوے اور اگر الحمد ہی نہ پڑھے تو الحمد پچھلی رکعت مین

دو بار نہ پڑھے مسئلہ فرض اسی قدر ہی کہ ایک آیت پڑھے اور سُنت یہ ہی کہ سفر مین سورۂ الحمد اور ایک اور سورہ پھر کوئی سورت ہو پڑھے اور سفر نہو تو فجر اور ظہر مین طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ والسماء ذات البروج تک سورتون مین سے کوئی سورۃ اور عصر اور عشا مین اوساط مُفصّل یعنی سورۂ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ البُرُوجِ سے سورۂ لَمۡ یَکُنۡ تک کی سورتون مین سے کوئی سورۃ اور مغرب مین قصار مفصل یعنی سورۂ لم یکن سے آخر قرآن تک کی سورتون مین سے کوئی سورۃ پڑھے مسئلہ فجر کی نماز کی پہلی رکعت مین دوسری رکعت سے بڑی سورۃ پڑھے اور اور نمازون مین دونون رکعت مین برابر پڑھے مسئلہ کسی نماز مین پڑھنے کو کوئی مخصوص سورت قرآن کی معین نہین ہی مسئلہ موتم الحمد اور سورۃ نہ پڑھے بلکہ سُنا کرے اور چُپ رہے گو کہ امام آیت ترغیب کی یا ڈرانے کی پڑھے اور جب خطبہ پڑھا جاوے تب بھی سُنے اور چُپ رہے اگرچہ خطیب درود پڑھے خواہ دور ہوئے یا نزدیک چُپ ہی رہے باب الامامۃ یعنی امامت کے مسئلے

مسئلہ جماعت سے نماز پڑھنا سُنت مؤکدہ ہی مسئلہ بہتر امام وہ جسکو سنت کا علم زیادہ ہو پھر اگر علم مین سب برابر ہون تو وہ شخص جو قرآن خوب پڑھتا ہو پھر اگر اسمین سب برابر ہون تو وہ جو سب مین زیادہ پرہیزگار ہو پھر اگر سب پرہیزگاری مین برابر ہون تو وہ جو عمر مین زیادہ ہو مسئلہ غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور اندھے اور حرامی کا امام ہونا اور بڑی سورۃ پڑھنا اور عورتون کا جماعت کرکے

نماز پڑھنا مکروہ ہی پھر اگر عورتین اپنی جماعت بناکر نماز پڑھین تو جو عورت امام بنے
وہ درمیان مین کھڑی ہو آگے بڑھکر نہ کھڑی ہو اور یہی حکم ہی کہ اگر کئی ننگے
جماعت سے نماز پڑھین تو اُنکا امام بھی درمیان مین رہے آگے نہ بڑھے مسئلہ اگر
ایک مقتدی ہو تو امام کے دہنی طرف کھڑا ہو اور دو یا زیادہ ہون تو پیچھے کھڑے ہون
مسئلہ مردون کی صف اول ہو اُنکے پیچھے لڑکے اُنکے پیچھے عورتین کھڑی ہون
مسئلہ اگر مرد کے برابر جوان یا نوعمر عورت سوائے جنازہ کی نماز کے اور
نماز مین کھڑی ہو اور اُس مرد اور عورت نے ایک ہی نماز کی نیت کی ہو اور
ساتھ ہی دونون ادا کرین ایک مکان پر بدون آڑکے اور امام نے عورت کی بھی
اپنے ساتھ نماز کی نیت کی ہو تو اُس مرد کی نماز فاسد ہو گئی اور اگر امام نے
نیت عورت کی امامت کی نہ کی تھی تو اُس عورت کی نماز نہوئی اور مرد کی ہو گئی
مسئلہ مردون کی جماعت مین عورتین نہ جایا کرین مسئلہ اگر مرد نے عورت کو یا لڑکی کو
اور طاہر نے معذور کو اور قرآن پڑھنے والے نے اُسکو جو الحمد اور ایک سورۃ اور بھی
نہین پڑھا ہی اور کپڑا پہنے ہوے نے ننگے کو اور اشارہ نہ کرنے والے نے اُسکو جو
اشارہ سے نماز پڑھتا ہی اور فرض پڑھنے والے نے نفل پڑھتے ہوے کو اور ایک فرض
پڑھنے والے نے اور فرض پڑھتے ہوئے کو امام بنایا تو نماز ادا نہوئی مسئلہ اگر وضو
کیے ہوے نے تیمم کیے ہوے کے پیچھے اور بدن دھوئے ہوے نے مسح کیے ہوے
کے پیچھے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے نے بیٹھکر پڑھنے والے کے پیچھے

اور کبڑے کے پیچھے اور اشارہ کرنے والے نے بے اشارہ کرنے والے کے پیچھے اور
نفل والے نے فرض والے کے پیچھے نماز پڑھی تو درست ہی اور نماز ہو گئی
مسئلہ اگر بعد نماز کے معلوم ہوا کہ امام بے وضو تھا تو پھر نماز پڑھین **مسئلہ** اگر
ایک اُمّی کے پیچھے یعنی اُسکے پیچھے جو الحمد اور سورہ نہین پڑھ جانتا ایک اُمّی اور
ایک پڑھنے والے نے نماز پڑھی تو نماز نہوئی **مسئلہ** اگر امام کا نماز کے درمیان مین وضو
جاتا رہا اور اُسنے اُمّی کو اپنی جگہ پر قائم کیا اخیر نماز مین تو سبکی نماز جاتی رہی **باب الحدث**
فی الصلوۃ یعنی نمازی کا وضو اگر نماز کے اندر ٹوٹ جاوے اُسکے مسئلے **مسئلہ** اگر
نماز پڑھنے مین خود بخود وضو ٹوٹے تو وضو کرکے باقی نماز پڑھ لے اور اگر امام کا وضو
ٹوٹے تو وہ مقتدی کو اپنی جگہ کھڑا کر دے جیسے امام پڑھتے ہوے بند ہو گیا کہ پڑھ نہ سکے
تو اور کو اپنی جگہ امام کر دے **مسئلہ** اگر نماز مین نمازی نے جانا کہ میرا وضو ٹوٹ گیا سو وہ
نمازی مسجد سے باہر نکلا تو وہ اُس نماز کو سرے سے پڑھے **مسئلہ** اگر نماز پڑھنے کی
حالت مین دیوانہ ہو گیا یا اُسکو احتلام ہو گیا یا بیہوش ہو گیا تو وہ سرے سے نماز پڑھے
مسئلہ اگر آخر کی التحیات پڑھنے کے بعد خود بخود وضو ٹوٹ گیا تو وضو کرکے سلام
پھیر دے اگر آخر کے التحیات کے بعد قصداً وضو توڑا یا قصداً بات کہی تو نماز پوری ہو گئی
مسئلہ اگر تیمم سے نماز پڑھتا تھا اور نماز کی حالت مین پانی ملا یا نماز مین موزے کے
مسح کی مدت پوری ہو گئی یا تھوڑی سی حرکت سے موزہ نکال ڈالا یا جو شخص
الحمد اور سورۃ نہ پڑھ سکتا تھا اُسکو نماز مین پڑھنا آگیا یا ننگا نماز مین تھا اُسنے

باب الحدث

کھڑا پایا یا اشارہ سے نماز پڑھنے والے کو درست ادا کرنے کی طاقت ہوگئی یا صاحب
ترتیب کو نماز مین یاد آیا کہ مجھپر فلانی نماز قضا ہی یا امام کا وضو ٹوٹا اور اُسنے اُمّی کو
اپنی جگھہ پر خلیفہ کیا یا فجر کی نماز مین سورج نکل آیا یا جمعہ کی نماز مین عصر کا وقت آگیا یا
زخمی کا زخم اچھا ہوگیا اور نماز مین جبیرہ یا پٹی کھل پڑی یا معذور کا عذر جاتا رہا تو
اِن صورتون مین نماز جاتی رہی **مسئلہ** اگر امام نے مسبوق[1] کو اپنی جگھہ کھڑا کردیا
تو جائز ہی پھر جب وہ مسبوق امام کی نماز پوری کردے تو مدرک[2] کو اپنی جگھہ امام
کردے کہ مدرک سلام پھیرے اور اُسی کے ساتھ اور مقتدی سلام پھیرین اور اگر
مسبوق نے اخیر کی التحیات کے بعد ایسا کام کیا جس سے نماز جاتی رہی تو اُسی کی
نماز جاتی رہی اورون کی نہین اور اگر مسبوق کے امام نے اخیر التحیات کے بعد
ٹھٹھا مارا تو مسبوق کی نماز جاتی رہی **مسئلہ** اگر اخیر التحیات کے بعد امام مسجد سے
باہر نکل گیا یا باتین کرنے لگا تو مسبوق کی نماز باقی ہی **مسئلہ** اگر
رکوع مین یا سجدے مین وضو ٹوٹا تو وضو کرکے باقی نماز ادا کرے اور اُس
رکوع اور سجدے کو بھی پھر کر کرے اور اگر رکوع مین یا سجدے مین یاد آیا
کہ پہلی رکعت مین رکوع نہین کیا یا سجدہ نہین کیا سو اُسی حالت مین
اُسنے وہ پچھلا رکوع یا سجدہ کیا تو اب اُس رکوع یا سجدے کو جسمین یاد
ہوا تھا پھر نہ کرے **مسئلہ** اگر ایک مقتدی امام کے پیچھے نماز مین ہی
اور امام کا وضو ٹوٹ گیا تو وہ مقتدی خود بخود بجائے اُس امام کے

[1] مسبوق وہ جو پہلی رکعت مین امام کے ساتھ نہ تھا ۱۲

[2] مدرک وہ جو سر سے امام کے ساتھ تھا ۱۲

باب مایفسد الصلوٰۃ

ہو گیا اگرچہ وہ امام اُسکو اپنے قائم مقام کرنے کی نیت نہ کرے **باب مایفسد الصلوٰۃ وما یکرہ فیہا** یعنی جس سے نماز جاتی رہتی ہی اور جس سے مکروہ ہوتی ہی اُسکا بیان **مسئلہ** اگر نماز مین بات کہے یا ایسی دعا مانگے جیسے آدمیون سے مانگا کرتے ہین یا آہ آہ یا اوہ اوہ کیا یا درد یا مصیبت کے سبب چلّا کر رویا یا بیعذر کھانسا یا کسی نے چھینک کر الحمد للہ کہا اور اُس نمازی نے اُسکو یرحمک اللہ کہا یا اُسکے امام کے سوا اور کوئی شخص پڑھتا تھا اور وہ بھولا اور اُسنے لقمہ دیا یا تعجب کی بات سُنکر نماز مین لا الٰہ الا اللہ کہا یا کسی نے السلام علیکم کہا یا سلام علیک کا جواب دیا یا مثلاً ظہر کی نماز پڑھتا تھا پھر اُسمین ایک رکعت کے بعد عصر کی نماز کی یا نفل نماز کی نیت پر اللہ اکبر کہا یا قرآن مین دیکھکر پڑھا یا کچھ کھایا یا پیا تو نماز جاتی رہی ہان اگر بہشت یا دوزخ کو یاد کر کے آواز سے رویا یا لکھا ہوا دیکھکر اُسکو سمجھ لیا یا اپنے دانتون مین کچھ لگا ہوا کھا لیا یا اُسکے سجدہ کی جگہ پر ہو کر کوئی نکلا تو اُسکی نماز نہین گئی پر جو شخص نمازی کے سجدہ کی جگہ پر ہو نکلا وہ گنہگار ہوا **مسئلہ** نماز مین اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا اور کنکریان صاف کرنا اور اُنگلیان چٹکانا اور کولون پر دونون ہاتھ رکھنا اور دہنے اور بائین طرف دیکھنا اور کُتے کی طرح بیٹھنا اور سجدہ مین دونون بازو زمین پر رکھنا اور ہاتھ سے سلام کا جواب دینا اور بیعذر چار زانو بیٹھنا اور جوڑا باندھنا اور کپڑا اوپر اُٹھانا اور نیچا کپڑا پہننا اور جمائی لینا اور آنکھین بند کرنا اور اکیلے امام کو بڑے در مین کھڑا ہونا اور اکیلے امام کا دوکان پر کھڑا ہونا

اور مقتدیون کا نیچے کھڑا ہونا یا مقتدیون کا دکان پر اور امام کا نیچے کھڑا ہونا اور تصویرون کا کپڑا پہننا اور سر پر یا سامنے یا برابر کسی صورت کا ہونا اور آیتون کا یا تسبیحون کا گننا انگلیون سے مکروہ ہی ہان اگر سجدہ کے لیے سجدہ کی جگھہ سے کنکریان ایک مرتبہ دور کین یا امام نے در مین سجدہ کیا اور وہ در سے باہر کھڑا تھا یا چھوٹی چھوٹی تصویرین ہون یا اُنکے سر کٹے ہوے ہون یا جاندار کی تصویر نہون تو مکروہ نہین **مسئلہ** اگر نماز پڑھتے ہوے سانپ یا بچھو مارا یا بیٹھے یا باتین کرتے ہوئے آدمی کی پیٹھ کی طرف نماز پڑھے یا سامنے لٹکتے ہوئے قرآن یا تلوار یا شمع یا چراغ کی طرف نماز پڑھے یا تصویرون والے بچھونے پر نماز پڑھے بشرطیکہ تصویر پر سجدہ نہ کرے تو مکروہ نہین **مسئلہ** جاضرور یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف مُنھ اور پیٹھ کرنا اور مسجد کا دروازہ بند کرنا اور مسجد کی چھت پر صحبت یا پیشاب کرنا یا جاضرور کرنا مکروہ ہی اور جس گھر کے اندر مسجد ہو اُس گھر کی چھت پر مکروہ نہین اور مسجد مین چونا کاری سے یا سنہرے بوٹے بنانا گلکاری کرنا مکروہ نہین **باب الوتر والنوافل** یعنی وتر اور نفل نمازون کے مسئلے **مسئلہ** وتر واجب ہی اُسمین تین رکعتون کے بعد سلام ہی اور رکوع سے پہلے تیسری رکعت مین ہمیشہ دعاے قنوت پڑھنا اللہ اکبر کہکر اور ہر رکعت مین بعد وتر کے الحمد اور سورۃ پڑھنا ہی اور سوا وتر کے اور نماز مین دعاے قنوت نہین ہی اور وتر مین امام کے پیچھے موتم بھی دعاے قنوت پڑھے

فجر کی نماز مین نہین مسئلہ فجر کی نماز سے پہلے اور ظہر اور مغرب و عشا کے بعد دو رکعت
اور ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے فرض کے بعد چار رکعت سُنت ہین مسئلہ
عشا کی نماز سے پہلے اور بعد اور عصر سے پہلے چار رکعت اور مغرب کے بعد
چھ رکعت پڑھنا مستحب ہی مسئلہ دن کو نفل نماز ایک سلام سے چار رکعت سے
زیادہ پڑھنا اور رات کو آٹھ سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہی مسئلہ دن ہو یا رات ہو
بہتر یہ ہی کہ چار چار رکعت نماز نفل پڑھے مسئلہ نماز مین دیر تک کھڑا رہنا
بہتر ہی بہت سجدون سے مسئلہ فرض نماز کی دو رکعتون مین اور نفل اور وتر کی
ہر رکعت مین قرآن پڑھنا فرض ہی مسئلہ جب نفل نماز شروع کی پھر وہ نفل
لازم ہو جاتی ہی اگرچہ آفتاب غروب ہوتے یا طلوع ہوتے وقت شروع
کی ہو اگر وہ ادا نہو ئی تو اُسکی قضا پڑھے مسئلہ اگر چار رکعت نفل کی
نیت کر کے نماز شروع کی اور دو رکعت پڑھکر بیٹھنے سے پہلے یا بعد وہ نماز
توڑ ڈالی یا چارون رکعت پڑھین مگر چارون مین کچھ قرآن نہ پڑھا یا پہلی دو مین
قرآن پڑھا اور پچھلی دو مین نہ پڑھا یا پچھلی دو مین پڑھا اور پہلی دو مین نہ پڑھا
یا پہلی دو مین پڑھا اور پچھلی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا یا پہلی دو مین سے
ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین پڑھا یا پہلی دو مین نہ پڑھا
اور پچھلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو ان سب صورتون
مین دو رکعت نماز قضا پڑھے اور اگر پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا

اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین بھی نہ پڑھا یا پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین سے بھی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو چار رکعت نماز قضا پڑھے **مسئلہ** فرض چار رکعت مین دو رکعتون مین الحمد اور سورۃ پڑھے اور پچھلی دو مین فقط الحمد پڑھے اور نفل مین چارون مین الحمد اور سورۃ پڑھے **مسئلہ** نفل نماز بیٹھے بیٹھے بھی پڑھنا درست ہی اگرچہ کھڑا ہو کر پڑھ سکتا ہو خواہ سرے ہی سے بیٹھکر شروع کی خواہ کھڑے ہونے کے بعد بیٹھ گیا ہو **مسئلہ** اگر نفل نماز شہر سے باہر سواری پر سوار پڑھے اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے ادا کرے پھر سواری کسی ہی طرف جاتی ہو درست ہی پھر اگر سوار نماز پڑھتے ہوئے سواری سے اُترا تو وہ نماز پوری کرلے اور اگر نماز پڑھنے والا پڑھتے مین سوار ہوا تو وہ نماز ٹوٹ گئی **مسئلہ** رمضان کے مہینے مین بیس رکعت پڑھنا دو رکعت علیحدہ علیحدہ کر کے عشا کی نماز کے بعد اور وتر نماز سے پہلے یا بعد جماعت سے اور اسمین رمضان بھر مین ایک قرآن کا ختم کرنا اور چار چار رکعت کے بعد بقدر چار چار رکعت کے بیٹھنا سنت ہی **مسئلہ** رمضان مین وتر کی نماز جماعت سے پڑھنا درست ہی اور دونون مین نہین

باب ادراک الفریضۃ یعنے فرضون مین شریک ہونے والے کے مسئلے **مسئلہ** اگر زید ظہر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ تکبیر ہوئی تو اب زید ایک رکعت اور پڑھکر دو رکعت پوری کرلے پھر امام کے پیچھے ملے اور اگر تین رکعت پڑھ چکا تھا تو چارون پوری کرلے پھر امام کے پیچھے چار نفل کی نیت کر کے جماعت مین

باب ادراک الفریضۃ

شریک ہو جاوے **مسئلہ** اگر زید نے فجر کی یا مغرب کی ایک رکعت پڑھی
تب تکبیر ہوئی تو زید وہ نماز توڑکر امام کے پیچھے جماعت سے ادا کرے **مسئلہ**
اذان کے بعد مسجد سے نکلنا بے نماز ادا کیے مکروہ ہی ہان مگر جو شخص نماز پڑھ چکا ہو
اُسکو نکلنا مکروہ نہین پر ظہر اور عشا کے وقت جو تکبیر شروع ہو جاوے تو اُسکو بھی
نکلنا مکروہ ہی **مسئلہ** اگر فجر کی نماز مین خوف ہوا کہ اگر سُنت پڑھی تو دونون
فرض جماعت سے نہ ملین گے تو سُنت چھوڑ دے اور امام کے پیچھے فرض جماعت
سے ادا کرے **مسئلہ** فجر کی دو سنت اگر دونون فرض کے ساتھ قضا ہو جاوین
تو فرض کے ساتھ اُنکو قضا پڑھ لے بے فرض کے نہین **مسئلہ** اگر
ظہر کی چار سُنت نہین پڑھین اور فرض پڑھ لے اور وقت ظہر کا باقی ہی تو
چار سُنت دو رکعت سنت سے پہلے پڑھ لے **مسئلہ** اگر ظہر کی
ایک رکعت جماعت سے پائی تو اُسکو یہ نہ ٹھہراوین کہ ظہر کی نماز جماعت سے
پائی پر ثواب جماعت کا البتہ اُسکو ملا **مسئلہ** اگر وقت کے جاتے رہنے کا
خوف نہ ہو تو فرض سے پہلے نفل پڑھے اور وقت تنگ ہو تو نہ پڑھے **مسئلہ**
اگر امام کو رکوع مین پایا اور اللہ اکبر کہکر اتنا کھڑا رہا کہ امام نے رکوع سے
سر اُٹھا لیا تو یہ رکعت اُس مقتدی نے نہ پائی اور اگر مقتدی نے امام سے
پہلے رکوع کیا اور پھر امام بھی رکوع کرکے رکوع مین مقتدی کو مل گیا تو
جائز ہی **باب قضاء الفوائت** یعنی فوت ہوئی نمازون کی قضا

پڑھنے کے مسئلے مسئلہ اگر کئی نمازین فوت ہوئین اُنکی قضا پڑھنے مین یا فوت
ہوئی نماز کی قضا اور وقتی نماز کے ادا کرنے مین ترتیب یعنی پہلی کو اول اور پچھلی کو
بعد ادا کرنا فرض ہی مسئلہ اگر وقتی نماز کے ادا کرنے کے لیے وقت تنگ ہوگیا یا
فوت ہوئی نماز یاد نہ رہی یا چھ وقت کی نماز فوت ہوگئی تو ترتیب فرض نہ رہی
مسئلہ اگر بہت نمازین فوت ہوئی تھین سو وہ قضا پڑھتے پڑھتے چھ نمازون سے
کم رہ گئین تو ابھی اس شخص پر ترتیب فرض نہین ہوئی جب تک وہ چھؤون قضا
نہ پڑھے مسئلہ قضا کے مقدمہ مین وتر اور فرض کا ایک ہی حکم ہی مسئلہ
اگر زید کی نماز فوت ہوئی سو وہ اُسکو یاد نہین اور وقتی نماز اُسنے پڑھی تو یہ
نماز وقتی پڑھی ہوئی فاسد ہوئی پھر اگر اُسنے پانچ وقت کی اور نمازین ادا
کرلین اور وہ فوت ہوئی بھی ادا کرلی تو اب یہ سب نمازین درست ہوگئین
باب سجود السہو یعنی سہو کے سجدون کے مسئلے مسئلہ نمازین جو واجب ہین
اُنمین کسی واجب کے ترک کرنے سے یہ واجب ہوتا ہی کہ ایک طرف سلام
پھیر کر دو سجدے کرے اور التحیات پڑھے تب سلام پھیرے مسئلہ اگر
ایک نماز مین کئی واجب ترک ہوے تو بھی دو ہی سجدے سہو کے کرنا لازم ہوگا
مسئلہ اگر امام سے واجب ترک ہوا تو مقتدیون پر سہو کے سجدے واجب ہونگے
اور مقتدی سے ہوا تو کسی پر نہین مسئلہ اگر تین یا چار رکعت نماز پڑھتا تھا
اور دو رکعت کے بعد بیٹھنا بھولا اور تیسری رکعت کو کھڑا ہونے لگا تب

باب سجود سہو

بیٹھنا یاد ہوا تو وہ اگر بیٹھنے سے نزدیک ہی تو بیٹھ جاوے اور اگر کھڑے ہونے کے نزدیک ہی تو کھڑا ہو جاوے پھر آخر کو سجدے سہو کے کر لے اور اگر چار رکعت کے بعد کا بیٹھنا بھولا تو پھر وہ پانچوین رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا تو بیٹھ جاوے اور التحیات کے بعد سہو کے سجدے کر لے اور اگر پانچوین رکعت کے سجدہ کے بعد یاد ہوا تو سجدے سے سر اُٹھاتے ہی وہ چارون رکعت فرض جاتی رہین مگر نفل ہو گئین تو اب چھٹی رکعت اُسمین اور ملا لے اور اگر چار رکعت کے بعد بیٹھکر پانچوین رکعت کو اُٹھا اور سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا تو بیٹھ جاوے اور سلام پھیر دے اور اگر سجدہ کرنے کے بعد یاد ہوا تو چارون فرض تو پورے ہو گئے اور جب چھٹی رکعت اور پڑھ لی تو یہ دو رکعت نفل ہو جاوین اور سہو کے سجدے کر لے مسئلہ اگر دو رکعت نفل نماز مین سہو ہوا اور آخر کو سہو کا سجدہ کیا تو اب اُسی نیت پر اُسمین ملی ہوئی اور نفل نہ شروع کرے مسئلہ اگر زید نے سلام کہا سہو کا سجدہ کرنے کو پھر عمرو اُسکا مقتدی ہو گیا بعد اُسکے زید نے سجدہ سہو کا کیا تو عمرو کا مقتدی ہونا جائز ہوا اور اگر نہ کیا تو نہ ہوا مسئلہ اگر زید پر سہو کا سجدہ ہی اور سلام پھیر دیا اس نیت سے کہ نماز ہو چکی تو ابھی زید کو اختیار ہی کہ سجدے سہو کے کر لے مسئلہ اگر نماز مین شک ہوا کہ کی رکعت پڑھین مثلاً تین یا چار تو اگر ایسا شک اول بار ہوا تو اُس نماز کو سرے سے پڑھے اور اگر ایسا شک اکثر ہوتا ہو تو جو ظن غالب ہو

وہ کرے یعنی اگر ظن غالب ہی کہ تین رکعت پڑھین تو ایک اور پڑھے اور اگر چار رکعت
کی نیت تھی اور اگر ظن غالب یہ ہی کہ چار پڑھین تو سلام پھیر دے اور اگر
ظن غالب کسی بات کا نہ ہو تو جو رکعت کی بابت شک ہوا اُسمین سے جو تھوڑی ہو
وہ باقی رکھے اور باقی پڑھ لے مثلاً شک ہوا کہ تین پڑھین یا چار پڑھین تو تین
پڑھی ہوئی جانے اور چوتھی اور پڑھ لے مسئلہ اگر ظہر کے فرض مین پہلی مرتبہ بیٹھا
اور یہ خیال مین آیا کہ چارون رکعت پڑھ چکا ہون سو سلام پھیر دیا پھر جانا
دو ہی رکعت پڑھی ہین تو دو اور ملا کر نماز پوری کرے اور سہو کے سجدے کرے

باب صلوۃ المریض

باب صلوۃ المریض یعنی بیمار کی نماز کے مسئلے مسئلہ اگر بیمار کھڑے ہوکر
نماز نہ کر سکے یا کھڑے ہونے سے بیماری کے زیادہ ہونے کا ڈر ہو تو بیٹھکر
نماز پڑھے رکوع اور سجدون سے پھر اگر رکوع اور سجدے بھی نہو سکین
تو یہ دونون بھی اشارہ سے کرے مگر سجدہ کے لیے سر زیادہ جھکا دے
اور کوئی چیز اونچی نہ رکھ لے آگے کہ اُسپر سجدہ کرے پھر اگر کوئی چیز اونچی
آگے کو رکھ لی اور اُسپر سجدہ کیا اور سجدے مین رکوع سے زیادہ سر جھکایا
تو درست ہی اور اگر سر رکوع سے زیادہ نہ جھکایا تو سجدہ نہ ہوا مسئلہ اگر
بیٹھکر نماز نہو سکے تو چت یا کروٹ پر لیٹے اشارہ سے نماز ادا کرے پھر اگر
یون بھی نہ ہو سکے تو آیندہ پر رکھے اور آنکھون اور دل اور بھون کے
اشارہ سے نہ پڑھے مسئلہ اگر ایسی بیماری ہی کہ کھڑا ہو سکتا ہی

پر رکوع اور سجدے نہین ہو سکتے تو جائز ہی بیٹھکر نماز پڑھے اور رکوع اور
سجدے اشارہ سے اداکرے مسئلہ اگر نماز پڑھنے مین بیمار ہو گیا تو باقی نماز
جس طرح سے ہوسکے ویسے اداکرلے مسئلہ اگر بیٹھا ہوا رکوع اور سجدون سے
نماز کرتا تھا سو نماز مین تندرست ہو گیا تو وہ باقی نماز کھڑے ہو کر اداکرے
اور اگر رکوع اور سجدے اشارے سے کرتا تھا اور تندرست ہو گیا تو وہ
اُس نماز کو سرے سے پڑھے مسئلہ اگر نفل نماز مین تھک گیا تو کسی چیز پر ٹیک
لگانا اُسکو جائز ہی مسئلہ چلتی ہوئی ناؤ مین بے عذر بیٹھے بیٹھے نماز پڑھے
تو درست ہی مسئلہ اگر بیہوش یا دیوانہ ہو گیا اور پانچ وقت کی نماز
کے بعد اچھا ہو گیا تو اُن نمازون کی قضا پڑھ لے اور اگر زیادہ نمازین
قضا ہوئین بیہوشی یا دیوانگی یا غشی مین تو اسکی قضا نہین **باب سجدۃ التلاوۃ**
یعنی قرآن پڑھنے سے جو سجدہ کرنا آتا ہی اُسکا بیان مسئلہ چودہ آیتون
مین سے کوئی آیت پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہی اور وہ آیتین یہ ہین
آخر سورۂ اعراف[1] کی اور سورۂ رعد[2] اور نحل[3] اور بنی اسرائیل[4]
اور مریم[5] اور سورۂ حج[6] اور فرقان[7] اور نمل[8] اور الم السجدۃ[9] اور ص[10]
اور حٰم السجدۃ[11] اور والنجم[12] اور انشقت[13] اور اقراء[14] مسئلہ سجدے کی
آیت پڑھنے والے اور سننے والے دونون پر سجدہ واجب ہی اگرچہ
قصداً نہ سُنا ہو مسئلہ اگر امام نے سجدے کی آیت پڑھی تو امام اور

باب سجدۃ التلاوۃ

مقتدی سب پر سجدہ کرنا واجب ہوا اور اگر مقتدی نے پڑھی تو کسی پر واجب نہین
مسئلہ اگر نماز مین امام کے سوا اور کسی سے سجدے کی آیت سنے تو
نماز کے بعد سجدہ کرلے اور اگر نماز مین وہ سجدہ کرلیا تو بعد نماز کے پھر کر
اُس سجدہ کو کرے وہ نماز پھر کر نہ کرے مسئلہ اگر امام نے سجدہ کی آیت
پڑھی اور ابھی سجدہ نہین کیا کہ زید وہ آیت سننے کے بعد اُسکا مقتدی ہوا
تو اب زید بھی وہ سجدہ امام کے ساتھ کرلے اور اگر وہ سجدہ کرچکا تھا تب زید
مقتدی ہوا تو زید پر وہ سجدہ نہین اور اگر زید اُسکا مقتدی نہ ہو تو زید وہ سجدہ
کرے مسئلہ اگر نماز مین سجدہ کی آیت پڑھی اور سجدہ نہ کیا تو بعد نماز کے اُس
سجدے کی قضا نہین مسئلہ اگر سجدہ کی آیت پڑھکر سجدہ کرلیا پھر وہی آیت
نماز مین پڑھے اور سجدہ کرے اور اگر پہلے سجدہ نہ کیا تھا تو ایک ہی سجدہ نماز مین کا
کافی ہی مسئلہ اگر ایک آیت سجدے کی ایک جگہ پر کئی مرتبہ پڑھے تو
ایک ہی سجدہ کافی ہی اور اگر دو مجلسون مین پڑھے تو دو بار سجدہ چاہیے
مسئلہ تلاوت کے سجدہ کا طریق یہ ہی کہ نماز کی شرطون کے ساتھ بے ہاتھ
اُٹھائے اللہ اکبر کہکر سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہکر سر اُٹھاوے اور اُسمین ہاتھ
اُٹھانا اور التحیات پڑھنا اور سلام پھیرنا نہین ہی مسئلہ سب
سورة پڑھنا اور سجدہ کی آیت چھوڑ دینا مکروہ ہی اور سجدہ کی آیت
اور سب سورة پڑھنا مکروہ نہین باب صلوٰة المسافر یعنی مسافر کی

باب صلوٰة المسافر

نماز کے مسئلے مسئلہ درمیانی چال سے تین منزل دور جانے کو خشکی یا دریا یا پہاڑ کی
راہ پر جو اپنے گھر سے نکلکر شہر کے گھرون سے باہر ہوا تو وہ شخص مسافر ہی
چار رکعت نماز فرض کو قصر کرکے دو پڑھا کرے مسئلہ اگر مسافر نے چارون
فرض پڑھے اور دوسری رکعت کے بعد بیٹھا تھا تو نماز ہوگئی اور اگر نہ بیٹھا تھا
تو نماز نہ ادا ہوئی مسئلہ جب مسافر اپنے شہر مین داخل ہوا یا اور کسی شہر
یا گانون مین پندرہ روز ٹھہرنے کا ارادہ کیا تو وہ مقیم ہوگیا پوری نماز
ادا کرے اور اگر پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت کی یا کچھ نیت نہ کی تو وہ
مسافر ہی ہی اگرچہ اُسکو وہان برسین گذر جاوین مسئلہ اگر مکہ اور منا مین
پندرہ روز رہنے کی نیت کی تو وہ مسافر ہی ہی مقیم نہین اسی طرح اگر مسلمانون
کے لشکر نے دار الحرب مین پندرہ روز رہنے کا ارادہ کیا گو کہ اُسمین کسی شہر کو
گھیرا ہو یا باغیون کو دار الاسلام مین گھیرا ہو شہر کے سوا اور کہین تو
یہ مقیم نہین مسئلہ خیمون مین رہنے والے لوگ جیسے بنجارے اور کنجر
وغیرہ لوگ جنکی گذران جنگلون مین ہوا کرتی ہی اگر وہ لوگ پندرہ روز
ٹھہرنے کی نیت جنگل مین کرین تو مقیم ہو جاوین مسئلہ اگر وقتی
نماز مین مسافر مقتدی ہوا اور مقیم امام ہوا تو درست ہی اور یہ مسافر اُسکے
پیچھے پوری نماز پڑھے اور وقت جاتا رہے تو مسافر کا مقتدی ہونا
مقیم کے پیچھے درست نہین مسئلہ اگر مقیم مقتدی ہی اور مسافر امام

ہو تو درست ہی خواہ وقتی نماز مین خواہ قضا مین مسئلہ اگر اصلی وطن چھوڑکر اور شہر مین رہنا اختیار کیا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا اگر مسافرت مین وہان پہونچے اور وہان پندرہ روز رہنے کی نیت نہو تو مسافر ہی اور اگر وطن اصلی سے سفر کیا تو وہ وطن بنا ہی برقرار مسئلہ اگر مسافر ایک شہر مین پندرہ روز یا زیادہ ٹھہرا اور اپنے ٹھہرنے کے لیے اُسکو شہر ٹھہرایا وہان سے سفر کیا یا اصلی وطن کو چلا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا مسئلہ اگر سفر کی نماز قضا مقیم پڑھے تو چار رکعت کی دو پڑھے اور اگر مقیم ہونے کی حالت کی نماز کی قضا مسافر پڑھے تو پوری پڑھے چار کی چار مسئلہ مقیم اور مسافر ہونے کے حق مین نماز کے اخیر وقت کا اعتبار ہی مثلاً ظہر کے اخیر وقت اگر مسافر ہی تو دو رکعت پڑھے اور اگر مسافر ظہر کے اخیر وقت اپنے شہر مین داخل ہوا تو اُس ظہر کی چار رکعت پڑھے مسئلہ نماز کے قصر کرنے مین گنہگار کا سفر اور بیگناہ کا سفر ایک ہی ہی مسئلہ مسافر رہنے اور مقیم ہونے کے مقدمہ مین اصل حاکم کی نیت کا اعتبار ہی اُسکے تابع لوگون کی نیت کا اعتبار نہین چنانچہ خداوند اور میان اور بادشاہ کی نیت کا اعتبار ہی اور جورو اور غلام اور لشکری کی نیت کا اعتبار نہین باب الجمعۃ یعنی جمعہ کی نماز کے مسئلے مسئلہ جمعہ کے ادا ہونے کے لیے چھ شرطین ہین ایک یہ کہ شہر ہو یا شہر کی نمازگاہ ہو دوسرے یہ کہ بادشاہ ہو یا

باب الجمعۃ

اسکا نائب تیسرے یہ کہ نماز سے پہلے خطبہ ہو چوتھے یہ کہ جماعت ہو پانچوین ظہر کا وقت ہو چھٹے اذن عام ہو کہ جو چاہے چلا آوے مسئلہ شہر اُس بستی کو کہتے ہین جہان کوئی امیر یعنی حاکم اور قاضی ہو کہ شریعت کے موافق حکم اور لوگون پر حدین جاری کرے مسئلہ منا شہر ہوجاتا ہی عرفات نہین مسئلہ ایک شہر مین کئی جگہ جمعہ کی نماز ہونا جائز ہی مسئلہ اگر ظہر کا وقت نہ رہے تو جمعہ باطل ہو جاوے مسئلہ جمعہ کا خطبہ سُنت یون ہی کہ وضو سے کھڑا ہو کر ایک خطبہ پڑھے پھر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے مسئلہ اگر صرف الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ کہا تو بھی خطبہ ہو گیا مسئلہ جماعت یہ ہی کہ تین مقتدیون سے کم نہون مسئلہ امام کے سجدہ کرنے سے پہلے اگر مقتدی نماز چھوڑ کر چلے گئے تو جمعہ کی نماز باطل ہو گئی مسئلہ جمعہ تب واجب ہو جب چھ شرطین پائی جاوین ایک یہ کہ مقیم پر جمعہ واجب ہی مسافر پر نہین دوسرے مرد پر ہی عورت پر نہین تیسرے تندرست پر ہی بیمار پر نہین ہی چوتھے حُر پر ہی غلام پر نہین پانچوین انکھیارے پر ہی اندھے پر نہین چھٹے پانون والے پر ہی اپاہج پر نہین مسئلہ جسپر جمعہ کی نماز واجب نہ تھی اُسنے ادا کی تو اُسوقت کا فرض اُسکا ادا ہو گیا مسئلہ اگر مسافر یا غلام یا بیمار جمعہ کی نماز کا امام ہوا تو جائز ہی اور اگر یہ لوگ مقتدی ہوے تو اُنسے جماعت پوری ہو جاتی ہی مسئلہ جمعہ کی نماز سے پہلے اگر ظہر کی نماز بعذر سے آدمی نے پڑھ لی تو مکروہ ہی

اور بعد اُسکے اگر جمعہ کی نماز پڑھنے کو چلا تو وہ ظہر کی پڑھی ہوئی نماز باطل ہوئی مسئلہ اگر معذور یا قیدی ظہر کی نماز جمعہ کے دن شہر مین جماعت سے پڑھے تو مکروہ ہی مسئلہ جو شخص التحیات یا سہو کے سجدون مین جمعہ کے امام کا مقتدی ہو اور جمعہ کی نماز پوری کرے مسئلہ جب سے امام خطبہ پڑھنے کو نکلے تب سے کوئی نہ نماز پڑھے نہ بات کرے مسئلہ جب سے پہلی اذان ہووے تب سے جمعہ کی نماز کو جانا اور خرید و فروخت ترک کرنا واجب ہی مسئلہ جب خطبہ پڑھنے والا نکلکر منبر پر بیٹھے تب اُسکے آگے اذان کہی جاوے اور جب خطبہ پڑھ چکے تب اقامت یعنی تکبیر کہی جاوے **باب العیدین** یعنی دونون عیدون کی نماز کے مسئلے مسئلہ جسپر جمعہ کی نماز واجب ہی اُسی پر عیدون کی بھی نماز واجب ہی جمعہ کی نماز کی شرطون کے ساتھ سوا خطبہ کے مسئلہ عید الفطر یعنی رمضان کی عید کے روز مستحب یہ ہی کہ کچھ کھاوے اور نہاوے اور مسواک کرے اور خوشبو لگاوے اور اچھا کپڑا پہنے اور فطر کا صدقہ دے پھر عید کی نماز کو جاوے اور راہ مین چلا کر تکبیر بن نہ کہے اور عید کی نماز سے پہلی نفل نماز نہ پڑھے مسئلہ جسوقت سے سورج اونچا ہو جب تک دوپہر نہ لوٹے تب تک عید کی نماز کا وقت ہی مسئلہ عید کی نماز دو رکعت ہی پہلی رکعت مین سبحانک اللھم کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے تب الحمد اور سورۃ پڑھے اور دوسری رکعت مین پہلے الحمد اور سورۃ پڑھے تب تین بار اللہ اکبر کہے کہ ہر دو رکعت

مین عید کی نماز کے تین بار اللہ اکبر کہنا اور نمازون سے زیادہ ہی اور عید کی نماز
کے بعد دو خطبے پڑھے اور پہلے خطبہ کے بعد بیٹھ جاوے اور عید الفطر کے
خطبہ مین فطر کے صدقے کے مسئلے بیان کرے **مسئلہ** اگر امام نے عید کی نماز
پڑھ لی اور بعض لوگون کی فوت ہوگئی تو اُنپر اُسکی قضا نہین اور اگر کچھ عذر کے
سبب عید الفطر کی نماز نہوئی تو کل کو پڑھ لے آیندہ کو نہین **مسئلہ** جو احکام عید الفطر مین ہین
وہی احکام ذی الحجہ کی عید مین ہین مگر یہ کہ ذی الحجہ کی عید مین نماز کے بعد
کھاوے اور نماز کو جاتے ہوے راہ مین باواز بلند تکبیر کہتا جاوے اور اُسکے
خطبہ مین قربانی اور تشریق اور تکبیرون کے مسئلے بیان کرے اور نماز اسکے عذر کے
سبب تین روز تک جائز ہی **مسئلہ** اگر عرفے کے روز اونچے مکان پر لوگ جمع ہو کر
دعاے مناجات کرین حاجیون کی طرح پر تو یہ فرض یا واجب یا سنت یا مستحب نہین ہی
مسئلہ عرفے کے روز فجر کے بعد سے آٹھ وقت کی نمازون تک بعد نماز کے ایک مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
کہنا سنت ہی اُسکو جو مقیم ہو شہر مین فرض نماز مردون کی جماعت سے پڑھے
پھر اگر مسافر مقتدی ہوا اور مقیم امام ہوا تو عورت مقتدی ہوئی تو اُس مسافر
اور عورت کو بھی یہ تکبیر کہنا چاہیے **باب الکسوف** یعنی گہن کی نماز کے
مسئلے **مسئلہ** جب سورج گہن ہو تب جمعہ کا امام دو رکعت نماز جماعت سے نفل
کی طرح پڑھے مگر باواز بلند پڑھے اور خطبہ نہ پڑھے پھر نماز کے بعد دعا مانگا کرے جبتک

باب الکسوف

گہن سے چھُٹ جاوے اور اگر جمعہ کا امام نہو تو لوگ علیحدہ علیحدہ دو دو رکعت
پڑھین جیسے چاند کے گہن کی اور تاریکی اور آندھی اور مصیبت کے وقت کی نماز
باب الاستسقا یعنی پانی مانگنے کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر پانی نہ برستا ہو تو
لوگ بے جماعت کے نماز پڑھین اور دعا اور استغفار کرین تین ہی دن تک
جایا کرین مگر چادر نہ لوٹین اور وہان کافر کو نہ آنے دین **باب صلوۃ الخوف**
یعنی خوف کے وقت کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر کسی دشمن یا درندہ یا جانور کا زیادہ
خوف ہو تو امام لوگون کو دو گروہ کرے ایک گروہ دشمن کے مقابلہ پر رہے
اور دوسرا گروہ امام کے پیچھے نماز شروع کرے پھر جب یہ گروہ اگر مسافر ہون
تو ایک رکعت اور اگر مقیم ہون تو دو رکعت نماز امام کے پیچھے پڑھ چکے تب دشمن
کے سامنے چلا جاوے اور دوسرا گروہ آوے اور باقی نماز امام کے پیچھے
پڑھے اور امام سلام پھیرے اور یہ گروہ سلام نہ پھیرے اور دشمن کے مقابلہ پر
جاوے اور وہ پہلا گروہ پھر آوے اور اپنی باقی نماز پوری کرے اور پچھلی رکعت
یا رکعتون مین کچھ قرآن نہ پڑھے اور سلام پھیر کر دشمن کے مقابلہ کو جاوے پھر وہ
دوسرا گروہ آوے اور الحمد اور سورۃ کے ساتھ اپنی باقی نماز پوری کر کے سلام
پھیر دے **مسئلہ** مغرب کی نماز مین پہلے گروہ کے ساتھ امام دو رکعت اور دوسرے گروہ
کے ساتھ ایک رکعت پڑھے **مسئلہ** جو شخص نماز مین دشمن سے لڑے اُسکی نماز
جاتی رہی **مسئلہ** اگر خوف بہت زیادہ ہو تو لوگ سواری پر سوار اپنی اپنی

باب الجنائز

علیحدہ نماز اشارے سے جس طرف مُنھ کرکے ہو سکے کرلین **مسئلہ** اگر دشمن موجود نہ ہو تو خوف کی نماز جائز نہین

باب الجنائز

یعنی جنازہ کی نماز کے مسئلے

مسئلہ جو مرنے لگے اُسکو سیدھی کروٹ پر قبلہ کی طرف مُنھ کرکے لٹادین اور اُسکے سامنے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھین پھر جب وہ مرجاوے تو اُسکے جبڑے باندھ دین اور آنکھین بند کردین اور ایسے تختے پر جسکو ایک یا تین یا پانچ مرتبہ خوشبو کا دھوان دیا ہو لٹادین اور اُسکی ناف سے زانون تک بدن چھپا کر کپڑے اُتارین اور بے کلی اور بے ناک مین پانی ڈالے اُسکو وضو کراوین اور وہ پانی جو بیری کے پتے یا اشنان ڈالکر جوش کیا ہوا ہو اور نہو تو نرا پانی اوپر ڈالین اور اُسکا سر اور داڑھی گلخیرو کے پانی سے دھووین اور اُلٹی کروٹ پر لٹا کر نہلاوین اسقدر کہ مُردے کے نیچے تک پانی پہونچے پھر داہنی کروٹ لٹا کر اُسی طرح دھوئین پھر ٹیکنی سے بٹھلا کر نرمی سے اُسکا پیٹ ملین اور پیٹ سے جو کچھ نکلے تو وہ جگہ دھو ڈالین اور پھر کر نہلا دین نہین اور کسی کپڑے سے اُسکا بدن پونچھ ڈالین اور اُسکے سر پر اور داڑھی پر خوشبو لگاوین اور ماتھا اور ناک اور دونون ہتھیلیون اور دونون گھٹنون اور دونون پانون پر کافور ملین اور سر کے بالون اور داڑھی مین کنگھی نکرین اور ناخن اور بال نہ کاٹین **مسئلہ** مرد کے لیے سُنت کے موافق کفن ایک کفنی جسکو قمیص کہتے ہین اور دو چادرین ہین کہ

اندر والے ازار اور باہر والے کو لفافہ کہتے ہین اور نہو تو دو چادرین ہی کفن
کفایت ہی اور ضروری کفن یہ کہ جسقدر ملجاوے **مسئلہ** مردے کے بائین طرف
اول کفن پہناوین بعد اُسکے دہنی طرف اور اگر مردے کے کُھلجانے کا خوف ہو تو
سر اور پائون کی طرف کفن کو باندھ دین **مسئلہ** عورت کا کفن سنت کے موافق کفنی
اور دو چادرین اور دامنی اور سینہ بند ہی اور دو چادرین اور دامنی اُسکا کفن کفایت ہی
مسئلہ عورت کو اول کفنی پہنا کر اُسکے سر کے بالون کو آدھی آدھی دو زلفون
کی طرح کر کے دونون طرف اُسکے سینے پر کفنی کے اوپر ڈالین پھر اُسکو دامنی
اُڑھاوین پھر چادرون کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار خوشبو دیکر لپیٹین **فصل**
بادشاہ کا امام ہونا جنازے مین بہت بہتر ہی قاضی سے **مسئلہ** جنازے کی
نماز فرض کفایہ ہی **مسئلہ** جنازے کی نماز تب درست ہی جب مردہ مسلمان اور
پاک ہو **مسئلہ** اگر بادشاہ امامت کے لیے نہو تو قاضی پڑھاوے اور وہ نہو
تو محلہ کا امام اور وہ نہو تو مردے کا ولی امام بنے اور ولی کو اختیار ہی کہ اور کو
نماز پڑھانے کی اجازت دیدے **مسئلہ** اگر ولی اور بادشاہ کے سوا اور کسی نے
نماز پڑھائی تو ولی پھر کر پڑھ سکتا ہی بعد ولی کے اور کوئی پھر نہ پڑھے **مسئلہ**
اگر بے نماز جنازے کے مردہ دفن ہو گیا تو جب تک وہ پھٹ نجاوے تب تک
اُسکی قبر پر نماز جنازے کی درست ہی **مسئلہ** جنازے کی نماز مین چار مرتبہ
اللہ اکبر کہنا ہی پہلی دفعہ کے بعد سُبحانک اللّٰھم دوسرے مرتبہ کے بعد پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تیسرے بار کے بعد دعا اور چوتھی دفعہ کے بعد دہنے
بائین دونون طرف سلام پھیر دے پھر اگر امام پانچوین بار اللہ اکبر کہے تو مقتدی
نہ کہے اور مردہ اگر بالغ ہی تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا
فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اور اگر مردہ عورت بالغ ہو تو اَحْیَیْتَہٗ کو اَحْیَیْتَھَا اور فَاَحْیِہٖ کو فَاَحْیِھَا
اور تَوَفَّیْتَہٗ کو تَوَفَّیْتَھَا اور فَتَوَفَّہٗ کو فَتَوَفَّھَا پڑھے اور اگر لڑکا ہو تو یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر لڑکی ہو تو اِجْعَلْہُ کو اِجْعَلْھَا اور شَافِعًا اور
مُشَفَّعًا کو شَافِعَۃً مُشَفَّعَۃً پڑھے مسئلہ مسبوق امام کی تکبیر کہنے کا انتظار کرے
جب امام تکبیر کہے اُسکے ساتھ ہو جاوے اور جو شخص پہلے سے موجود تھا وہ انتظار
نہ کرے مسئلہ امام مردہ کے سینے کے سامنے کھڑا ہووے مردہ مرد ہو خواہ عورت
مسئلہ سواری پر سوار اور مسجد کے اندر جنازے کی نماز نہ پڑھین مسئلہ اگر بچہ پیدا
ہونے کے بعد کچھ بولا تھا یعنی آواز اُسکی نکلی تھی تو اُسکے جنازے کی نماز پڑھی جاوے
اور نہین تو نہین مسئلہ اگر دار الحرب سے لڑکا مع اپنے مان باپ کے وہ خود مسلمان
ہو گیا تھا یا وہ اکیلا پکڑا آیا تھا اُسکی نماز پڑھینگے مسئلہ اگر کافر مرا اُسکا ولی
مسلمان ہی تو جائز ہی کہ وہ اُسکو دھووے اور کفن دے اور زمین مین توپ دے

یا الٰہی بخشدے جو ہم مین سے زندہ اور جو مردہ اور حاضر وغائب اور چھوٹے وبڑے اور مرد وعورت ہین سب کی مغفرت فرما اے خدا ہم مین سے جنکو تو زندہ رکھے تو اسکو دین اسلام پر زندہ رکھ اور جنکو تو موت دے اسکو ایمان پر موت دے ۱۲ ابو سعید محمد مرتضیٰ عفی اللہ عنہ

مسئلہ چار آدمی جنازہ اُٹھاوین اور اُٹھانے والا اگلا پایا اپنے دہنے کندھے پر
رکھے بعد اُسکے پچھلا پایا پھر اگلا پایا بائین پر پھر پچھلا پایا **مسئلہ** جنازے کو جلدی جلدی
لے چلین پر دوڑین نہین اور ساتھ کے لوگ جنازے کے پیچھے چلین آگے نہین اور جبتک
جنازہ نہ رکھا جاوے تب تک بیٹھین نہین **مسئلہ** قبر بغلی کھود کر قبلے کی طرف سے
مردے کو اُسمین رکھین **مسئلہ** مردے کو قبر مین رکھنے والا کہے بسم اللہ وعلی ملۃ
رسول اللہ اور مردے کا مُنھ قبلہ کی طرف کو کردیا جاوے اور کفن کی گرہ کھول
دیجاوے پھر کچی اینٹین یا بانس یا نرکل سے قبر کا مُنھ بند کرکے اوپر سے مٹی ڈالدین
اور پکی اینٹ یا لکڑی تختون سے نہ بند کرین **مسئلہ** مرد کو دفن کرتے وقت قبر پر
پردہ نہ کرین اور عورت کو دفن کرتے وقت پردہ کرلین **مسئلہ** قبر گول بنادین
اوپر سے چوکور نہ بنادین اور قبر پر گچ نہ کرین **مسئلہ** مردہ قبر مین رکھکر نہ نکالین
ہان اگر زمین غصب کی ہو تو نکالا جاوے **باب الشہید** یعنی شہید کے کفن
اور غسل کے مسئلے **مسئلہ** جسکو حربی کافر نے یا باغیون نے یا قزاقون نے مار ڈالا
یا رن مین مرا ہوا ملا اور اُسپر زخم ہی یا کسی مسلمان نے مار ڈالا ظلم سے کہ اُس
مارنے والے پر خون بہا دینا آیا تو وہ ایسا شہید ہی کہ اُسکو بے نہلائے اُنھین
کپڑون سے جو پہنے ہو اُسپر جنازے کی نماز پڑھکر دفن کردین اور جو لباس
اُسکا کفن کی قسم سے نہو وہ لے لین اور جو کپڑا زیادہ ہو وہ لے لین اور
جو کفن سے کم ہو زیادہ کردین اور اُسکے بدن پر کچھ کپڑا نہو تو کفن دین

مسئلہ اگر جنب یا لڑکا اس طرح مارا گیا تو اُسکو نہلا وینگے **مسئلہ** جو شخص زخمی ہوا اُسنے
کچھ کھایا یا پیا یا وہ سویا اُسکی کچھ دوا کی گئی یا اتنا جیا کہ اُسپر ایک وقت
نماز کا گذر گیا اور وہ ہوش مین تھا یا لڑائی کی جگہ سے اُسکو جیتا ہوا اور جگہ
لے گئے یا اُسنے کچھ وصیت کی یا شہر کے اندر مارا گیا اور یہ نہ معلوم ہوا کہ
ہتھیار سے مظلوم مرا ہی یا جو حد شرعی اُسپر جاری ہوئی اُس سے مرا یا خون
کے بدلے مارا گیا اُسکو نہلا وینگے **مسئلہ** باغی اور قزاق جو مارا جاوے
اُسکو نہ نہلا دین نہ اُسپر جنازے کی نماز پڑھین

باب الصلوٰة فی الکعبہ

باب الصلوٰة فی الکعبہ یعنے
کعبے کے اندر نماز پڑھنے کے مسئلے **مسئلہ** کعبہ شریف کے اندر اور کعبہ کی چھت پر
نماز پڑھنا درست ہی نماز فرض یا نفل ہو **مسئلہ** اگر کعبے کے اندر جماعت سے
نماز پڑھے اور مقتدی امام کی پیٹھ کی طرف اپنی پیٹھ کرکے کھڑا ہوا تو نماز جائز ہی
اور اگر مقتدی اپنے امام کے مُنھ کی طرف اپنی پیٹھ کرکے کھڑا ہوا تو مقتدی کی
نماز نہوئی **مسئلہ** اگر مسجد الحرام مین کعبہ کے گردا گرد ایک جماعت نے کھڑے ہوکر
نماز پڑھی تو درست ہی اگرچہ مقتدی کعبہ کی دیوار سے نزدیک ہو اپنے امام سے

کتاب الزکوٰة

بشرطیکہ امام کی طرف نہ ہو **کتاب الزکوٰة** یعنے زکوٰة ادا کرنے کے
مسئلے **مسئلہ** زکوٰة اُس شخص کے ذمہ پر واجب ہی جسکو عقل ہو دیوانے پر نہین اور
جو بالغ ہو نابالغ پر نہین اور جو مسلمان ہو کافر پر نہین اور جو حر ہو غلام پر نہین
سو عاقل بالغ حر مسلمان پر زکوٰة تب واجب ہو جو دو سال گذرے ہووے

باب صدقة السوائم

نصاب کا مالک ہو اور وہ نصاب مالک کے ذمہ پر کے دین سے اور اصلی حاجت سے زیادہ ہو بڑھتا ہوا اگرچہ ظاہر مین بڑھنا اُسکا نہ معلوم ہو **مسئلہ** زکوٰة تب ادا ہو جب دیتے وقت یا زکوٰة کے لیے مال علیحدہ کرتے وقت نیت ہو کہ یہ مال مین زکوٰة کی بابت دیتا ہون یا علیحدہ کرتا ہون یا یون ہو کہ کل مال خیرات کرے

باب صدقة السوائم یعنی چرتے ہوئے جانورون کی زکوٰة کا بیان

مسئلہ جو جانور سال مین چھ مہینے سے زیادہ جنگل مین چرا کرتا ہو اُسمین زکوٰة دینا ہی

مسئلہ جو شخص پانچ اونٹ کا مالک ہو وہ ایک بکری زکوٰة دے اور دس اونٹ پر دو بکری اور پندرہ پر تین اور بیس پر چار بکریان اور پچیس اونٹ پر ایک اونٹ کا بچہ جو دوسرے برس مین پڑا ہو اور چھتیس اونٹ پر ایک بچہ جو تیسرے برس مین لگا ہو اور چھیالیس پر ایک بچہ جو چوتھے برس مین پڑا ہو اور اکسٹھ پر ایک بچہ جسکو پانچوان سال لگا ہو اور چھہتر پر دو بچے جنکو تیسرا برس لگا ہو اور اکیانوے پر دو بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون اور ایک سو بیس اونٹ پر بھی اسیقدر پھر اگر اس سے زیادہ اونٹ ہون تو پانچ پانچ اونٹ پر ایک ایک بکری ایک سو پینتالیس اونٹ تک پھر ایک سو پینتالیس اونٹ پر دو بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسرے برس مین پڑا ہو اور ایکسو پچاس اونٹ پر تین بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر پانچ پر ایک بکری اور ایکسو پچہتر پر تین بچے جو چوتھے برس مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسرے برس مین لگا ہو اور

ایک سو چھیاسی اونٹ پر تین بچے جو چوتھے سال مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو تیسرے برس مین پڑا ہوا اور ایک سو چھیانوے پر چار بچے جو چوتھے سال مین پڑے ہون دوسو تک پھر جب دوسو سے زیادہ ہون تو سرے سے حساب شروع کرے جیسا کہ ڈیڑھ سو کے بعد پر اور عربی اور عجمی اونٹ کا ایک ہی حکم ہی

باب زکوۃ البقر

باب زکوۃ البقر یعنی گاے بیل کی زکوۃ کے مسئلے **مسئلہ** گاے یا بیل یا بھینس یا بھینسا اگر تیس ہون تو انپر زکوۃ ہی گاے بیل پر ایک بچھڑا یا بچھیہ برس روز کی اور بھینس بھینسے پر پڑوا یا پڑیا اسی عمر کی اور چالیس پر ایک بچہ دو برس کا نر خواہ مادہ پھر اس سے زیادہ پر اسی حساب سے ساٹھ تک اور ساٹھ پر دو بچے ایک ایک برس کے اور ستر پر ایک بچہ دو برس کا اور ایک ایک برس کا اور اسی پر دو بچے دو دو برس کے پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر دہائی پر زکوۃ بدلتی ہی ایک برس کے بچے سے دو برس کے بچے پر

باب زکوۃ الغنم

باب زکوۃ الغنم یعنی بھیڑ بکری مینڈھے بکرے کی زکوۃ کے مسئلے **مسئلہ** چالیس بکریون پر ایک بکری اور ایک سو اکیس بکریون پر دو بکریان اور دوسو ایک بکری پر تین بکریان اور چار سو بکریون پر چار بکریان پھر جب اس سے زیادہ ہون تو سیکڑے پر ایک بکری اور بکری اور بکرا اور بھیڑا اور مینڈھا اس مقدمے مین سبکا ایک حکم ہی **مسئلہ** جو بھیڑ بکری مینڈھا بکرا زکوۃ مین دیا جاوے وہ برس روز سے کم عمر کا نہووے

مسئلہ گھوڑون اور خچرون اور گدھون اور بکری کے بچون اور بوتون اور بچھڑون پر زکوۃ نہین مسئلہ بوجھ لادنے کے جانورون پر اور جن جانورون کو گھر باندھکر چارہ کھلایا جاوے اور جو جانور کہ نصاب سے کم زیادہ ہون اُنپر زکوۃ نہین مسئلہ اگر نصاب پر سال گذر گیا اور زکوۃ واجب ہوئی اور زکوۃ ادا کرنے سے پہلے وہ نصاب ہلاک ہوگیا تو اب زکوۃ اُسکی ادا کرنا نہ آویگی مسئلہ اگر دو برس کا بچہ دینا زکوۃ مین واجب ہوا اور ایسا بچہ موجود نہین تو دو برس کے بچہ سے بہتر زکوۃ مین دیکر اُسکی قیمت جو دو برس ولے سے زیادہ ہو اسقدر زکوۃ لینے والے سے پھیر لے یا کم قیمت جانور دے اور جسقدر کم ہو اُسقدر قیمت دیدے یا جانور نہ دے اُسکی قیمت دیدے مسئلہ زکوۃ کے لیے میانہ جانور لیا جاوے نہ بہت موٹا ہو نہ دُبلا مسئلہ سال کے درمیان مین اگر نصاب مین اُسی نصاب کی جنس کی چیز زیادہ ہو جاوے تو اُسکو اُس نصاب مین ملاکر کل کی زکوۃ دینا چاہیے مسئلہ اگر خراج یا عشر زکوۃ باغیون نے لے لی تو پھر دوبارہ اُس مال پر زکوۃ اور اُس زمین کا خراج یا عشر نہ لینگے مسئلہ اگر صاحب نصاب نے آیندہ دو برس کی زکوۃ نکالی یا ایک نصاب کا مالک تھا اور دو نصاب کی زکوۃ دی تو درست ہی

باب زکوۃ المال یعنی مال کی زکوۃ کے مسئلے

مسئلہ سونے اور چاندی کی زکوۃ چالیسوان حصہ ہی جب چاندی دو سو درم ہو جسکے چھپن روپیہ ہوتے ہین اور جب سونا

باب زکوۃ المال

بیس دینار ہو کہ وہ سات تولے اور چھ ماشہ ہوتا ہی پھر یہ سونا اور چاندی بے بنا ہو
یا زیور ہو یا برتن **مسئلہ** دوسو درم سے چاندی اور بیس دینار سے سونا
اگر زیادہ ہو تو اُسپر زکوٰۃ نہین جب تک چاندی مین چالیس درم چاندی
اور سونے مین چار دینار سونا زیادہ ہو پھر اُسپر اُسی حساب سے زکوٰۃ ہی
چالیسوان حصہ **مسئلہ** چاندی مین دوسو درم کے برابر اور سونے مین
بیس [له] درم کے برابر وزن کا اعتبار ہی سال پورا ہوتے وقت اور زکوٰۃ ادا
کرتے وقت **مسئلہ** چاندی مین درم وہ معتبر ہین جو دس درم سات مثقال بھر ہون
مسئلہ اگر سونا اور چاندی ملونی کا ہی تو اگر سونے مین سونا زیادہ ہو اور
ملونی کم ہو تو وہ سب سونا ہی اور چاندی مین اگر چاندی زیادہ ہو اور ملونی
کم ہو تو وہ سب چاندی ہی اور اگر انمین ملونی زیادہ ہو تو سونا اور چاندی
نہین ہی عرض مین شمار ہی **مسئلہ** سوداگری کا اسباب اگر سونے چاندی کی
نصاب کے قدر ہو تو اُسپر زکوٰۃ ہی اُسیقدر **مسئلہ** اگر شروع سال مین
نصاب پورا تھا اور آخر سال مین بھی پورا ہوا مگر درمیان مین کم ہو گیا تھا
تو پورے کی زکوٰۃ دے **مسئلہ** اگر سونا یا چاندی اور تجارت کا
اسباب ایک شخص پاس ہی اور ہر ایک اسقدر نہین کہ اسپر زکوٰۃ
واجب ہو مگر دونون کو ملانے سے نصاب پورا ہوتا ہی تو تجارت
کے اسباب کی قیمت اس سونے یا چاندی کی قیمت مین ملا کر

[له] بیس درم الخ اس ترجمہ مین تردد ہی کیونکہ بیس دینار وزن چاہیے اور دینار جو سونا ہین ساڑھے چار ماشہ تھا اسی لئے بیس مثقال سب سکہ بوان ہین مذکور ہوے ۱۲ امیر علی

باب صدقۃ الفطر

زکوٰة دے **مسئلہ** اگر سونا اور چاندی ہی شریک نصاب سے کم سونے کی قیمت
لگا کر چاندی کے ساتھ زکوٰة دے **باب العاشر مسئلہ** سوداگرون سے
زکوٰة لینے کے لیے جسکو امام راہ پر معین کرے اُسکو عاشر کہتے ہین **مسئلہ** اگر
سوداگر مال لیکر نکلا اور عاشر سے اُسنے قسم کھاکر کہا کہ ابھی اس مال پر ایک
برس نہین پورا ہوا یا کہا کہ مجھپر دین آتا ہی یا کہا کہ مین نے زکوٰة فقیرون کو
دیدی یا کہا کہ اور عاشر کو دیدی تو وہ سچا بنایا جاوے یعنی یہ عاشر
اُس سے زکوٰة نہ لے **مسئلہ** اگر جانورون کے مالک نے قسم کھاکر کہا کہ
مین اُنکی زکوٰة فقیرون کو دے چکا ہون تو اُسکا کہنا معتبر نہین **مسئلہ**
جس بابت مسلمان کو سچا بتا دینگے اسی بابت ذمی کو بھی سچا بتا وینگے
مسئلہ حربی کافر کو سچا نہ بتا وین مگر ہان اگر وہ اپنی باندی کو اپنی ام ولد
بتاوے تو اُسمین اُسکو البتہ سچا بتا وینگے **مسئلہ** مسلمانون سے
زکوٰة چالیسوان حصہ اور ذمیون سے بیسوان حصہ اور حربی کافرون سے
دسوان حصہ عاشر لیا کرے بشرطیکہ نصاب پر پورا سال گذرا ہو اور
حربی کافر مسلمانون سے بھی اپنے ملک مین مال کا محصول لیتے ہون
اور حربی مسلمانون سے نہ لیتے ہون تو حربیون سے بھی زکوٰة نہ لے **مسئلہ**
اگر حربی ایک مرتبہ مال لیکر عاشر پاس سے زکوٰة دیکر چلا گیا پھر دُہرا کر نکلا تو
بے سال گذرے اُس مال پر دوبارہ زکوٰة نہ لے اگر ہان وہ دار الحرب کو گیا تھا

باب العاشر
یعنی بیسوان حصہ لینے والا

دہان سے لوٹا تو لے **مسئلہ** اگر ذمی شراب اور سور لیکر نکلا تو عاشر شراب کی قیمت کا بیسوان حصہ اُس سے لے سور کا نہین **مسئلہ** گھر مین رکھے ہوے مال پر اور بضاعت کے مال پر اور مضاربت کے مال اور ماذون غلام کی کمائی پر عاشر کچھ نہ لے **مسئلہ** اگر سوداگر نے خارجیون کے عاشر کو زکوۃ دیدی تو مسلمانون کا عاشر پھر اُس سوداگر سے لے

باب الرکاز
یعنی دفینہ ۱۲

باب الرکاز (دفینہ ۱۲) **مسئلہ** اگر کسی نے سونے یا چاندی یا لوہے کی یا اسی طرح کی چیز کی کھان پائی خراجی زمین مین یا عشری زمین مین تو پانچوان حصہ اُسمین سے زکوۃ ہی اور اگر اپنی حویلی یا اپنی زمین مین پایا تو اُسپر زکوۃ نہین **مسئلہ** اگر اپنی حویلی مین خزانہ پایا تو اُسمین پانچوان حصہ زکوۃ اور باقی چار حصے اُسکے جسکو امام نے فتح کے وقت یہ زمین دی تھی **مسئلہ** اگر پارا پایا تو اُسمین پانچوان حصہ زکوۃ ہی **مسئلہ** دار الحرب کی زمین کے گنج پر زکوۃ نہین فیروزے اور موتی اور عنبر پر زکوۃ نہین

باب العشر
دسوان حصہ ۱۲

باب العشر **مسئلہ** عشری زمین مین جو شہد پیدا ہو اُسمین دسوان حصہ زکوۃ ہی **مسئلہ** جو زمین مینہ کے یا دریا کے پانی سے سینچی گئی اُسمین جو پیدا ہو تھوڑا یا بہت اور وہ چیز ایسی ہو کہ باقی رہے خواہ ایسی ہو کہ باقی نرہے بہرحال اُسمین دسوان حصہ زکوۃ واجب ہی مگر لکڑی اور نرکل اور گھاس پر نہین اور جو زمین کہ ڈول یا رہٹ سے سینچی جاوے اُسکی پیداوار مین بیسوان حصہ زکوۃ ہی **مسئلہ** زمین کی کُل پیداوار کی زکوۃ دے یون نہ کرے کہ

خرچ مجرا دیکر جو باقی رہے اُسمین زکوٰۃ دے مسئلہ تغلبی کی عشری زمین کی
پیداوار پر پانچوان حصہ زکوٰۃ ہی اگرچہ تغلبی مسلمان ہو یا اُسنے وہ زمین
کسی مسلمان یا ذمی کے ہاتھ بیچڈالی ہو مسئلہ اگر عشری زمین مسلمان سے
ذمی نے خریدی تو اُسپر خراج لگایا جاویگا مسئلہ اگر ذمی سے مسلمان نے
بحق شفعہ زمین لی یا ذمی نے بسبب بیع فاسد کے خریدی ہوئی زمین
مسلمان کو پھیر دی تو اُس زمین پر عشر مقرر کیا جائیگا مسئلہ اگر مسلمان نے
اپنے گھر کو باغ کر ڈالا اور مینھ یا دریا کے پانی سے سینچا تو اسپر عشر
واجب ہی اور اگر بادشاہی نہر سے سینچا تو خراج واجب ہی مسئلہ
اگر ذمی نے اپنے گھر کو باغ کر ڈالا تو اسپر خراج واجب ہی اگرچہ عشری
پانی سے سینچے مسئلہ ذمی کے گھر پر کچھ لگان نہین مسئلہ اگر قیر یا نفط کا
چشمہ عشری زمین مین نکلا تو اُسپر خراج ہی **باب المصرف**
یعنی زکوٰۃ کا پیسا کہان کہان خرچ کرنا چاہیے اسکا بیان مسئلہ زکوٰۃ کا مال
فقیرون اور مسکینون اور عاملون اور مکاتبون اور مدیونون کو اور جو مفلسی
کے سبب جہاد کو مسلمانون کے لشکر مین نہین جا سکتے اور مسافرون کو
دیا جاوے اِن سب قسم کے لوگون کو یا اُنمین سے ایک دو قسم کے لوگونکو
مسئلہ جسکے پاس اتنا مال ہو کہ اُسکی کارروائی ہوتی جاوے اُسکو فقیر
اور جسکے پاس کچھ مال نہو اُسکو مسکین کہتے ہین اور عامل وہ جسکو

باب المصرف

بادشاہ

بادشاہ نے زکوۃ تحصیلنے کے لیے مقرر کیا **مسئلہ** ذمی کو زکوۃ نہ دے اور صدقہ خیرات ذمی کو دینا درست ہی **مسئلہ** زکوۃ کا روپیہ مسجد بنانے اور مُردہ کے کفن دینے اور مردہ پر کا دین ادا کرنے اور آزاد کرنے کے لیے غلام مول لینے مین خرچ کرنا اور جنسے پیدا ہوا ہی اُنکو دینا اگرچہ وہ بہت اوپر ہو اور اپنی اولاد کو دینا گو وہ اولاد بہت نیچے کی ہو اور اپنی جورو کو اور اپنے خاوند کو اور اپنے غلام یا مدبر کو یا مکاتب یا اپنی ام ولد کو اور اپنے اُس غلام کو جسکو تھوڑا آزاد کیا ہی اور نصاب کے مالک غنی کو اور اُس غنی کے غلام اور کم عمر اولاد کو اور بنی ہاشم اور بنی ہاشم کے غلام یا باندی کو دینا درست نہین **مسئلہ** اگر کسی کو زکوۃ دی اس خیال سے کہ اُسکو دینا درست ہی پھر دریافت ہوا کہ یہ شخص غنی ہی یا ہاشمی ہی یا کافر ہی یا زکوۃ دینے والیکا باپ ہی یا اُسکا بیٹا ہی تو یہ زکوۃ درست ہو گئی اور اگر وہ شخص اسکا غلام تھا جسکو زکوۃ دی یا مکاتب تھا تو یہ زکوۃ دینا درست نہوا **مسئلہ** ایک فقیر کو دو سو درم زکوۃ کے اکٹھے دیدینا مکروہ ہی اور اسقدر دینا کہ اُس دن وہ اور کسی سے نہ مانگے مستحب ہی **مسئلہ** زکوۃ کا روپیہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو پہونچانا مکروہ ہی پر اپنے رشتہ دار محتاج کے لیے یا درصورتیکہ دوسرے شہر کے لوگ یہان سے محتاج زیادہ ہین تو درست ہی مکروہ نہین **مسئلہ** جسکے پاس ایک دن کی خوراک ہو وہ مانگے نہین **باب صدقۃ الفطر** رمضان کی

باب صدقۃ الفطر

عید کا صدقہ دینے کے مسئلے مسئلہ فطر کا صدقہ دینا اُس حُر مسلمان پر واجب ہی
جو اپنے رہنے کے مکان اور اپنی پوشاک اور گھر کے اسباب اور اپنے
گھوڑے اور اپنے ہتھیار اور اپنے باندی غلامون کے سوا النصاب کا
مالک ہو مسئلہ فطر کا صدقہ اپنی طرف سے اور اپنی محتاج نابالغ اولاد کی
طرف سے اور اپنے کام کے غلام یا لونڈی کی طرف سے اور مدبر اور ام ولد
کی طرف سے دینا واجب ہی اور اپنی جورو اور بالغ اولاد اور مکاتب اور
ساجھی کے ایک غلام یا کئی غلامون کی طرف سے دینا واجب نہین مسئلہ
اگر بشرط خیار کے غلام بیچا گیا تو بھی اسکا صدقہ فطر کا کوئی نہ دے پھر آخر کو
اُسکا جو مالک ہو وہ دے مسئلہ فطر کا صدقہ یہ ہی کہ آدھا صاع گیہون یا آٹا یا ستو
یا کشمش دے یا ایک صاع چھوہارے یا جو دے مسئلہ ایک صاع
آٹھ رطل ہوتا ہی مسئلہ شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کے صبح ہونے سے فطر کا
صدقہ واجب ہوتا ہی تو جو شخص اُس صبح سے پہلے مرگیا یا صبح کے بعد کافر مسلمان
ہوا یا مسلمان کے اولاد پیدا ہوئی تو اُس مردے اور مسلمان اور اولاد کا صدقہ
واجب نہین ہی مسئلہ اگر عید کی صبح ہونے سے پہلے فطر کا صدقہ دیا تو درست ہی
اور اگر عید کے دن کے بعد دیا تو بھی درست ہی کتاب الصوم یعنی روزے
کے مسئلے مسئلہ مسلمان مرد یا عورت جو حیض و نفاس مین نہو اگر اس ارادہ سے
کہ میرا روزہ ہی صبح کے وقت سے سورج ڈوبنے تک کھانا اور پینا اور صحبت چھوڑ دے

کتاب الصوم

تو اسکو روزہ کہتے ہین مسئلہ رمضان کے روزے فرض عین ہین اور
معین منت کا روزہ واجب ہی مسئلہ فرض اور واجب اور نفل روزے کی
نیت کا وقت مغرب کے وقت سے جب تک ٹھیک دوپہر ہوجاوے
مسئلہ اگر فرض یا واجب یا نفل روزہ رکھا اور نیت بھی کی کہ میرا روزہ ہی یہ
تعین نہ کیا کہ فرض ہی یا واجب یا نفل کی نیت کی تو درست ہی روزہ فرض یا
واجب یا نفل جو تھا وہ ادا ہوگیا مسئلہ رمضان کی قضا اور غیر معین سُنت
اور کفارے کے روزے کے لیے رات سے نیت اور نیت معین کرنا چاہیے مسئلہ
جب رمضان کا چاند دکھائی دے یا شعبان کا مہینا پورا تیس دن کا ہوجاوے
تب رمضان کا شروع ہونا ثابت ہو مسئلہ جس دن رمضان کے
ہونے مین شک ہو یعنی شعبان کی تیسوین تاریخ روزہ رکھنا مکروہ ہی ہان
نفل روزہ مکروہ نہین اگر صرف ایک شخص نے رمضان کا یا عید کا چاند دیکھا اور
قاضی نے اُسکی گواہی نمانی تو وہ شخص خود روزہ رکھے اور اگر اُسنے اُسدن کا
روزہ توڑ ڈالا تو اُسپر بدلہ کا روزہ واجب ہی کفارت نہین مسئلہ اگر آسمان پر کچھ
بدلی یا غبار ہو اور ایک گواہ عادل اگرچہ وہ غلام یا عورت ہو رمضان کے چاند
دیکھنے کی گواہی دے تو اُسکی گواہی مانی جائیگی اور عید کا چاند دیکھنے کی گواہی دے
اگر دو مرد حر یا ایک مرد حر اور دو عورتین خبر دین تو مانی جائے اور اگر آسمان صاف ہو تو
بہت سے آدمی جب گواہی دین تب مانی جاوے خواہ رمضان کا چاند ہو خواہ عید کا

مسئلہ چاند دیکھنے کے مقدمے مین عید الفطر اور عید اضحیٰ کا ایک سا حکم ہی مسئلہ مطلعون کے اختلاف کا اعتبار نہین یعنی جب ایک شہر مین چاند دیکھنا ثابت ہوا تو سب شہرون مین یہی حکم جاری کیا جائیگا **باب ما یفسد الصوم وما لا یفسد** یعنی کس چیز سے روزہ ٹوٹ جاتا ہی اور کس سے نہین اُسکا بیان مسئلہ اگر بھولے سے روزہ دار نے کھالیا یا پی لیا یا صحبت کی تو روزہ نہ ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار کو دن کو احتلام ہوگیا یا کسی کو شہوت سے دیکھا اور انزال ہوگیا یا روزہ دار نے سر مین تیل ڈالا یا سینگیان لگائین یا سرمہ لگایا یا کسی کے بوسہ دیا یا روزہ دار کے حلق مین خود بخود غبار یا مکھی چلی گئی اگرچہ روزہ اُسکو اپنا یاد تھا پر روزہ نہین ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار نے اپنے دانتون مین لگا ہوا کھانا نگل لیا یا خود قی آکر لوٹ گئی تو روزہ نہین ٹوٹا اور اگر خود روزہ دار نے مُنھ مین آئی ہوئی لوٹا لی یا خود قصداً قی لے آیا یا ٹھیکری نگل گیا یا لوہا کھایا تو روزہ جاتا رہا اور اُسکی قضا واجب ہی کفارت نہین مسئلہ اگر روزہ دار نے قصداً صحبت کی یا روزہ دار سے کسی اور نے صحبت کی یا کھایا یا پیا غذا ہو یا دوا ہو تو روزہ ٹوٹ گیا اُسکی قضا اور کفارہ اُسپر واجب ہی اور اُسکا کفارہ وہ ہی جو کفارہ ظہار کا مسئلہ عورت کے مقام مخصوص کے اندر کے سوا اگر اور طرح سے انزال کیا اور رمضان کے روزہ کے سوا اور روزے کو توڑا تو

باب ما یفسد الصوم وما لا یفسد

کفارہ

کفارہ نہین **مسئلہ** اگر روزہ دار نے اپنا حقنہ کیا یا ناک مین کچھ سڑکایا یا
اپنے کانون مین کچھ ٹپکایا یا سر کے زخم مین دوا باندھی کہ وہ اُسکے دماغ تک
پہونچی یا پیٹ کے گھاؤ مین دوا باندھی کہ وہ اندر گئی تو روزہ جاتا رہا
اور اگر پیشاب کے سوراخ مین دوا ٹپکائی تو روزہ نہین ٹوٹا **مسئلہ**
روزہ مکروہ ہوتا ہی کسی چیز کے چکھنے اور بیعذر چبانے سے اور مصطگی چبانے سے
مسئلہ اگر سُرمہ لگایا یا مونچھون پر تیل لگایا یا مسواک کی یا بوسہ لیا بشرطیکہ
صحبت اور انزال کا خوف نہ ہو تو مکروہ نہین **فصل مسئلہ** جس بیمار کو
خوف ہو کہ روزہ رکھنے سے بیماری زیادہ ہو گی اُسکو اور مسافر کو اختیار ہی
کہ رمضان مین روزہ نہ رکھے ہان اگر مسافر کو کچھ ضرر نہ ہوتا ہو تو اُسکو
روزہ رکھنا مستحب ہی پھر مسافر اور بیمار اگر اُسی سفر اور اُسی بیماری مین مر گیا
تو اِن دونون پر اُن روزون کا فدیہ نہین **مسئلہ** اگر مسافر یا بیمار پر
رمضان کے روزون کی قضا ہی اور وہ وصیت کر مرا تو اُسکا وارث ہر روزے
کے بدلہ فطر کے صدقہ کے برابر فدیہ دے **مسئلہ** مسافر جب مقیم ہو جاوے اور
بیمار جب چنگا ہو تب طاقت کے موافق روزون کی قضا کرین اور قضا مین لگاتار
روزے رکھنا شرط نہین **مسئلہ** اگر پچھلے سال کے رمضان کی قضا
روزے ایک شخص رکھتا تھا اور حال کا رمضان آگیا تو حال کے رمضان کے
روزے پہلے ادا کرے تب قضا رکھے **مسئلہ** حاملہ عورت کو اور دودھ

پلانے والی عورت کو اگر اپنی جان کا یا لڑکے کا خطرہ ہو تو جائز ہی کہ روزہ نہ رکھے پھر قضا رکھے اور فدیہ نہین **مسئلہ** جو بوڑھا مرنے کے کنارے ہو اُسکو جائز ہی کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزہ کا فدیہ دے **مسئلہ** نفل روزہ بے عذر توڑ ڈالنا ایک روایت کی رو سے درست ہی پھر اُسکی قضا رکھے **مسئلہ** اگر رمضان مین دن کو لڑکا بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو باقی دن تک آپ کو کھانے پینے وغیرہ کامون سے جس سے روزہ ٹوٹتا ہی روکے رکھے اور اُس دن کی اُسپر قضا نہین **مسئلہ** اگر مسافر نے روزے کی نیت نہ کی تھی پھر دوپہر دن چڑھے سے پہلے وہ مقیم ہوگیا اور روزہ کی نیت کرلی تو روزہ اُسکا ہوگیا **مسئلہ** اگر رمضان مین بیہوش رہا تو اُسکے ذمہ پر اُن روزون کی قضا واجب ہی مگر جس روز بیہوش ہوا اُس دن کی یا جس رات کو بیہوش ہوا اُس دن کی قضا واجب نہین **مسئلہ** اگر تمام مہینے بھر رمضان کے دیوانہ رہا تو اُسپر روزے کی قضا نہین اور اگر درمیان مین اچھا ہوگیا تو قضا سب کی واجب ہی **مسئلہ** اگر رمضان کے مہینے بھر دن کو کچھ کھایا پیا نہین اور ایسا کام نکیا جس سے روزہ جاتا رہے پھر روزہ کی یا روزہ نہ رکھنے کی نیت نہ کی تو اُسپر قضا واجب ہی **مسئلہ** اگر رمضان مین مسافر اپنے گھر پہونچا یا حیض والی عورت پاک ہوئی تو باقی دن بھر کھانے پینے وغیرہ سے آپ کو روکے رہے اور پھر قضا رکھے

مسئلہ اگر صبح ہونے کے بعد سحری کھائی رات خیال کرکے یا شام خیال کرکے روزہ کھولا اور آفتاب موجود تھا تو باقی دن بھر آپ کو روکے رہے اور اُسکی قضا رکھے اور کفارہ نہین اسی طرح اگر پہلے بھولے سے روزے مین کچھ کھالیا تھا پھر جان بوجھکر کھایا تو اُسپر بھی قضا ہی کفارہ نہین یا روزہ دار تھے سوتے مین عورت سے صحبت کی تو اُسپر قضا ہی کفارہ نہین یا دیوانی عورت سے صحبت کی پھر رمضان ہی مین وہ اچھی ہوگئی تو اُس عورت پر بھی قضا ہی کفارہ نہین **فصل** **مسئلہ** اگر منت مانی کہ فلانا کام ہوجاوے تو مین بڑی عید کے دن روزہ رکھون تو اُس دن روزہ نہ رکھے اور دن اُسکی قضا رکھے اور اگر قسم کھائی تھی کہ اگر فلانا کام ہو تو قسم خدا کی مین بڑی عید کے دن روزہ رکھونگا تو قضا روزہ رکھے اور قسم کا کفارہ بھی دے **مسئلہ** اگر منت مانی کہ مین اس سال بھر روزے رکھونگا تو سال بھر روزے رکھے پر چھوٹی عید اور بڑی عید کے دن اور تشریق کے دنون مین روزہ نہ رکھے اور اُسکی قضا رکھے **مسئلہ** اگر بڑی عید یا چھوٹی عید یا تشریق کے دنون مین سے کسی دن روزہ شروع کیا پھر توڑ ڈالا تو اُسکی قضا نہین

باب الاعتکاف

باب الاعتکاف یعنی اعتکاف کے مسئلے **مسئلہ** اعتکاف کرنا سنت ہی **مسئلہ** روزے سے مسجد مین رہنا اس ارادے سے کہ مین نے اعتکاف کیا یہ اعتکاف ہی نفل اعتکاف

کم سے کم ایک ساعت کا ہوتا ہی **مسئلہ** اگر عورت اعتکاف کرے تو اپنے
گھر کی مسجد مین بیٹھے **مسئلہ** جو اعتکاف مین ہو مسجد سے باہر نہ نکلے مگر
ہان اگر شرعی حاجت کے سبب نکلا جیسے جمعہ کی نماز کو یا طبعی حاجت کے
سبب نکلا جیسے پیشاب اور جا ضرور کو تو مضائقہ نہین پھر اگر بلا عذر ایک
ساعت بھی مسجد سے نکلا تو اعتکاف فاسد ہو گیا **مسئلہ** اعتکاف کی حالت مین
کھانا اور پینا اور سونا اور خرید و فروخت کرنا مسجد مین بشرطیکہ مبیع وہان
نہ آوے درست ہی اور مبیع کا وہان لاکر خرید و فروخت کرنا مکروہ ہی **مسئلہ**
اعتکاف والے کو چپ رہنا اور باتین کرنا مکروہ ہی پر اچھی باتین کرے **مسئلہ**
اعتکاف والے کو صحبت کرنا اور مساس اور بوسہ لینا حرام ہی **مسئلہ** اعتکاف کی
حالت مین صحبت کی تو اعتکاف باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر منت کے لیے دن کا
اعتکاف کیا تو اُن دنون کے ساتھ کی راتین بھی لازم ہو جاینگی پھر اگر دو دن
کے اعتکاف کی منت کی تو دو راتین بھی اُسکے ساتھ کی لازم ہو گئین **کتاب الحج** کتاب الحج
یعنی حج کا بیان **مسئلہ** معین وقتون مین کعبہ شریف کی زیارت ارکانون کے
ساتھ کرنے کو حج کہتے ہین **مسئلہ** تمام عمر مین ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہی
فوراً جب حر بالغ عاقل تندرست مسلمان کو مقدور ہو کہ اپنے رہنے کی
حویلی اور سواری اور پہننے کے کپڑے اور ہتھیار وغیرہ ضروریات کے سوا
وہ مالک ہو سواری کا اور اپنے جانے آنے کے کھانے پینے وغیرہ کے خرچ کا

اور اپنے گھر والون کے لیے خرچ کا اور راہ مین کسی کا خوف نہو اور عورت کے لیے
اور ایک شرط ہی کہ اُسکے ساتھ مین اُسکا کوئی محرم یا اُسکا خاوند بھی ہو درصورتیکہ
کعبہ شریف اُسکے گھر سے تین منزل یا اُس سے دور زیادہ ہو مسئلہ اگر لڑکے نابالغ
یا غلام نے احرام باندھا بعد اُسکے وہ لڑکا بالغ ہو گیا اور غلام آزاد ہو گیا اور لڑکے نے
بلوغ کی حالت مین اور غلام نے آزادی کی حالت مین حج کیا تو وہ حج جو اُسپر
فرض ہوا ہی ادا نہوا مسئلہ باہر والون کے لیے احرام باندھنے کے ٹھکانے یہ ہین
ذوالحُلیفہ اور ذات عِرق اور جحفہ اور قرن اور یلملم سو جو شخص اِن ٹھکانون کا
رہنے والا ہو باہر سے اندر کو آیا چاہے وہ ان ٹھکانون پر سے
بے احرام باندھے نہ نکلے اور احرام اِن ٹھکانون پر پہونچنے سے پہلے اگر
باندھ لیا تو درست ہی اور اِن ٹھکانون سے گذر جانے کے بعد احرام باندھا تو
جائز نہین اور جو اِن ٹھکانون اور مکہ کے درمیان مین رہتے ہین اُنکے لیے احرام
باندھنے کا ٹھکانا حل ہی یعنی حرم اور اِن ٹھکانون کے بیچ کے مقام کا اور مکے کا
رہنے والا اگر حج کیا چاہے تو حرم کے پاس سے احرام باندھے اور عمرہ کیا چاہے
تو حل کے مقام سے احرام باندھے اور احرام باندھنے کے ٹھکانون کو میقات
کہتے ہین - باب الاحرام یعنی احرام باندھنے کے مسئلے مسئلہ جب احرام باندھا
چاہے تو نہا لینا مستحب ہی ورنہ وضو کر کے نئے یا دھوئے ہوئے تہمد کو باندھے
اور ایک چادر اوڑھے اور بدن پر خوشبو لگا دے اور دو رکعت نماز

باب الاحرام

پڑھے اور کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الْحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ یعنی
ای اللہ حج کیا چاہتا ہون سو تو وہ مجھپر آسان کر اور میرا حج قبول کر
اور بعد نمازکے حج کی نیت سے تلبیہ کہے اور تلبیہ یہ ہی کہ لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ
لَبَّیۡکَ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ اِنَّ الْحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَکَ
وَالْمُلۡکَ لَکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ یعنی مین تیری خدمت مین حاضر ہوا ای اللہ
مین حاضر ہوا مین حاضر ہوا کوئی تیرا ساجھی نہین مین تیری خدمت مین حاضر ہوا
بیشک سب تعریفین اور خوبیان تیری ہی ہین اور تیرا راج ہی کوئی تیرا
ساجھی نہین اور اسقدر لفظون سے کوئی لفظ گھٹاوے نہین بلکہ اور زیادہ
کرے پھر جب حج کے ارادہ سے یہ تلبیہ کہا تو احرام بندھ گیا پھر احرام بندھ جانے
کے بعد بے شرمی کی باتون سے اور گناہون سے اور لڑائی جھگڑے سے بچے
اور نہ خود شکار مارے اور نہ اُسکی طرف اشارہ کرے اور نہ اور کو شکار بتاوے
اور قمیص اور پائجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا نہ پہنے اور موزہ نہ پہنے
پھر اگر جوتہ نہ ہو تو موزے کو ٹخنون کے نیچے سے کاٹ کے جوتہ کرکے پہن لے
اور ورس یا کیسر یا کسوم کا رنگا کپڑا نہ پہنے پھر اگر رنگین کپڑے کو
دھوکر پہنا کہ رنگ کی بو اُسمین سے نہ آتی ہووے تو جائز ہی اور سر
اور مُنھ نہ چھپاوے اور نہ گل خیری سے دھووے اور خوشبو نہ لگاوے
اور نہ بال منڈواوے اور نہ کترواوے اور نہ ناخن کاٹے مسئلہ احرام

باندھے ہوے کو جائز ہی کہ نہاوے اور حمام مین جاوے اور مکان یا عماری
کے سایہ مین آرام کرے اور ہمیانی کمر مین باندھے **مسئلہ** ہر نماز کے بعد اور جب
اونچے پر چڑھے یا نیچے مین اُترے اور جب کسی سوار سے ملے اور صبح کے وقت
تلبیہ بلند آواز سے اکثر کہا کرے **مسئلہ** جب مکہ مین داخل ہو تو پہلے مسجد الحرام
مین جاوے اور کعبہ شریف جب نظر آوے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے
اور حجر اسود کی طرف منھ کرے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہوا بے دھکم دھکا
کے حجر اسود کو بوسہ دے اور اپنی چادر کو سیدھی طرف کی بغل کے نیچے سے
نکالکر بائین مونڈھے پر ڈالکر کعبہ شریف کا طواف کرے حطیم کو اندر دیکر اور اپنی
داہنی طرف کعبہ کے دروازے کی طرف کرلے دروازے کے پاس سے طواف شروع
کرے اور سات بار طواف کرے یعنی کعبہ کے گرد گھومے اور اول تین بار یون طواف
کرے کہ مونڈھا ہلاتا ہوا جلدی جلدی چلے اور بعد اُسکے چار بار آہستہ طواف
کرے اور ہر بار مین جب حجر اسود کے پاس آوے تو اُسکو بوسہ دے اگر ہو سکے
اور ساتوین بار جب حجر اسود کے پاس پہونچے تو بوسہ دیکر طواف ختم کرے اور
دو رکعت نماز مقام ابراہیم مین یا جہان کہین مسجد الحرام مین ہو سکے پڑھے
اُسکو طواف قدوم کہتے ہین اور جو مکہ مین نہ رہتا ہو اُسکے لیے یہ طواف قدوم سُنت ہی
بعد اِس طواف کے باہر نکلکر کوہ صفا پر جاوے اور کعبہ شریف کی طرف مُنھ
کرکے کھڑا ہو اور تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھے اور اپنی حاجتون کے لیے

تلبیہ لبیک کہنے کو کہتے ہین اور لبیک کے معنی حاضر ہوں ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مرحوم

دعا مانگے پھر اُتر کر مروہ کو چلے اور راہ مین دونون اخضر میلون کے بیچ مین
دوڑے اور مروہ پر چڑھکر ویسا کرے جیسے صفا پر کیا اسی طرح سات مرتبہ گھومے
اور صفا سے شروع کرے اور مروہ پر تمام کرے پھر احرام باندھے ہوے مکہ مین ٹھہرے
اور جب جاہے کعبہ شریف کا طواف کیا کرے پھر ساتوین تاریخ ذی الحجہ کے
امام خطبہ پڑھے اور اُسمین منا کو جانے اور نماز ادا کرنے اور عرفات مین ٹھہرنے
اور وہان سے لوٹنے کے مسئلے بیان کرے پھر آٹھوین تاریخ صبح کی نماز پڑھکر
آفتاب نکلنے کے بعد منا کو جاوے اور وہان رہے پھر نوین تاریخ عرفے کے دن
وہان سے صبح کی نماز پڑھکر عرفات کو جاوے اور وہان دوپہر لوٹے خطبے پڑھے
اور اُن مین عرفات مین ٹھہرنے اور مزدلفہ اور رمی جمار اور قربانی اور حجامت
اور طواف زیارت کے مسئلے بیان کرے پھر ایکبار اذان اور دو اقامتون سے
ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت پڑھے اور اُسمین امام اور احرام کا ہونا شرط ہی پھر
موقف کو جاکر جبل الرحمۃ کے قریب جا کھڑا ہو اور سب عرفات بطن عرنہ کے سوا
موقف ہی سو امام کھڑا ہوکر حمد کرے اور تکبیر کہے اور کلمہ پڑھے اور تلبیہ کہے اور
درود پڑھے اور دعا مانگے اور سورج ڈوبے مزدلفہ کو جاکر جبل قزح کے قریب اُترے
اور مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے ادا کرے اور راہ مین
جسنے مغرب پڑھی اُسکی نہوئی پھر دسوین تاریخ صبح بھوک یعنی دُھندھرکے
مین صبح کی نماز پڑھے اور ٹھہرا رہے تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھتا دعا مانگتا ہوا اور

تمام مزدلفہ بطن محسر کے سوا موقف ہی پھر روز روشن ہوتے منا کو جاوے وہان بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو سات ٹھیکریان مارے اور ہر بار تکبیر کہے اور پہلی ٹھیکری سے تلبیہ موقوف کرے بعد اُسکے جانور ذبح کرے پھر سر منڈواوے یا بال کترواوے اور سر منڈوانا مستحب ہی اب عورت کے سوا سب چیزین حلال ہوگئین پھر اُسی دسوین تاریخ مین یا گیارھوین یا بارھوین تاریخ مکہ کو جاوے اور کعبہ کا سات بار طواف کرے کہ یہ طواف رکن ہی حج کا مگر اس طواف مین دوڑکر چلنا اور بعد اُسکے صفا اور مروہ کے درمیان کا دوڑنا نہین ہی بشرطیکہ پہلی بار طواف مین یہ دونون کام ہولیے ہون اور نہین تو اسی طواف کے ساتھ کرے اور اسکے بعد عورت سے صحبت بھی درست ہی اور یہ طواف قربانی کے دنون کے بعد کرنا مکروہ ہی پھر اُسکے بعد منا کو جاوے اور گیارھوین تاریخ دوپہر لوٹے جمرون کو ٹھیکریان مارے پہلے مسجد خیف کے پاس والے جمرے کو پھر اُسکو جو اُسکے نزدیک ہی پھر جمرہ عقبہ کو اور پہلے جمرے اور دوسرے جمرے کو مارنے کے بعد کچھ توقف کرے پھر کل کو بھی ایسا ہی کرے اور پرسون کو ایسا کرے اگر وہان رہے پھر اگر دوپہر لوٹے سے پہلے چوتھے روز جمرون کو مارا تو بھی درست ہی اور پہلے دونون جمرون کو پیادہ کھڑا ہو کر مارے اور باقی کو سوار ہو کر **مسئلہ** جمرون کے مارنے کے لیے منا مین رہنا اور اپنا اسباب پہلے سے مکہ کو بھیجدینا مکروہ ہی **مسئلہ** جمرون کے مارنے کے بعد منا سے مکہ کو کوچ کرے اور

راہ مین محصّب مین اُترے پھر مکہ مین داخل ہو کر سات پھیرے طواف کعبہ شریف کا کرے کہ یہ طواف صدر باہر والون پر واجب ہی مکہ کے رہنے والون پر نہین پھر اِس طواف کے بعد زمزم کا پانی پیے اور ملتزم کو لپٹے اور کعبہ شریف کے پردون کو پکڑ کر دعا مانگے اور دیوارون کو چاٹے پھر اُلٹے پانوٴن پھر کر نکل آوے

فصل

جو شخص مکہ مین نہ گیا اور عرفات مین ٹھہرا تو قدوم کا طواف اُسکے ذمہ سے جاتا رہا **مسئلہ** اگر نوین تاریخ کے دوپہر لوٹے سے دسوین تاریخ کے فجر تک مین ایک ساعت بھی جو شخص عرفات مین ٹھہرا تو حج اُسکا پورا ہو گیا اگرچہ یہ نہ جانتا ہو کہ یہ عرفات ہی یا سوتا رہا یا بیہوش رہا یا اُسکی بیہوشی مین اُسکے ساتھی نے اُسکی طرف سے احرام باندھا ہو تو بھی اُسکا حج ہو گیا **مسئلہ** حج کے سب کام جیسے مرد کرین ویسے ہی عورتین بھی کرین فرق اتنا ہی کہ عورت اپنا سر چھپائے اور چہرہ کھولے رہے اور تلبیہ با آواز نکہے اور طواف کرنے مین کودتی نہ چلے اور اخضر میلون کے درمیان مین دوڑے نہین اور بال نہ مُنڈاوے مگر کترالے اور سیا ہوا کپڑا پہنے **مسئلہ** اگر کسی نے بُدنہ یعنی قربانی کا جانور خواہ قربانی نفل ہو یا منت کی ہو یا شکار مارنے کے بدلے کی ہو یا اور طرح کی ہو گلے مین کلاوہ ڈالکر اپنے ساتھ حج کے ارادے پر کعبہ کی طرف کو لے چلا تو اُسکا احرام بندھ گیا پھر اگر جانور اور کسی کے ہاتھ اول بھیجا اور پیچھے سے آپ چلا تو جب تک اُس جانور سے

نہ ملجاوے تب تک اُسکا احرام نہ بندھا پر متعہ کے لیے جو جانور بھیجا اُسکے نہ بھیجنے
سے البتہ محروم ہوجائیگا اور اگر بدنہ پر جھول ڈالے یا اُسکے زخم لگادیا یا بکرے
کے گلے مین کلادہ باندھا تو احرام نہ بندھا **مسئلہ** بدنہ اونٹ یا گاے کا ہوتا ہی

باب القران یعنی حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کے مسئلے **مسئلہ** قران
بہتر ہی بعد اُسکے تمتع بہتر ہی بعد اُسکے افراد بہتر ہی **مسئلہ** قران اُسکو
کہتے ہین کہ میقات سے حج اور عمرے دونون کے لیے تلبیہ کہے اور یون
کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ
اور طواف اور سعی عمرے کے لیے کرے بعد اُسکے حج کرے جیسے اوپر بیان ہوا
پھر اگر دو بار طواف کئے حج اور عمرے کے لیے اور دو بار سعی کی دونون کے لیے
تو بھی درست ہی مگر گنہگار ہوا پھر دسوین تاریخ جب جمرون کو مار چکے تب ایک
بکری یا بدنہ یا ساتوان حصہ بدنے کا قربانی کرے اور نہ کر سکے تو ساتوین
آٹھوین نوین تاریخ تین روزے رکھے اور حج سے جب فارغ ہو تب سات روزے
اور رکھے اگرچہ مکہ مین ہو پھر اگر دسوین تاریخ تک روزہ نہ رکھا تو قربانی کرنا
لازم ہوگا اور اگر قران والا مکہ مین نہ آیا اور عرفات مین ٹھہرا تو عمرے کے
کھو دینے سے اُسکے ذمہ پر قربانی کرنا اور عمرے کی قضا کرنا واجب ہوئی

باب التمتع یعنی عمرے کے لیے احرام باندھا اور عمرے کے بعد حج کیا اسکے مسئلے
اور جو ایسا کرے اُسکو متمتع کہتے ہین **مسئلہ** تمتع یہ ہی کہ عمرے کے لیے میقات سے

باب القران

ای بار خدایا تحقیق کہ مین نے ارادہ کیا حج اور عمرے کا پس آسان کر ان دونون کو واسطے میرے اور قبول کر ان دونون کو مجھ سے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مرحوم

باب التمتع

احرام باندھے اور عمرے کے لیے طواف کرے اور صفا اور مروہ کے درمیان
مین دوڑے اور سر منڈا لے یا کترا لے تو اب سب قیدون سے نکل گیا اور
پہلے طواف کے بعد سے تلبیہ موقوف کر دے بعد اُسکے آٹھوین تاریخ حرم کے
مقام سے حج کے لیے احرام باندھے اور حج کرے اور قربانی کا مقدور نہ ہو تو
جیسا اوپر گذرا ویسا کرے **مسئلہ** اگر شوال کے مہینے مین تین روزے رکھے بعد
اُسکے عمرے کے لیے احرام باندھا تو وہ تین روزے عمرے کے روزون مین شمار
ہونگے ہان اگر احرام باندھنے کے بعد طواف کرنے سے پہلے روزے رکھے
تو وہ البتہ شمار ہونگے **مسئلہ** تمتع کرنیوالا اگر ہدی یعنی قربانی لیجانا چاہے تو
احرام باندھکر قربانی کے جانور کو پیچھے سے ہانکتا لے چلے اور قرادہ یا نعل
اُس بدنے کے گلے مین لٹکا وے اور اشعار نکرے یعنی اُسکے کوہان پر زخم
نہ کر دے اور عمرہ کرنے کے بعد قید احرام کی لگی رکھے اور آٹھوین تاریخ حج
کے لیے احرام باندھے اور اگر آٹھوین تاریخ سے پہلے باندھے تو مستحب ہی
پھر جب دسوین تاریخ بال مُنڈ چکے تو دونون احرامون کی قیدون سے
نکل جاوے **مسئلہ** جو شخص مکہ مین یا مکہ کے قریب رہتا ہو اُسکے لیے قران
اور تمتع نہین ہی **مسئلہ** اگر متمتع عمرہ کرکے اپنے گھر کو چلا آیا اور ہدی
نہ لے گیا تو اُسکا تمتع باطل ہو گیا اور اگر ہدی لیجاوے تو تمتع
باطل نہوا **مسئلہ** اگر حج کے مہینون سے پہلے عمرے کے لیے احرام باندھا

اور چار پھیرون سے کم عمرے کے لیے طواف کیا پھر حج کے مہینون مین باقی عمرہ
ادا کیا تو تمتع ہو گیا اور اگر اُسکے برعکس کیا تو نہین مسئلہ شوال ورذیقعدہ اور
پہلا عشرہ ذی الحجہ کا یہ حج کے مہینے ہین مسئلہ حج کے مہینون سے پہلے
حج کے لیے احرام باندھنا درست ہی پر مکروہ ہی مسئلہ اگر کوفے کے رہنے والے نے
حج کے مہینون مین عمرہ کیا پھر مکہ مین یا بصرہ مین رہا پھر حج کیا تو یہ تمتع اُسکا
درست ہی اور اگر عمرے کو فاسد کر کے بصرہ مین رہا پھر عمرے کی قضا کی اور حج
کیا تو تمتع نہوا ہان اگر اپنے گھر کو چلا آیا تھا تو البتہ درست ہوا مسئلہ اگر حج
یا عمرہ فاسد کر دیا تو جسقدر باقی رہا تھا ادا کر لے اور قضا کرے اور اُسکے ذمہ
قربانی نہین مسئلہ اگر متمتع نے عید کی قربانی کی تو یہ قربانی تمتع کی قربانی مین
شمار نہ ہو گی مسئلہ اگر احرام کے وقت مین عورت کو حیض آیا تو وہ حج
کرے پر طواف نہ کرے اور اگر طواف کرنے مین آیا تو طواف چھوڑ دے
مسئلہ قربانی کے تین دن گذرنے سے پہلے اگر کوفی مکہ مین رہا تو طواف
صدر اُسکے ذمہ سے جاتا رہا باب الجنایات یعنی حج مین ممنوع ہو جانے
کے مسئلے مسئلہ اگر محرم نے یعنی احرام باندھے ہوے نے اپنے پورے ایک
عضو مین خوشبو لگائی تو وہ ایک بکری قربانی کرے اور اگر کم مین لگائی تو
صدقہ دے مسئلہ اگر محرم نے اپنے سر کو منہدی سے خضاب کیا یا
روغن زیت سر مین ڈالا یا سیا ہوا کپڑا پہنا تو ایک بکری قربانی کرے

باب الجنایات

مسئلہ اگردن بھر اپنا سر چھپائے رہا تو بکری ذبح کرے اور اگر دن سے کم چھپائے رہا تو صدقہ دے مسئلہ اگر چوتھائی سر یا چوتھائی داڑھی منڈائی تو بکری ذبح کرے اور اگر کم منڈائی تو صدقہ دے مسئلہ اگر ایک محرم نے دوسرے محرم کا سر مونڈا تو مونڈنے والا صدقہ دے مسئلہ اگر بالکل گردن کے بال یا دونون بغلون کے یا ایک بغل کے یا سینگی لگانے کی جگھ کے بال مونڈے تو بکری ذبح کرے مسئلہ اگر مونچھ کترے تو حکومت عدل واجب ہی مسئلہ اگر محرم نے غیر محرم کی مونچھ کتری یا ناخن کاٹے تو آدھا صاع گیہون محتاج کو کھلاوے مسئلہ اگر محرم نے اپنے دونون ہاتھون اور دونون پانٔون کے ایک مجلس مین ناخن کاٹے یا ایک ہاتھ یا ایک پانٔون کے کاٹے تو بکری ذبح کرے اور اگر کم کاٹے تو صدقہ دے اور اگر پانچون ناخن متفرق کاٹے تو ہر ناخن کے بدلے صدقہ دے اور ٹوٹا ہوا ناخن اگر دور کر دیا تو کچھ نہین مسئلہ اگر محرم نے عذر کے سبب خوشبو لگائی یا کپڑا پہنا یا بال منڈائے تو ایک بکری ذبح کرے یا چھ محتاجون کو تین صاع کھانا دے یا تین روزے رکھے مسئلہ اگر محرم مرد نے کسی عورت کی شرمگاہ کو شہوت سے دیکھا سو منی نکلی تو اس محرم کے ذمہ پر کچھ نہین اگر بوسہ دیا یا بدن اسکا چھوا شہوت سے یا آگے یا پیچھے جماع کرے عرفات مین کھڑے ہونے سے پہلے اپنا حج فاسد کر دیا تو ایک بکری ذبح کرے اور حج کے باقی کام کرے پھر آئندہ سال کو حج کی قضا کرے اور اُس مرد اور اُس عورت کو آئندہ سال مین علحدہ علحدہ ہونا

حج کے لیے ضرور نہین اور اگر عرفات مین کھڑے ہونے کے بعد جماع کیا
تو ایک بُدنہ ذبح کرے اور اُسکا حج فاسد نہ ہوا اور سر منڈانے کے بعد جماع
کیا یا عمرے مین چار پھیرے طواف کرنے سے پہلے جماع کیا تو ایک بکری ذبح
کرے اور عمرہ فاسد ہو گیا باقی عمرہ ادا کر کے اُسکی قضا کرے اور اگر چار پھیرے
یا زیادہ طواف کرنے کے بعد جماع کیا تو بھی ایک بکری ذبح کرے اور عمرہ
فاسد نہوا مسئلہ صحبت کرنے سے حج اور عمرہ فاسد ہو جاتا ہی قصداً ہو یا بھولکے
مسئلہ اگر طواف زیارت بے وضو کیا تو ایک بکری اور اگر جنابت کی حالت مین کیا
تو ایک بُدنہ ذبح کرے اور وہ طواف پھر کر کرے اور طواف قدوم یا طواف
صدر بے وضو کیا تو صدقہ دے مسئلہ اگر طواف رکن مین تین پھیرے
یا اُس سے کم نہ ادا کیے تو ایک بکری ذبح کرے اور اگر چار پھیرے یا اُس سے
زیادہ نہ ادا کیے تو یہ محرم کا محرم رہا مسئلہ اگر طواف صدر مین چار پھیرے
یا اس سے زیادہ نہ ادا کیے یا جنابت کی حالت مین طواف صدر کیا تو ایک
بکری ذبح کرے اور اگر تین پھیرے یا اُس سے کم ادا نہ کیے تو صدقہ دے
مسئلہ اگر طواف رکن بے وضو کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین طواف
صدر وضو سے کیا تو ایک بکری ذبح کرے مسئلہ اگر جنابت کی حالت مین
طواف رکن کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین طواف صدر
وضو سے کیا تو دو بکریان ذبح کرے مسئلہ اگر عمرے مین طواف اور

سعی بے وضو کی اور اپنے گھر چلا آیا اور پھر دو طواف اور سعی نہ کی تو دو بکریان ذبح کرے مسئلہ اگر سعی نہ کی یا امام سے پہلے عرفات سے چلا آیا یا مزدلفہ مین نہ ٹھہرا یا کسی روز رمی جمار نہ کیا یا ایک روز رمی جمار نکیا یا قربانی کے دنون کے بعد بال منڈائے یا رکن کا طواف کیا یا حل مین بال منڈوائے تو ایک بکری ذبح کرے مسئلہ اگر قران والے نے ذبح کرنے سے پہلے اپنے بال منڈائے تو دو بکریان ذبح کرے **فصل** مسئلہ اگر محرم نے خود شکار مارا تو اُس محرم پر اُسکا بدلہ واجب ہی اور بدلہ اُسکا یہ ہی کہ جس جگہ مارا یا وہان سے قریب جو جگہ ہو وہان کے نرخ بموجب دو شخص عدول جو قیمت اُس شکار کی ٹھہراوین اُسی قیمت سے یہ محرم قربانی کا جانور خرید کے ذبح کردے اور اگر قیمت کم ہو تو اُسکا کھانا خرید کر خیرات کردے جیسے فطر کا صدقہ یا صدقہ کے بدلے اُتنے روزے رکھے جو محتاجان کو وہ کھانا بقدر صدقہ فطر کے ہر ایک کو پہونچتا ہو اور جسقدر کھانا آدھے صاع سے کم ہو اُسقدر خیرات کردے یا اُسکے بدلے ایک روزہ رکھے مسئلہ اگر محرم نے شکار کو زخمی کردیا یا اُسکا کوئی عضو کاٹ ڈالا یا اُسکے بال اُکھاڑ لیے تو نقصان کی قیمت دے اور اگر شکار کے پر اُکھاڑ ڈالے یا ہاتھ پانون کاٹے تو شکار کی قیمت اور اگر دودھ دُوہ لیا تو دودھ کی قیمت اور اگر انڈے تو انڈون کی قیمت اور اگر انڈے توڑے اُسمین سے مرا بچہ نکلا تو بچہ کی قیمت دے مسئلہ اگر کوا یا چیل یا بڑا سانپ یا بچھو

یا چوہا یا کھٹکنا کتا یا مچھر یا چونٹی یا کیک یا کلونی یا کچھوا مار ڈالا تو کچھ نہین
مسئلہ اگر جون یا ٹیری مار ڈالی تو جسقدر چاہے صدقہ دے مسئلہ اگر چوپائے
شکاری جانور کو مار ڈالا تو ایک بکری سے زیادہ ذبح کرے اور اگر اُسنے
محرم پر حملہ کیا تھا اور اُسکو مار ڈالا تو کچھ نہین مسئلہ اگر محرم نے شکار
مارا تو اُسکا بدلا لازم ہی مسئلہ محرم کو جائز ہی کہ بکری اور گائے اور اونٹ
اور مرغی اور گھر کی پالی بط ذبح کرے مسئلہ اگر محرم نے پاموز کبوتر
اور پلا ہُوا ہرن ذبح کیا تو اُسکا بدلہ اُسپر لازم ہی مسئلہ اگر محرم نے
شکار ذبح کیا تو اُسکا کھانا حرام ہی اور اگر اُسنے اُسمین سے کھایا تو اُتنی
قیمت اُسپر لازم ہوئی اور اگر ایک محرم کا ذبح کیا ہوا دوسرے
محرم نے کھالیا تو کھانے والے پر کچھ دینا لازم نہین مسئلہ غیر محرم کے
شکار کیے ہوئے گوشت کا کھانا محرم کو درست ہی بشرطیکہ اُس
محرم نے اُسکو یہ شکار نہ بتایا ہو اور شکار مارنے کا حکم نہ دیا ہو مسئلہ اگر
غیر محرم نے حرم کا شکار ذبح کیا تو اُسکی قیمت صدقہ کرے اور اُسپر روزے
رکھنا نہین ہین مسئلہ اگر حل کا جانور لیکر حرم مین کوئی شخص گیا
تو وہان اُس جانور کو چھوڑ دے اور اگر وہان بیچ ڈالا اور وہ جانور
موجود ہی تو بیع کارد کرے اور اگر وہ جانور مر گیا تو اُسکا بدلہ دے مسئلہ
جسنے احرام باندھا اُسکے گھر مین یا پنجرے مین اگر شکار ہی

تو اُسکا چھوڑنا اُسکو ضرور نہین مسئلہ اگر غیر محرم نے شکار پکڑا پھر احرام باندھا اور شکار کو کسی اور نے چھوڑ دیا تو چھوڑنے والا اُسکو دام دے اور اگر محرم نے پکڑا تھا تو دام دینا نہین آتا مسئلہ اگر ایک محرم نے دوسرے محرم کے پکڑے ہوے شکار کو مار ڈالا تو دونون پر بدلا اُسکا دینا آویگا پھر پکڑنے والا اپنے دام مارنے والے سے دلا پاویگا مسئلہ اگر حرم کی ہری گھاس کاٹی یا وہ ہرا درخت کاٹا جو کسی کا نہو اور اس قسم کا درخت لوگ بوتے بھی نہون تو اُسکی قیمت اُس کاٹنے والے پر دینا آویگی اور اگر وہ گھاس یا وہ درخت خشک تھا تو کچھ نہین مسئلہ اذخر کے سوا اور گھاس حرم کی جانورون کو چرانا اور کاٹنا حرام ہی مسئلہ مفرد پر جسں سبب سے ایک جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہی قران والے پر اُسکے سبب سے دو جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہی مگر ہان اگر میقات سے بے احرام باندھے آگے بڑھ گیا تو ہر حالت مین ایک ہی جانور ذبح کرنا لازم ہوگا مسئلہ دو محرمون نے ملکر ایک شکار مارا تو دونون ایک ایک بدلا دین اور اگر دو غیر محرمون نے مار ڈالا تو دونون ملکر ایک بدلا دین مسئلہ اگر محرم نے شکار بیچڈالا یا خریدا تو یہ خرید و فروخت باطل ہی مسئلہ اگر کسی نے حرم سے ہرنی پکڑی اور حرم سے باہر لایا اور بچہ جنی اور ہرنی اور بچہ دونون مر گئے تو دونون کی قیمت دینا آویگی اور اگر پہلے ہرنی مری اور اُسکا بدلا دیدیا تب بچہ نکلا پھر وہ مر گیا تو اُسکا بدلہ نہین باب مجاوزة الوقت بغیر احرام یعنے میقات سے بغیر احرام باندھے جو شخص آگے

باب مجاوزۃ الوقت بغیر احرام

بڑھ جاوے اُسکا بیان **مسئلہ** اگر میقات سے کوئی شخص بے احرام باندھے آگے بڑھ گیا پھر احرام باندھکر تلبیہ کہتا ہوا لوٹ آیا اور میقات پر تلبیہ کہا یا میقات سے آگے بڑھکر عمرہ کے لیے احرام باندھا پھر عمرہ فاسد کر کے لوٹ آیا اور میقات پر تلبیہ کہا تو جانور ذبح کرنا اُسکے ذمہ سے جاتا رہا **مسئلہ** اگر کوفے کا رہنے والا اپنے کام کے لیے بستان بنی عامر کو گیا تو وہ چاہے تو مکہ مین بے احرام باندھے چلا آوے اور وہ یا بستان بنی عامر کا رہنے والا اگر حج کیا چاہے تو اُسکی میقات بستان بنی عامر ہی **مسئلہ** جو شخص بے احرام باندھے مکے مین چلا جاوے تو حج یا عمرہ کرے سو جو شخص مکہ مین بے احرام باندھے گیا پھر اُسنے اُسی سال حج کیا کہ اُسپر بحق اسلام تھا تو وہی حج دونون کو کافی ہو گیا اور اگر دوسرے سال مین گیا تو مکے مین بے احرام جانے کے حج کو کافی نہوا **باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام** یعنی احرام پر احرام باندھنے کے مسئلے **مسئلہ** اگر مکے والے نے عمرے کے لیے ایک پھیرا طواف کیا پھر حج کے لیے احرام باندھا تو حج کو چھوڑ دے اور ایک حج اور عمرہ ادا کرے اور ایک جانور ذبح کرے بسبب ترک کرنے کے اور اگر اُسنے وہ حج اور عمرہ نچھوڑا اور دونون ادا کیے تو درست ہی اور اُسکے ذمہ ایک جانور قربانی کرنا ہی **مسئلہ** جسنے حج کے واسطے احرام باندھا پھر دسوین تاریخ دوسرے حج کے لیے احرام باندھا اور پہلے حج کی بابت بال منڈا چکا تھا اور دوسرا حج کرنا اسپر لازم ہوا اور اُسکے ذمے پر جانور ذبح کرنا نہین اور

باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام

اگر بال نہ منڈائے تھے تو دوسرا اور جانور ذبح کرنا اُسپر لازم ہی بال کترے ہون یا نہ کترے ہون **مسئلہ** اگر ایک عمرہ ادا کیا مگر بال کترانے سے پہلے دوسرے عمرہ کے لیے احرام باندھا تو جانور ذبح کرنا اسپر لازم ہی **مسئلہ** جسنے حج کے لیے احرام باندھا پھر حج پورا کرنے سے پہلے عمرہ کے لیے احرام باندھا بعد اُسکے عرفات مین جاکر ٹھہرا تو اُسکا عمرہ چھٹ گیا اور اگر عرفات کی طرف متوجہ ہوا تھا تو عمرہ نہین چھوٹا **مسئلہ** اگر حج کے لیے طواف کیا بعد اُسکے عمرہ کے لیے احرام باندھا اور دونون پورے کیے تو جانور ذبح کرنا واجب ہی اور وہ عمرہ چھوڑ دینا مستحب ہی **مسئلہ** اگر دسوین تاریخ ذی الحجہ کے لیے تلبیہ کہا تو وہ عمرہ اُسکو لازم ہو گیا اور لازم ہی کہ اُس عمرہ کو چھوڑ دے اور ایک جانور ذبح کرے اور عمرہ کی قضا ادا کرے پھر اگر وہ کر لیا تو درست ہو گیا مگر ایک جانور ذبح کرنا لازم ہوا **مسئلہ** اگر حج نہ ادا ہوا پھر عمرے یا حج کے لیے احرام باندھے یا وہ احرام چھوڑ دے

باب الاحصار

یعنی حج کرنے سے اگر رک جا اُسکے **مسئلے** اگر دشمن کے یا بیماری کے سبب محرم حج کرنے سے رُک رہا تو ایک بکری بھیجے کہ اُسکی طرف سے حرم مین ذبح کیجاوے اور یہ اُس دن احرام کی قیدون سے نکل جاوے اور قران والا ہو تو دو جانور بھیجے اور یہ قربانی حرم ہی مین ذبح کرنا چاہیئے اور دسوین سے پیشتر بھی درست ہی **مسئلہ** جو حج کو جاتا تھا وہ اگر رُک رہا اور احرام کی قیدون سے نکل گیا تو وہ ایک حج اور ایک عمرہ کرے

باب الفوات

اور جو عمرہ کو جاتا تھا وہ عمرہ ہی کرے اور جو قران کا محرم تھا تو وہ ایک حج اور دو عمرے کرے **مسئلہ** اگر قربانی کا جانور بھیجنے کے بعد رُک رہنے کا عذر جاتا رہا اور ہدی اور حج خود ادا کر سکنے کا اختیار رہا تو ہدی لیکر خود حج کو چلا جاوے اور نہین تو نہین **مسئلہ** عرفات مین ٹھہرنے کے بعد رُک رہنے کا عذر نہین ہو سکتا ہی **مسئلہ** اگر مکہ مین طواف نہین کر سکتا اور عرفات مین ٹھہر نہین سکتا تو وہ رُکا ہوا ہی اور نہین تو نہین **باب الفوات** یعنی حج کے فوت ہو جانے کے متعلق مسئلے **مسئلہ** جو شخص عرفات مین نہ ٹھہر سکا سو اُسکا حج نہوا تو وہ عمرہ کرکے احرام کی قیدون سے نکل جاوے اور آیندہ سال کو اُسپر حج کرنا لازم ہوا اور جانور ذبح کرنا لازم نہین **مسئلہ** عمرہ نہین فوت ہو سکتا **مسئلہ** کعبہ شریف کا طواف کرنا اور صفا اور مروہ کا دوڑنا عمرہ ہی **مسئلہ** سال بھر مین جب چاہے عمرہ کیا کرے درست ہی **مسئلہ** ذی الحجہ نوین اور دسوین اور گیارھوین اور بارھوین اور تیرھوین تاریخ عمرہ کرنا مکروہ ہی **مسئلہ** عمرہ کرنا سنت ہی **باب الحج عن الغیر** یعنی اور کی طرف سے حج کرنے کے مسئلے **مسئلہ** جس عبادت مین صرف مال خرچ ہوتا ہو وہ عبادت جسکے ذمہ پر ہو اُسکی طرف سے اور شخص ادا کر دے تو ادا ہو جاتی ہی پھر جسکے ذمہ پر تھی وہ خود کر سکتا تھا تو بھی اور نکر سکتا تھا تو بھی جیسے زکوۃ اور جو عبادت صرف بدن سے ادا ہوتی ہی وہ عبادت اُسی کے کرنے سے ادا ہوتی ہی جسکے ذمہ پر ہو اور کوئی اگر اُسکی طرف سے ادا کر دے

باب الحج عن الغیر

تو نہین ادا ہوتی کسی حال مین مثلاً نماز اور جسں عبادت مین مال بھی خرچ ہوتا ہو
اور بدن سے بھی کام کرنا ہوتا ہو چنانچہ حج تو ایسی عبادت جسکے ذمہ پر ہو وہ اگر
خود نہ ادا کر سکتا ہو تو دوسرے کا اُسکی طرف سے ادا کرنا درست ہی اور اگر خود ادا
کر سکتا ہو تو دوسرے کا ادا کرنا اُسکی طرف سے نہین درست مسئلہ جو شخص
مرتے وقت تک ایسا ناچار ہو کہ خود حج نکر سکتا ہو اور اسپر حج فرض ہو تو وہ
اور شخص کو اپنی طرف سے نائب کر کے حج کرنے کو نہ بھیجے تو درست ہی اور اگر
ایسی ناچاری نہین ہی تو وہ نہین درست اور فرض حج مین ناچاری شرط ہی
اور نفل حج بے ناچاری کے بھی اور کسی سے کرانا درست ہی مسئلہ
اگر ایک شخص کو دو شخصون نے اپنی طرف سے حج کرنے کو بھیجا تو اُسنے
دونون کی طرف سے احرام باندھا تو حج اُن دونون کا نہ ہوا اُسی کا ہوا وہ
دونون شخص اپنا دیا ہوا خرچ اُس سے پھیر لین مسئلہ رُک جانے کی بابت کی
قربانی اُسکے ذمہ جسنے حج کو بھیجا اور قران اور جنابت کی قربانی اُسکے ذمے
جو حج کو گیا مسئلہ اگر زید وصیت کر مرا کہ میری طرف سے حج کرائیو سو اُسکے
وارثون نے عمرو کو مال دیکر زید کی طرف سے حج کرنے کو بھیجا سو عمرو راہ مین مر گیا
تو اب زید کے وارث اور شخص کو زید کے مکان سے حج کرنے کو بھیجین باقی
مال کی تہائی مین سے حال دیگر مسئلہ اگر کسی نے اپنے مان اور باپ دونون کی طرف سے
حج کے لیے احرام باندھا بعد اُسکے معین کر لیا کہ یہ حج مان کی طرف سے ہی یا باپ کی طرف سے

باب الہدی

تو درست ہوگیا **باب الہدی** حرم مین جانور چڑھانے کا بیان **مسئلہ**
کم سے کم ہدی ایک بکری ہی **مسئلہ** اونٹ اور گاے اور بکری ہدی کے جانور ہین
جیسے جانور کی قربانی عید مین درست ہی ویسا جانور ہدی مین بھی درست ہی
مسئلہ بکری ذبح کرنا ہر مقدمہ مین درست ہی ہان اگر جنابت کی حالت مین طواف
رکن کیا عرفات مین ٹھہرنے کے بعد عورت سے صحبت کی تو بکری ذبح کرنا نہین درست
بدنہ واجب ہی **مسئلہ** نفل اور تمتع اور قران کے سبب جو جانور ذبح کیا اُسکا
گوشت اُسے کھائے اور کفارہ اور منت اور احصار کے جانور کا نہین بلکہ
بالکل خیرات کیجیے **مسئلہ** ہدی اور تمتع اور قران کے جانور کو صرف دسوین تاریخ
ذبح کرے **مسئلہ** حج کی سب قربانیان حرم ہی مین درست ہین **مسئلہ** ہدے کا
گوشت سب جگہ کے فقیرون کو دینا درست ہی **مسئلہ** ہدی اپنے ساتھ عرفات کو
لیجانا واجب نہین **مسئلہ** ہدی کی جھول اور مہار خیرات کردے اور اُسمین سے
مزدوری گوشت صاف کرنے والے اور اُدھیڑنے والے کی نہ دے **مسئلہ** ہدی پہ
بے ضرورت سوار نہو اور اُسکو دُہے نہین بلکہ اُسکے تھنون پر ٹھنڈا پانی چھڑکے
تاکہ دودھ کم ہوجاوے **مسئلہ** اگر ہدی مرنے لگی یا عیب دار ہوگئی تو اُسکی جگہ
اور ہدی لے لے اور وہ بھی اُسکی ہی اور اگر وہ ہدی نفل تھی تو اُسکو ذبح
کرکے اُسکے خون مین اُسکی نعل کو لتھیڑ کے اُسکے کوہان کو چھاپ دے
اور اُسکا گوشت آپ نہ کھاوے اور نہ غنی کو کھلاوے بلکہ فقیرون کو دیدے

لیکن کھانا اُسکا
مستحب ہے ہدی موجب
قول اللہ تعالیٰ
فکلوا منہا کے
اور آنحضرت
نے بھی گوشت
ہدی کا کھایا ہے
اور یہ جب ہے
کہ وہ ذبح ہووے
اور نہو تو جائز
نہین ۱۲ مولوی
محمد اشرف علی
مرحوم

نفل اور تمتع اور قران ہی کے بُدنہ کے گلے مین جمیل ڈالے مسئلہ اگر عرفات والونکے
مقدمہ مین لوگون نے گواہی دی کہ یہ لوگ ٹھہرنے کے دن سے پہلے عرفات مین
ٹھہرے تھے تو وہ گواہی مانی جاویگی اور اگر دسوین تاریخ کے ٹھہرنے کی
گواہی دے تو نہ مانی جاویگی مسئلہ اگر دوسرے دن پہلے جمرے کو نہ مارا تو
سب جمرون کو مارے یا پہلے ہی جمرے کو مارلے مسئلہ اگر پیدل حج کرنا اپنے
ذمہ پر ٹھہرالیا تو جبتک طواف رُکن نکرلے تب تک سوار نہووے مسئلہ اگر محرمہ
باندی خریدے تو مشتری کو اختیار ہی کہ اُسکو احرام کی قیدون سے نکال لے اور
اُس سے صحبت کرے **کتاب النکاح** یعنی نکاح کا بیان مسئلہ عورت سے فائدہ
حاصل کرنے کے مالک ہونے کے لیے جو عقد باندھا جاوے اُسکو نکاح کہتے ہین مسئلہ
نکاح کرنا سنت ہی اور اگر شہوت کا غلبہ ہو تو واجب ہی مسئلہ نکاح بندھ جاتا ہی جب
ایجاب ورقبول ہوجاوے کہ عورت مرد سے کہے کہ مین نے اپنا آپ تجھکو جورو
بننے کے لیے دیدیا اور مرد کہے مین نے قبول کیا یا مانا یا یون ہو کہ مرد عورت سے
کہے کہ تو اپنا آپ جورو ہونے کے لیے مجھکو دے اور عورت کہے کہ مین نے اپنا
آپ تجھکو جورو ہونے کے لیے دیا مسئلہ نکاح تبھی ٹھیک ہوتا ہی جب اُسکے لیے
لفظ نکاح یا تزویج کی کہے یا ایسی لفظ کہے کہ جسکے کہنے سے چیز کا مالک ہوجاتا ہی
اُسیوقت جیسے ہبہ یا تملیک یا صدقہ مسئلہ جب دو مرد حُر یا ایک مرد اور دو
عورت حُرہ کے سامنے نکاح بندھے تب درست ہو اور وہ گواہ عاقل اور بالغ

کتاب النکاح

اور مسلمان ہون اگرچہ فاسق یا محدود فی القذف یا اندھے ہون یا ایک اُس
نکاح کرنے والے مرد کا بیٹا اور دوسرا نکاح کرنے والی عورت کا بیٹا ہو تو بھی
درست ہی **مسئلہ** اہل کتاب ذمیہ عورت کا نکاح دو ذمی گواہون کے روبرو اگر
مسلمان کے ساتھ ہو تو درست ہی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو میری نابالغ لڑکی کا
نکاح کر دے پھر عمرو نے بکر کے روبرو زید کے سامنے اُس لڑکی کا نکاح باندھ دیا
تو درست ہی اور اگر زید موجود نہوتا تو درست نہوتا **فصل فی المحرمات** جن
عورتون سے نکاح کرنا درست نہین اُنکا بیان **مسئلہ** حرام ہی اپنی جورو بنانا اپنی مانکو
اور دادی اور پردادی اور سردادی اور اس سے بھی اوپر کی دادی کو اور
نانی کو اور پرنانی اور سرنانی اور اس سے بھی اوپر کی نانی کو اور اپنی بیٹی کو
اور اپنی اولاد کی بیٹی کو اور اپنی بہن کو اور بہن کی بیٹی کو اور اپنے بھائی کی
بیٹی کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی پھوپھی کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی
خالہ کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی ساس کو اور اپنی جورو کی بیٹی کو
بشرطیکہ اُس جورو سے صحبت کی ہو اور اپنے باپ کی جورو کو اور اپنے بیٹے کی
جورو کو اور اپنے دادا کی جورو کو اور پردادا کی جورو کو یا سردادا کی جورو کو اور
اپنے پوتے یا پڑپوتے یا سرپوتے کی جورو کو اور یہ سب عورتین دودھ کے رشتہ کی بھی
حرام ہین اور اگر دو بہنون سے نکاح کرکے اُنکو اکٹھا کیا تو حرام ہی **مسئلہ** اگر
زید نے اپنی باندی سے صحبت کی پھر اس باندی کی بہن سے نکاح کیا تو جبتک

اُس باندی کو بیچ نہ ڈالے یا اور کسی سے اُسکا نکاح نہ کردے تب تک اُن
دونوں مین کسی سے صحبت نکرے اور اگر دو بہنین زید کی باندیان ہون اور ایک سے
صحبت کی تو دوسری سے صحبت نکرے جبتک دونون مین سے ایک کے ساتھ
صحبت کرنا اپنے اوپر حرام نہ کرے مسئلہ اگر دو بہنون کے ساتھ زید نے علیحدہ علیحدہ
نکاح کیا اور یہ معلوم نہین کہ پہلے کسکے ساتھ نکاح کیا تو دونون کو علیحدہ کردے
اور آدھا آدھا مہر دے مسئلہ جن دو عورتون مین ایسا رشتہ ہو کہ اگر اُنمین سے
ایک مرد ہوتا تو اُسکو اُس دوسرے کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہوتا تو ایسی دو عورتون کو
اگر ایک شخص نکاح کر کے اکٹھا کرے تو حرام ہی مسئلہ اگر زید نے کسی عورت سے
زنا کیا یا شہوت سے کسی عورت کو لپٹ گیا یا کوئی عورت زید کو شہوت سے لپٹ گئی
یا زید نے شہوت سے کسی عورت کی شرمگاہ کے اندر دیکھا یا عورت نے زید کے
عضو تناسل کو شہوت سے دیکھا تو اُس عورت کی مائین اور اولاد زید پر حرام ہین مسئلہ
اگر زید نے اپنی جورو کو طلاق دی تو جبتک طلاق کی عدت نگذر لے تب تک اُس
جورو کی بہن سے نکاح کرنا زید پر حرام ہی مسئلہ میان کو اپنی باندی کے ساتھ اور غلام کو
اپنی بی بی کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہی مسئلہ جو عورت اہل کتاب ہو یا صابیہ مذہب ہو
کہ کسی پیغمبر اور خدا کی بھیجی ہوئی کسی کتاب کو مانتی ہو اُسکے ساتھ مسلمانون کو
نکاح کرنا درست ہی مسئلہ اگر زید نے ایسی عورت سے نکاح کیا کہ وہ عورت احرام باندھے ہو
تو درست ہی اگرچہ زید بھی احرام باندھے ہو مسئلہ اور کسی باندی سے نکاح کرنا درست ہی

اگرچہ وہ باندی اہل کتاب ہو مسئلہ اگر زید کے نکاح مین ایک باندی ہی پھر
زید نے اور ایک حرہ عورت سے نکاح کیا تو درست ہی اور اگر زید کے نکاح مین
حرہ عورت ہو پھر اُسپر کسی کی باندی سے نکاح کرے تو درست نہین اگرچہ وہ حرہ
طلاق کی عدت ہی مین بیٹھی ہو مسئلہ حر کو چار عورتین اپنے نکاح مین رکھنا درست ہی
خواہ وہ عورتین حرہ ہون خواہ اور کسی کی باندیان اور چار سے زیادہ نکاح مین
رکھنا حر کو درست نہین اور غلام کو دو ہی عورتین اپنے نکاح مین رکھنا درست ہی
زیادہ نہین مسئلہ جس عورت کو زنا سے حمل ہو اُس حاملہ عورت سے نکاح کرنا
درست ہی اور جسکو حلال سے حمل ہو اُس سے نکاح درست نہین جبتک وہ نہ جن لے
مسئلہ باندی سے اُسکے میان نے صحبت کی ہو اُس باندی سے نکاح کرنا اور جس عورت نے
زنا کیا اُس عورت سے نکاح کرنا جائز ہی مسئلہ اگر زید نے ایسی دو عورتون سے ملاکر نکاح
باندھا کہ ایک عورت اُنمین کی زید پر حرام تھی تو دوسری عورت کا نکاح درست ہی اور
جو مہر ٹھہرا سو اسی دوسری عورت کو ملیگا مسئلہ نکاح متعہ اور نکاح موقت باطل ہی
متعہ یہ کہ مرد عورت سے کہے کہ اسقدر روپیہ لے اور اتنے روزون تک میری جورو ہو اور
موقت یہ کہ مرد کسی عورت سے گواہون کے سامنے نکاح کرے مثلاً دس دن تک کو مسئلہ
اگر ایک عورت نے زید پر جھوٹھا دعوی کیا کہ زید نے مجھسے نکاح کیا ہی اور گواہ گذرانے
سو قاضی نے گواہ سنکر نکاح کا حکم کردیا تو زید کو اُس عورت سے صحبت کرنا درست ہی
اگرچہ زید نے اُس سے نکاح نہ کیا تھا باب الاولیاء والاکفاء یعنی عورت کے والیون

باب الاولیاء
والاکفاء

اور برادری کا بیان **مسئلہ** حرہ عاقلہ بالغہ عورت اگر بلا پروانگی اپنے ولی کے
اپنا نکاح کسی سے کرلے تو درست ہی **مسئلہ** بالغہ کنواری عورت کا نکاح ولی اُسکا
بدون رضامندی اُسکے نہ کرے **مسئلہ** اگر بالغہ کنواری عورت سے اُسکے ولی نے
نکاح کی اجازت مانگی یعنی کہا کہ مین چاہتا ہون کہ فلانے شخص سے تیرا نکاح کرون
سو تو کیا کہتی ہی یہ سُنکر وہ عورت چپ ہو رہے یا ہنسے یا آنسوون سے رووے
یا یون ہوا کہ ولی نے بغیر اُسکے پوچھے کسی سے اُسکا نکاح کر دیا پھر اُس عورت نے
یہ سُنا اور چپ ہو رہی تو یہ اُس عورت کی طرف سے اجازت ہو گئی اور اگر ولی کے
سوا اور کسی نے اُس عورت سے اجازت مانگی تو وہ عورت جبتک اپنی زبان سے
صریح اجازت نہ دے تب تک اجازت نہین ہوتی **مسئلہ** جس عورت سے خاوند نے صحبت کی ہو
اُسکی طرف سے اجازت تب ہی ثابت ہوتی ہی جب وہ اپنی زبان سے اجازت دے **مسئلہ**
جس عورت کا کُودنے سے یا حیض آنے سے یا زخم ہو جانے سے یا بہت روزون تک
بے بیاہے رہنے سے یا زنا کرنے سے کنوارا پن جاتا رہا تو وہ کنواریون مین ہی شمار کیجاویگی
مسئلہ اگر بعد نکاح کے جورو خاوند مین جھگڑا ہوا خاوند کہتا ہو کہ تجھکو نکاح کی خبر
پہونچی تھی اور تو چپ ہو رہی تھی اور عورت کہتی ہو کہ مین چپ نہین رہی تھی بلکہ مین نے
نکاح نہین مانا تھا تو اُس عورت ہی کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** ولی کو اختیار ہی کہ نابالغ
لڑکی یا نابالغ لڑکے کا نکاح خود کر دے اگرچہ وہ نابالغ لڑکی کنواری نہ ہو **مسئلہ**
عصبہ ولی ہوتا ہی **مسئلہ** عصبون کے ولی ہونے مین وہی ترتیب ہی جو

عصبون

عصبون کے وارث ہونے مین ترتیب ہی مسئلہ اگر ولی نے نابالغ لڑکی کا نکاح
کردیا تو بالغ ہونے کے بعد اُن جورو خاوند کو اختیار ہی کہ قاضی کے حکم سے
نکاح توڑ ڈالین ہان اگر باپ نے یا دادے نے نکاح کردیا تھا تو بالغ ہونے کے
بعد اُس نکاح کے توڑنے کا اختیار نہین مسئلہ اگر کنواری نے سُنا کہ میرا نکاح فلانے
کے ساتھ ہوا اور وہ سُنکر چُپ رہی تو پھر اُسکو اُس نکاح کے توڑنے کا اختیار نہین اور
نابالغ مرد نے اگر اپنا نکاح ہونا سُنا اور چپ رہا تو اُسکو ابھی وہ نکاح توڑ ڈالنے کا
اختیار باقی ہی ہان اگر کوئی کام اُس مرد نے ایسا کیا جس سے رضامندی
اُسکی اُس نکاح سے پائی گئی یا صریح کہا کہ مین راضی ہون تو پھر اختیار توڑنیکا نہین
رہتا اور نکاح توڑنے سے پہلے اگر ایسی جورو یا ایسا خاوند مر گیا تو وہ جو جیتا رہا
وہ اُسکا وارث ہی مسئلہ غلام اور نابالغ اور دیوانہ اور کافر مسلمان عورت کا
ولی نہین ہوسکتا مسئلہ جس عورت کا کوئی عصبہ نہو تو اُسکی مان کو اُسکے
نکاح کا اختیار ہی اور مان نہو تو سگی بہن کو اور نہو تو باپ کی بیٹی کو یعنی بہن اور
نہو تو مان کی اولاد کو اور نہو تو ذوی الارحام کو اور نہون تو حاکم کو مسئلہ
اگر نزدیک کا رشتہ دار تین دن کے راستے پر ہو یا اس سے زیادہ دور ہو تو
دور کے رشتہ دار کو نکاح کردینے کا اختیار ہی پھر جب وہ نزدیک کا رشتہ مند
آوے اور نمانے تو وہ نکاح باطل نہین ہوسکتا مسئلہ اگر بیوہ عورت دیوانی
ہوگئی اور اُسکا بیٹا اور باپ موجود ہی تو اُس عورت کا ولی بیٹا ہی باپ نہین

فصل مسئلہ اگر ایک عورت نے اپنا نکاح کسی غیر کفو مرد کے ساتھ کیا تو اُس عورت کے ولی کو اختیار ہی چاہے تو اُس عورت کو اُس خاوند سے علیحدہ کرلے اور اگر کئی ولی ہوں پھر اُنمیں سے بعضے راضی ہوجاویں تو گویا سب ہی راضی ہوے مسئلہ ولی نے اگر عورت کا مہر اپنے قابو میں لیا اور کوئی کام اس طرح کا کیا تو یہ بھی کی رضامندی ہی اور اگر ولی نے نکاح کا حال سُنا اور چپ رہا تو اِس سے اُسکی رضامندی ثابت نہ ہوئی مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہو گا جب دونوں کا نسب ایک ہو تو سب قریش آپس میں ایک دوسرے کے کفو ہیں اور سوا قریش کے اور عرب ایک دوسرے کے کفو ہیں مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہے جب دونوں حر اور مسلمان ہوں مسئلہ جسکا باپ اور دادا حر اور مسلمان تھا وہ شخص اُسکے برابر ہی جو کئی پشتوں سے حر اور مسلمان ہی مسئلہ ایک دوسرے کا کفو تب ہے جب دونوں دیانت اور مال اور پیشے میں برابر ہوں تو فاسق مرد صالح کی بیٹی کا کفو نہیں اور جو شخص مہر اور روٹی کپڑا عورت کا نہ دے سکے وہ فقیر عورت اور مالدار کی بیٹی کا کفو نہیں اور جولاہے اور سینگھی لگانے والے اور جھاڑو والے اور دیگر گندھی اور بزاز اور صراف کے کفو نہیں مسئلہ اگر عورت نے اپنا نکاح مہر مثل سے کم مہر باندھا تو اُسکے ولی کو اختیار ہی کہ اُس عورت کو اُس مرد سے الگ کرلے یا مہر اُسکا پورا کروا لے مسئلہ اگر باپ نے اپنی نابالغ بیٹی یا بیٹے کا نکاح غیر کفو سے کیا یا مہر میں کمی فاحش یا زیادتی فاحش کی تو درست ہی اور باپ یا دادا کے سوا اور رشتہ مند کو

اختیار نہین **فصل** مسئلہ چچا کے بیٹے کو جائز ہی کہ اپنے چچا کی بیٹی سے اپنا نکاح کر لے اور وکیل کو جائز ہی کہ اپنی موکلہ سے اپنا نکاح کر لے غلام اور باندی کا نکاح میان کی اجازت پر موقوف ہی اگر بعد نکاح کے میان نے اجازت دی تو نکاح بنا رہا اور نہ دی تو جاتا رہا اسی طرح اگر غیر بے علاقہ آدمی نے بلا اجازت کسی کا نکاح کسی کے ساتھ کر دیا تو وہ نکاح اجازت پر موقوف ہی اگر نکاح والے اجازت دین تو بنا رہا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر ایک عورت نے اپنا آپ دو گواہون کے سامنے زید کو جورو بننے کے لیے دیا اور زید موجود نہین اور کسی نے زید کی طرف سے بھی قبول نہ کیا یا زید نے دو گواہون کے سامنے کہا کہ مین نے فلانی عورت کو اپنی جورو کرنے کے لیے مانگا اور وہ موجود نہین اور کسی نے اُسکی طرف سے قبول نہ کیا تو یہ نکاح باطل ہی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو اپنا وکیل اسواسطے کیا کہ میرا نکاح کر دے ایک عورت سے سو عمرو نے دو عورتون سے اُسکا نکاح کر دیا تو جائز نہین اور ایک باندی سے نکاح کر دیا تو جائز ہی **باب المہر** یعنی مہر کے مسئلے مسئلہ اگر نکاح کیا اور مہر کا ذکر نکیا تو نکاح درست ہی[له] مسئلہ دس[عه] درم سے مہر کم نہین ہوتا اور دس درم کے دو روپیہ اور دس آنے تخمینا ہوتے ہین **مسئلہ** اگر دس درم یا اس سے کم مہر ٹھہرایا تو اُس عورت سے صحبت کی یا عورت یا خاوند مر گیا تو دس ہی درم مہر بابت دینا آوینگے اور اگر صحبت کرنے سے پہلے اُس عورت کو طلاق دی تو آدھا مہر دینا آویگا اور اگر مہر کا نام نہ لیا یا اُس شرط پر نکاح

له اور مہر مثل دینا لازم آویگا ۱۲ کاتب

عه جیسا کہ حدیث جابر سے مروی ہی کہ لا مہر اقل من عشرۃ دراہم رواہ الدار قطنی یعنی نہین ہی اقل مہر کا عشرہ دراہم سے روایت کیا اسکو دار قطنی نے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مرحوم

گیا کہ مہر نہین تو مہر مثل دینا آویگا درصورتیکہ اُس عورت سے صحبت کی ہو یا خاوند مرگیا ہو
اور اگر صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی تو اُسکو متعہ یعنی ایک قمیص اور ایک مقنعہ اور
ایک چادر دے **مسئلہ** اگر بعد نکاح کے مثلاً بیس درم مہر ٹھہرایا اور نکاح مین مہر نہین
ٹھہرا تھا تو صحبت کرنے کے بعد یا دونون مین سے کسی کے مرنے کے بعد بیس ہی
درم دینا آوینگے اور صحبت سے پہلے اگر طلاق دے تو اُسکو وہی متعہ یعنی جوڑا ملیگا
اور اگر بیس درم مہر پر نکاح کیا پھر نکاح کے بعد دس درم اور زیادہ بڑھائے تو
بعد صحبت کے اور بعد موت کے کل تیس درم دینا آوینگے اور اگر صحبت کرنے سے
پہلے طلاق دے تو اُس دس درم زیادہ کو دور کرکے بیس درم اصل کے آدھے یعنی
دس درم اُس عورت کو دینگے **مسئلہ** اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور بیماری اور
حیض اور احرام اور رمضان کا روزہ دونون مین سے کسی کو نہ تھا پھر خاوند خواہ مرد ہو
یا مجبوب یا عنین یا خصی ہو تو اُس اکیلے جانے اور صحبت کرنے کا ایک ہی
حکم ہی اور ایسی خلوت کے بعد عورت پر عدت واجب ہی **مسئلہ** جس عورت کو خاوند
طلاق دے اُس عورت کو ایک جوڑا ابھی جیسا اوپر مذکور ہوا دینا مستحب ہی ہان
اُس عورت کو جسکا مہر نہین ٹھہرا تھا اور اُسکو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی تو
اُسکو جوڑا دینا واجب ہی **مسئلہ** اگر بدلے پر بدلے مہر کے نکاح کیا یعنی زید نے اپنی بیٹی سے
عمرو کا نکاح کر دیا اور عمرو کی بیٹی سے اپنا نکاح کیا اور یہی بدلا مہر ٹھہرا تو نکاح درست
اور مہر مثل دینا آویگا **مسئلہ** اگر حبشی نے ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ مہر

ٹھہرایا کہ برس روز تک مین اِس عورت کی خدمت کرونگا یا قرآن پڑھاونگا
تو نکاح درست اور مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر غلام نے حرہ عورت سے نکاح کیا
اور برس روز تک خدمت کرنا اُسکا مہر ٹھہرایا تو اس غلام پر خدمت ہی واجب ہوگی
مسئلہ اگر زید نے ہزار درم مہر پر عورت سے نکاح کیا اور صحبت سے پہلے
ہزار درم اُسکو حوالہ کردیے اور اُس عورت نے وہ ہزار درم لیکے زید کو بخشدیے
پھر زید نے اُس عورت کو طلاق دی تو زید پانسو درم اُس عورت سے لے اور اگر
وہ ہزار درم عورت نے اپنے قبضے مین نہ کیے تھے یا پانسو قبضے مین کیے تھے اور
ہزار بخشے اور خاوند نے صحبت سے پہلے طلاق دی تو خاوند اُس عورت سے کچھ نلے
مسئلہ اگر زید نے کچھ اسباب کو مہر ٹھہراکر نکاح کیا اور اُس عورت نے وہ اسباب
اپنا قبضہ کرنے سے پہلے یا قبضہ کرنے کے بعد زید کو بخشدیا پھر صحبت کرنے سے
پہلے زید نے طلاق دی تو زید کو اُس عورت سے کچھ پھیر نہ ملیگا مسئلہ اگر زید نے
ہزار درم مہر ٹھہراکر ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ اُسمین شرط کی کہ مین اُسکو
اس شہر سے باہر نہ لیجاؤنگا یا شرط کی کہ اُسپر اور عورت سے نکاح نکرونگا یا یہ
شرط کی کہ اگر اسی شہر مین اُس عورت کو رکھون تو ہزار درم مہر ادا کرون اور
اگر کسی اور شہر کو لیجاؤن تو دو ہزار درم مہر دون پھر زید نے اگر شرط پوری کی
یعنی اُس عورت کو اُسی شہر مین رکھا اور دوسرا نکاح نہ کیا تو ہزار درم مہر
دینا آویگا اور نہو تو مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر زید نے عورت سے نکاح کیا

اور مہر یون ٹھہرا کہ دو غلام سامنے کیے اور کہا کہ یہ غلام مہر ہی یا یہ غلام مہر ہی مہر
اور اُن غلامون کی قیمت مختلف ہی مثلاً ایک سو روپیہ کا ہی اور دوسرا دو سو کا تو
مہر مثل کا اعتبار کرینگے یعنی مہر مثل اگر سو روپیہ ہو گا تو سو روپیہ والا غلام اور اگر مہر مثل
دو سو ہو گا تو دو سو والا غلام اور اگر مہر مثل ڈیڑھ سو ہو تو مہر مثل اُس عورت کو ملیگا
مسئلہ اگر گھوڑا غیر معین یا گدھا غیر معین مہر ٹھہرایا تو درمیانی گھوڑا یا گدھا
اُسکی قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر کپڑا یا شراب یا سور مہر ٹھہرایا یا سرکہ
بنا کر اُسکو مہر ٹھہرایا اور وہ شراب تھی یا غلام بنا کر اُسکو مہر ٹھہرایا اور
وہ حر تھا تو مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر دو غلام تھا کر وہ دونون غلام
مہر ٹھہرائے تو ایک اُنمین کا حر تھا تو دوسرا جو غلام تھا وہی مہر ہو مسئلہ
اگر نکاح فاسد کیا اور عورت سے صحبت کی تو مہر مثل دینا آویگا پھر اگر
ٹھہرایا ہوا مہر مہر مثل سے کم تھا تو وہ ٹھہرایا ہی ہوا مہر اُسکو دینگے مسئلہ
اگر زید نے ایک عورت سے نکاح فاسد کیا پھر اُس سے اولاد ہوئی
تو وہ اولاد زید ہی کی ہی اور جب وہ دونون علیحدہ کر دیے جاوین تب
عدت بھی عورت پر واجب ہوگی مسئلہ جسقدر مہر اُس عورت کا ہو جو عورت
اُسکے باپ کی قوم کی اُسی شہر اور اُسی زمانہ مین اُسی کی طرح عمر اور خوبصورتی
اور مالداری مین اور عقل اور دین اور کنوارے پن مین ہووے
اُسی قدر مہر اُس عورت کا ٹھہرے اسکو مہر مثل کہتے ہین اور

اگر باپ کے قوم کی کوئی ایسی عورت نہ ہو تو اجنبی عورت کا جو اس طرح کی ہو مہر دیکھین گے کسقدر ہی **مسئلہ** اگر عورت کا ولی مہر بابت ضامن ہوا تو درست ہی پھر عورت چاہے اپنے ولی سے مہر مانگے چاہے اپنے خاوند سے **مسئلہ** اگر مہر معجل ٹھہرا یعنی اُسی وقت دینا ٹھہرا تو عورت کو اختیار ہی کہ جب مہر لے لے تب خاوند کو اپنے ساتھ صحبت کرنے دے اور خاوند کے ساتھ سفر کو جاے اگرچہ خاوند اُس سے صحبت کر چکا ہو **مسئلہ** اگر عورت کہے کہ میرا مہر سو روپے ہین اور خاوند کہے کہ نوے روپیے ہین تو جسکا کہنا مہر مثل کی برابر پڑیگا اُسی کی بات کا اعتبار ہی اور اگر صحبت سے پہلے طلاق دے تو جوڑا دینا آویگا **مسئلہ** اگر عورت کہے کہ سو روپیے مہر ٹھہرا تھا اور مرد کہے کہ کچھ مہر نہین ٹھہرا تھا تو مہر مثل دینا آویگا اور اگر جورو اور خاوند کے مرنے کے بعد یہ جھگڑا وارثون مین اُٹھا تو بھی مہر مثل دینا آویگا اور اگر مہر کی تعداد کے بابت عورت اور مرد کے وارثون مین جھگڑا ہوا تو مرد کے وارثونکا کہنا معتبر ہوگا **مسئلہ** اگر مرد نے کوئی چیز اپنی جورو کو بھیجی بعد اُسکے جھگڑا پڑا تو جورو نے کہا کہ وہ چیز تو نے سوغات بھیجی تھی اور خاوند نے کہا کہ مین نے مہر مین بھیجی تھی تو خاوند کا کہنا معتبر ہی درصورتیکہ وہ چیز اُسی وقت کھانے کی نہ تھی اور اگر اُسی وقت کھانے کی تھی تو سوغات ہی تھی **مسئلہ** اگر ذمی نے ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور مردہ مہر ٹھہرایا یا بغیر مہر کے نکاح کیا اور اس طرح پر نکاح اُنکے مذہب مین جائز تھا پھر اُس عورت سے اُس ذمی نے

صحبت کی یا صحبت سے پہلے اُسکو طلاق دی یا خاوند مر گیا تو اُس عورت کو کچھ مہر نملیگا اور دار الحرب مین اگر حربی نے ایسا کیا تو اُسکا بھی یہی حکم ہی **مسئلہ** اگر ذمی مرد نے ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور معین شراب یا معین سور مہر ٹھہرایا پھر وہ شراب یا سور ابھی اُس عورت کو نہین ملا اور جورو اور خاوند دونون یا دونون مین سے ایک مسلمان ہو گیا تو وہی شراب اور وہی سور اُس عورت کو ملیگا اور اگر شراب غیر معین تھی تو شراب کی قیمت اور اگر سور غیر معین تھا تو مہر مثل وہ عورت پاویگی

باب نکاح الرقیق

باب نکاح الرقیق اس باب مین غلام باندی وغیرہ کے نکاح کا بیان ہی **مسئلہ** غلام اور باندی اور مکاتب ور ام ولد کا نکاح تب جائز ہو جب مالک کی اجازت ہو **مسئلہ** اگر غلام نے میان کی اجازت سے نکاح کیا تو مہر کے بدلے وہ غلام بیچا جائیگا **مسئلہ** اگر مکاتب یا مدبر نے میان کی اجازت سے اپنا نکاح کیا تو مکاتب ور مدبر مہر کا پیسا کماوین ور مکاتب ور مدبر مہر کے بدلے نہ بیچے جائینگے **مسئلہ** اگر زید کے غلام نے میان کی بلا اجازت اپنا نکاح کیا پھر زید نے اُس سے کہا کہ رجعی طلاق دے تو میان کی طرف سے نکاح کی اجازت ہو گئی اور اگر کہا کہ طلاق دے یا اُس عورت کو الگ کر دے تو اُس سے اجازت ثابت نہین ہوئی **مسئلہ** اگر میان نے غلام سے کہا کہ تو نکاح کر لے تو اس اجازت مین صحیح اور فاسد دونون طرح کا نکاح آگیا **مسئلہ** اگر ماذون غلام کا میان نے کسی عورت سے مہر مثل یا اُس سے کم پر نکاح کر دیا

تو درست ہی اور دا ئنون کا دین اور اس عورت کا مہر برابر شمار مین آویگا
مسئلہ اگر میان اپنی باندی کا کسی سے نکاح کر دے تو میان پر یہ بھی واجب نہین ہی
کہ اُسکے لیے خاوند کے ساتھ رہنے کو علیحدہ ٹھکانا بھی دے یعنی ہر رات خاوند کے
پاس اُسکو بھیجا کرے بلکہ وہ باندی میان کی خدمت کیا کرے اور اُسکا خاوند جب
قابو پاوے تب اُس سے صحبت کرے مسئلہ میان کو اختیار ہی کہ اپنے غلام یا باندی کا
زبردستی نکاح کر دے مسئلہ اگر میان نے اپنی باندی کو بیاہا اور اُسکے خاوند کی صحبت
کرنے سے پہلے میان نے اُس باندی کو مار ڈالا تو اُسکے خاوند کے ذمہ سے مہر جاتا رہا
اور اگر حرّہ نے خاوند کی صحبت سے پہلے اپنے آپ کو مار ڈالا تو خاوند کے ذمہ سے
مہر نہین جاتا رہا مسئلہ باندی کے میان کو اختیار ہی کہ اپنی باندی کے خاوند کو عزل کا
حکم کرے مسئلہ اگر ایک باندی کا یا مکاتبہ کا کسی کے ساتھ نکاح بندھا پھر وہ
باندی یا مکاتبہ آزاد ہو گئی تو اُسکو اختیار ہی کہ وہ نکاح بندھا رکھے یا نہ رکھے
اگرچہ اُسکا خاوند حرہ ہو مسئلہ اگر باندی نے بے اجازت میان کے اپنا نکاح کیا
پھر وہ باندی آزاد ہو گئی تو وہ نکاح اُسکا درست ہو گیا اور اُسکو نکاح کے
توڑنے کا اختیار نہ رہا مسئلہ اگر باندی نے بلا اجازت میان کے اپنا نکاح کیا
بعد اُسکے آزاد ہو گئی اور آزاد ہونے سے پہلے اُسکے خاوند نے اُس سے صحبت
کی تھی تو اُسکا مہر میان کو ملیگا اور اگر آزاد ہونے کے بعد صحبت کی تھی تو مہر
اُسی باندی کو ملیگا مسئلہ اگر زید نے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی سو

اُسکے اولاد ہوئی اور زید نے وہ اولاد اپنی بتائی تو وہ اولاد زید ہی کی ٹھہریگی
اور وہ باندی زید کی ام ولد ہوئی تو زید اُس باندی کی قیمت اپنے بیٹے کو دے
اور نہ مہر اور عقر اور اولاد کی قیمت دینا نہ آویگی اور ایسی صورت مین باپ اور دادا کا
ایک ہی حکم ہی اگر باپ نہو مسئلہ اگر زید نے اپنی باندی کا نکاح اپنے باپ عمرو کے
ساتھ کردیا اور اُسکے اولاد ہوئی تو وہ باندی عمرو کی ام ولد نہوئی اور مہر اُسکا عمرو کے
ذمہ پر واجب ہوگا اور قیمت اُسکی عمرو پر دینا نہ آویگی اور وہ اولاد حرا ہی مسئلہ اگر ایک
حرہ عورت زید کے غلام کی جورو ہی سو اُس حُرہ نے زید سے کہا کہ ہزار روپیہ
کے بدلے میری طرف سے تو اُس غلام کو آزاد کردے سو زید نے آزاد کردیا تو اب
اُس حرہ اور اُس غلام کا نکاح فاسد ہوگیا اور اگر ہزار روپیہ کے بدلہ نہ کہا تھا تو
نکاح فاسد نہ ہوا اور ولا اُس غلام کی میان ہی کو ملیگی باب نکاح الکافر

باب نکاح الکافر

یعنی کافر کے نکاح کا بیان مسئلہ اگر ایک کافر نے بے گواہون کے نکاح کیا ایسی
عورت سے کہ وہ پہلے اور کافر کی جورو تھی اور عدت مین تھی اور اس طور پر
نکاح کرنا اُنکے دین مین جائز تھا پھر وہ جورو خاوند دونون مسلمان ہوگئے تو
اُنکو اُسی طرح رہنے دینگے اور اگر کافر نے اپنی مان بہن وغیرہ محرم عورتون سے
نکاح کیا تھا اور پھر وہ دونون مسلمان ہوگئے تو اُن دونون کو علیحدہ کردینگے
مسئلہ اگر مرتد مرد کسی مسلمان عورت یا کافر یا مرتدہ کے ساتھ نکاح کرے
یا مرتدہ عورت کسی مسلمان یا کافر یا مرتد کے ساتھ نکاح کرے تو جائز نہین ہی

مسئلہ اگر مرد مسلمان ہی اور عورت اہلِ کتاب ہی تو اُنکی اولاد مسلمان ٹھہریگی اور اگر مرد یا عورت اہلِ کتاب ہی اور دوسرا مجوسی ہی تو اُنکی اولاد اہلِ کتاب ہی اسلیے کہ اہلِ کتاب سے مجوسی بدتر ہین مسئلہ اگر جورو خاوند دونون کافر تھے پھر جورو یا خاوند مسلمان ہوگیا تو دوسرے سے بھی کہین کہ تو بھی مسلمان ہوجا پھر اگر وہ مسلمان ہوجاوے تو اُن دونون کا نکاح باقی رہا اور نہو جاوے تو دونون کو علٰحدہ کردینگے پھر اگر عورت مسلمان ہوگئی تھی اور اُسکے خاوند نے مسلمان ہوجانے سے انکار کیا تو یہ اُسکی طرف سے طلاق ہوگئی اور اگر مرد مسلمان ہوگیا تھا اور جورو نے مسلمان ہوجانے سے انکار کیا تو اسکو طلاق نہ کہین گے مسئلہ اگر دار الحرب مین جورو خاوند مین سے ایک مسلمان ہوگیا تو جب عورت کو تین حیض ہوچکین تب وہ جورو خاوند علٰحدہ ہوجائینگے مسئلہ اگر جورو خاوند دونون اہلِ کتاب ہین سو خاوند مسلمان ہوگیا تو وہی نکاح باقی رہا مسئلہ اگر دار الحرب مین جورو مسلمان ہوگئی یا خاوند مسلمان ہوگیا اور مسلمانون کے ملک کو چلا آیا تو جورو اُس خاوند سے الگ ہوگئی اور اگر دونون مین سے ایک قیدی ہوکر مسلمانون کے ملک مین آیا یا مسلمانون کے ملک سے دار الحرب کو قیدی ہوکر گیا تو دونون مین جدائی ہوجائیگی مسئلہ اگر دار الحرب سے ایک عورت ہجرت کرکے مسلمانون کے ملک مین آئی تو بے گذرے عدت کے اُس سے نکاح کرنا جائز ہی اگر وہ حاملہ نہو مسئلہ اگر مسلمان عورت مرتدہ ہوگئی یا مسلمان مرد مرتد ہوگیا تو اُسیوقت اُسکا نکاح ٹوٹ گیا مسئلہ اگر صحبت

کرنے کے بعد خاوند مرتد ہو گیا تو سب مہر اور اگر صحبت سے پہلے مرتد ہو گیا تو آدھا مہر
اُسپر دینا آویگا اور اگر عورت صحبت سے پہلے مرتدہ ہو گئی تو مہر جاتا رہا اور اگر
صحبت کے بعد مرتدہ ہوئی تو نہیں مسئلہ اگر صحبت کے بعد جورو مسلمان ہو گئی اور خاوند نے
مسلمان ہونے سے انکار کیا تو سب مہر اور اگر صحبت سے پہلے وہ مسلمان ہوئی اور خاوند نے
انکار کیا تو آدھا مہر اور اگر خاوند صحبت سے پہلے مسلمان ہو گیا اور عورت نے
مسلمان ہونے سے انکار کیا تو مہر جاتا رہا اور اگر صحبت کے بعد وہ مسلمان ہو گیا اور
اُسنے انکار کیا تو مہر دینا آویگا مسئلہ اگر جورو اور خاوند دونوں ساتھ ہی مرتد ہو گئے
اور پھر ساتھ ہی مسلمان ہو گئے تو اُنکا نکاح جیسا تھا ویسا ہی باقی رہا اور اگر
آگے پیچھے مسلمان ہوے تو وہ پہلا نکاح جاتا رہا باب القسم یعنی عورتوں کی باری
کے مسئلے مسئلہ اگر ایک مرد کئی عورتیں حرہ اپنے نکاح میں رکھتا ہی کہ ایک کنواری ہی
اور دوسری مرد کے پاس رہی ہوئی ہی یا ایک اگلی ہی اور دوسری حال کی
نئی ہی یا ایک مسلمان اور دوسری اہل کتاب ہی تو سب کی باری برابر کرے
اور کھلانے پہنانے مین برابر رکھے اور اگر ایک باندی اور دوسری حرہ ہو تو
باندی کا حق آدھا ہی اس بات مین حرہ کے حق سے مسئلہ خاوند جس جورو کو
چاہے اپنے ساتھ سفر کو لیجاوے اور قرعہ ڈال لینا مستحب ہی مسئلہ اگر ایک
عورت نے اپنی باری کا دن دوسری عورت کو دیڈالا تو درست ہی پھر پھیر لینے کا بھی
اُسکو اختیار ہی کتاب الرضاع یعنی اولاد کو دودھ پلانے کا بیان مسئلہ

باب القسم

کتاب الرضاع

اگر دودھ پینے والا لڑکا یا لڑکی کسی عورت[له] کی چھاتی سے اڑھائی برس کی عمر کے
اندر دودھ چوسے تو وہ عورت اُسکی مان ٹھہر جاتی ہی اور اسے حرام ہوجاتی ہین
وہ عورتین جو نسب کی رو سے حرام ہین مسئلہ دودھ کے ناتے کی بھائی کی مان
اور دودھ کے رشتے کی بیٹی کی بہن حرام نہین مسئلہ دودھ پلانیوالی کا وہ
خاوند جس سے وہ دودھ ہو باپ ہی اُسکا جسنے دودھ پیا اور اُسکا بیٹا دودھ
پینے والیکا بھائی ہی اور اُسکی بیٹی اسکی بہن ہی اور اُسکا بھائی اُسکا چچا ہی اور اُسکی
بہن اُسکی پھوپھی ہی مسئلہ دودھ کے اپنے بھائی کی بہن سے نکاح کرنا درست ہی
اور اگر وہ بھائی نسبی ہون تو بھی درست ہی مثلاً عمرو نے زید کی جورو صالحہ کا دودھ
پیا اور زید کی دوسری جورو عابدہ اور تھی کہ بکر اُس سے بیٹا اور دوسرے
خاوند سے حلیمہ بیٹی تھی تو بکر اُس عمرو کا بھائی ٹھہرا دودھ کے رشتہ کا سو عمرو کو اُس
حلیمہ کے ساتھ جو بکر کی بہن ہی مان کے سبب سے نکاح کرنا درست ہی اور یہی
صورت اگر نسبی رشتہ مین ہو تو بھی نکاح درست ہی مسئلہ اگر زید اور
صالحہ نے عابدہ کا دودھ پیا تو زید کو صالحہ کے ساتھ اور عابدہ دودھ پلانے والی
کے ساتھ اور عابدہ کی اولاد کے ساتھ اور عابدہ کی اولاد کی اولاد کے ساتھ نکاح درست
نہین مسئلہ اگر زید نے کسی عورت کا دودھ کھانے مین ملا کر کھا لیا تو اُس کھا لینے سے
وہ عورت حرام نہین ہو جائیگی اور اگر دودھ پانی مین یا دوا مین یا بکری کے دودھ مین
یا اور کسی عورت کے دودھ مین ملا کر کھا لیا تو اگر وہ دودھ عورت کا زیادہ تھا

له اگر لڑکے یا لڑکی نے بکری وغیرہ کا دودھ پیا تو رضاع ثابت نہوگی ۱۲ مولوی اشرف علی غفرلہ

اور باقی اور دوا اور بکری کا دودھ اور اور عورتونکا دودھ تھوڑا تھا تو وہ عورت زید پر حرام ہی اور دودھ کا رشتہ اُس سے ثابت ہوگیا اور اگر دودھ کم تھا اور پانی وغیرہ چیز زیادہ تھی تو دودھ کا رشتہ ثابت نہین ہوا مسئلہ اگر زید نے ایک کنواری عورت یا مری ہوئی عورت کا دودھ پی لیا تو اُس عورت سے دودھ کا رشتہ ثابت ہوگیا مسئلہ اگر عورت کے دودھ سے حقنہ کیا یا مرد کا دودھ پیا یا ایک بکری کا دودھ ایک لڑکی اور ایک لڑکے نے پیا تو اس سے دودھ کا رشتہ نہین ہوتا مسئلہ اگر زید کی دو جوروان ہین ایک بڑی اور دوسری اڑھائی برس سے کم عمر کی سو اُس بڑی نے اُس چھوٹی اپنی سوت کو اپنا دودھ پلا دیا تو یہ دونون عورتین زید پر حرام ہوگئین اور بڑی کو مہر نہ ملیگا درصورتیکہ زید نے اُس سے صحبت نہ کی تھی اور چھوٹی کو آدھا مہر ملیگا پھر وہ آدھا مہر زید اُس بڑی سے ملیگا اگر اُسنے نکاح توڑنے کے لیے دودھ پلا دیا تھا اور جو اسواسطے نہین پلایا تھا تو خاوند اُس سے وہ آدھا مہر نہ دلا پاویگا مسئلہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتون کی گواہی سے دودھ پینا ثابت ہوتا ہی **کتاب الطلاق** یعنی طلاق کے مسئلے کتاب الطلاق

مسئلہ نکاح کرنے کے سبب سے جو اٹکاؤ عورت کو شرع کی راہ سے تھا اس اٹکاؤ کے اُٹھا دینے کو طلاق کہتے ہین مسئلہ طلاق دینے کے تین وضع ایک[۱] اچھی وضع جسکو طلاق سنی کہتے ہین دوسری[۲] بہت اچھی وضع تیسری[۳] وضع بدعت ہی سو اگر تین طلاقین تین طہر کے عرصہ مین دین اور اُس درمیان مین اُس سے صحبت نہ کی

یہ طلاق دینے کی اچھی وضع ہی موافق سنت کے اور اگر ایک ہی طلاق دی طہر کی
حالت مین کہ اُس طہر مین اُس سے صحبت نہ کی ہو پھر اُس عورت کو چھوڑ دیا کہ
اُسکی عدت گذر گئی یہ وضع بہت اچھی ہی اور اگر ایک طہر مین تین بار طلاق دی
یا یون کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین تو یہ وضع بدعت ہی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی
غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو تین طلاقین سنت ہین تو اُس عورت کو اُسیوقت
ایک طلاق ہو گئی اگرچہ وہ حیض سے تھی **مسئلہ** اگر اُس عورت کو جسکو حیض نہین
ہوتا خواہ کم عمر کے سبب خواہ زیادہ عمر کے سبب تو اُسپر تین طلاق سنت کے
موافق تین مہینے مین پڑینگی اور ایسی عورتون کو بعد صحبت کے بھی طلاق دینا درست ہی
مسئلہ مدخولہ جورو کو حیض کی حالت مین طلاق دینا بدعت ہی پھر اگر حیض مین طلاق دی
تو واجب یہ ہی کہ اُس طلاق سے رجوع کرے اور دوسری آیندہ کے طہر مین
اُسکو سنت کے موافق طلاق دے **مسئلہ** حاملہ عورت کو صحبت کرنے کے بعد طلاق
دینا جائز ہی اور تین مہینے تک ہر مہینے مین ایک طلاق دینا اُسکو سُنت ہی **مسئلہ**
اگر خاوند نے اپنی مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین موافق سنت کے تو اِس
عورت پر ہر طہر مین ایک طلاق پڑیگی اور اس کہنے مین اگر خاوند کی یہ نیت تھی کہ
تینون طلاقین اُسیوقت پڑ جاوین یا یہ کہ ہر مہینے مین ایک طلاق پڑے تو بھی ٹھیک ہی
مسئلہ عاقل اور بالغ خاوند اگر اپنی جورو کو طلاق دے تو طلاق پڑ جاویگی اگرچہ اس
خاوند سے کسی نے زبردستی طلاق دلائی ہو یا وہ نشے مین ہو یا غلام ہو **مسئلہ** گونگا

آدمی اگر اشارہ سے طلاق دے تو طلاق ہوجائیگی مسئلہ اگر نابالغ یا دیوانہ یا سوتا ہوا خاوند اپنی جورو کو طلاق دے تو طلاق نہین پڑتی اور میان اگر اپنے غلام کی جورو کو طلاق دے تو بھی نہین پڑتی مسئلہ حرہ عورت کیواسطے تین طلاقین اور باندی کے واسطے دو طلاقین ٹھہری ہوئی ہین پھر خاوند میان ہو یا غلام ہو

باب الطلاق الصریح

باب الطلاق الصریح یعنی وہ طلاق جو صریح ہو اُسکا بیان مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی ہی یا تجھکو طلاق دی ہوئی ہی یا تجھکو مین نے طلاق دی تو ایک طلاق رجعی اُسپر ہوئی اگرچہ خاوند کی نیت ایک طلاق سے زیادہ کی تھی یا بائنہ کرنیکی نیت تھی یا کچھ بھی نیت نہ تھی اور اگر یون کہا کہ تو طلاق ہی یا کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی طلاق یا تو طلاق پائی ہوئی ہی چھوٹی اور اس کہنے سے کچھ نیت نہ تھی یا ایک طلاق یا دو طلاقون کی نیت تھی تو ایک طلاق رجعی اُسپر ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت تھی تو تین ہی طلاقین ہونگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہی یا تیرے سب بدن پر طلاق ہی یا تیری گردن پر یا تیرے گلے پر یا تیری روح پر یا تیرے بدن پر یا تیرے جسد پر یا تیری شرمگاہ پر یا تیرے مُنھ پر یا تیرے آدھے پر یا تیرے تہائی پر طلاق ہی تو ایک طلاق ہوئی اور اگر یون کہا کہ تیرے ہاتھ پر یا تیرے پانون یا تیری کون پر طلاق ہی تو طلاق نہین ہوئی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہوئی ہی آدھی طلاق یا تہائی طلاق تو ایک طلاق ہوئی اور اگر کہا کہ تجھکو تین ادھیائیان ہین دو طلاقون کی تو تین طلاقین پڑ گئین مسئلہ اگر یون کہا کہ

تجھکو طلاق ہی ایک سے دو تک یا یون کہا کہ ایک سے دو کے درمیان تک تو ایک
طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ ایک سے تین تک یا ایک سے تین تک درمیان ہین تو
دو طلاقین پڑین اور اگر یون کہا کہ تجھکو ایک طلاق ہی دو مین اور ایک کو دو بار گننا
ارادہ کیا یا نہ کیا ایک طلاق پڑیگی اور اگر یہ نیت کی تھی کہ ایک اور دو تین طلاقین
پڑ گئین اور اگر یون کہا کہ تجھکو دو طلاق ہین دو مین اگرچہ نیت تھی کہ دو دونی چار
تو بھی دو ہی طلاق پڑینگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی یہان سے شام تک
تو ایک طلاق رجعی پڑیگی مسئلہ اگر کہا تجھکو طلاق ہی مکے مین یا بیچ مکے کے تو اُسیوقت
اُسپر طلاق پڑی اور اگر کہا کہ تجھکو طلاق ہی جب تو مکے مین داخل ہو تو جب وہ
مکے مین داخل ہو تب طلاق پڑی **فصل** مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی کل یا
کہا کل مین تو اگلی کل کی صبح کو اُسپر طلاق ہو جاویگی اور اس کہنے مین کہ تجھکو طلاق ہی
کل مین عصر کا وقت اپنے دل مین ٹھہرایا تو آیندہ کل کے عصر کو طلاق پڑیگی مسئلہ
اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی آج کل یا کہا کل آج تو جو لفظ پہلے کہے اُسیکا اعتبار ہی
مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے کہا کہ تجھکو طلاق اس سے پہلے کہ مین تجھکو اپنی جورو
بناؤن یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو پھر اُس عورت سے نکاح کیا تو یہ کہنا
زید کا لغو ٹھہرا اور اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو اور نکاح پہلے سے تھا
تو اُسیوقت طلاق ہو گئی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی اُس سے پہلے کہ مین
تجھسے نکاح کرون یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی پچھلے کل کو اور آج اُس سے نکاح کیا تو

یہ کہنا لغو ہوا مسئلہ اگر کہا کہ تجھکو طلاق ہی جبتک مین تجھکو طلاق ندون یا یون کہا
کہ جسوقت تک مین تجھکو طلاق ندون پھر اُس کہے کے بعد تھوڑی دیر وہ خاوند چپ رہا
تو طلاق ہوگئی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی اگر مین تجھکو طلاق ندون یا
یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی جب مین تجھکو طلاق ندون تو جب جورو یا خاوند مرجاوے
تو طلاق ہو جاوے اور زندگی بھر نہین ہوتا مسئلہ اگر یون کہا تجھکو جب مین
طلاق ندون تجھکو طلاق ہی تو اُس پچھلی طلاق کہنے سے طلاق ہوئی مسئلہ
اگر یون کہا تجھکو طلاق ہی جسدن مین تجھکو اپنی جورو کرون پھر اُسی رات کو نکاح کیا
تو طلاق ہوگئی اور اگر یون کہا کہ جس روز مین تجھسے نکاح کرون تجھکو اپنے لیے طلاق کا
اختیار ہی پھر رات کو اُس سے نکاح کیا تو اُس عورت کو اپنے لیے طلاق کا اختیار
نہین ہوگا مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو تیری طرف سے طلاق ہی اور نیت بھی طلاق کی کی
تو بھی یہ کہنا لغو ہی مسئلہ اگر یون کہا کہ مین تجھسے الگ ہون یا یون کہا کہ مین تجھپر حرام ہون
تو ایک طلاق بائنہ ہو جائیگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی یا نہین
یا یون کہا کہ ایک طلاق دی ہوئی ہی میری موت کے ساتھ یا یون کہا کہ تو ایک طلاق
دی ہوئی ہی اپنی موت کے ساتھ تو کہنا لغو ہی مسئلہ اگر خاوند بالکل اپنی جورو کا مالک
ہوگیا یا آدھی یا تہائی جورو کا مالک ہوگیا اِسی طرح جورو خاوند کی مالک ہوگئی تو نکاح جاتا رہا
پھر اگر خاوند نے اپنی جورو کو مول لیا پھر طلاق دی تو طلاق نہوئی مسئلہ اگر زید کے
نکاح مین عمرو کی باندی ہی سو زید نے اُس سے کہا کہ تجھکو دو طلاق ہین تجھکو

تیرے میان کے آزاد کرنے کے ساتھ پھر عمرو نے اُس باندی کو آزاد کردیا تو اُسپر طلاق ہو گئی اور زید کو رجوع کرنیکا اختیار ہی اور اگر خاوند نے کہا تھا کہ جب کل ہو تو تجھکو طلاق ہی اور میان نے کہا تھا کہ کل کو تو آزاد ہی تو جب کل ہو تو وہ آزاد ہو جاویگی اور اُسپر طلاق پڑ جاویگی اور خاوند کو رجوع کا اختیار نہین اور تین حیض تک اُسکی عدۃ ہی مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو اتنی طلاقین ہین اور تین اُنگلیون سے اشارہ کیا تو تین طلاق ہوئین مسئلہ اگر یون کہا کہ تجھکو بائن طلاق یا بتہ طلاق ہی یا کہا کہ تجھکو بہت فاحش طلاق ہی یا کہا کہ تجھکو شیطان کی طلاق ہی یا کہا بدعت کی طلاق ہی یا کہا تجھکو پہاڑ سی طلاق ہی یا کہا اشد طلاق ہی یا کہا ہزار سی طلاق ہی یا کہا گھر بھر طلاق ہی یا کہا تجھکو ایک طلاق شدید ہی یا کہا کہ لمبی طلاق ہی یا چوڑی طلاق ہی تو ایک بائنہ طلاق پڑیگی اور اگر تین طلاقون کی نیت کی تھی تو تین ہی پڑینگی **فصل فی الطلاق قبل الدخول** یعنی صحبت کرنے سے پہلے اگر طلاق دی اُسکے مسئلے مسئلہ اگر غیر مدخولہ جورو سے یون کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین نے دین تو تینون طلاقین اُسپر پڑ گئین اور اگر تین طلاقین تین بار کہین تو ایک طلاق بائنہ اُسپر پڑی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھپر طلاق ہی اور گنتی طلاق کی ایک یا دو نہین کہنے پایا تھا کہ وہ جورو مر گئی تو اُسپر طلاق نہوئی مسئلہ اگر غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہی ایک اور ایک یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی ایک ایک سے پہلے یا یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی ایک بعد اُسکے ایک تو اُسپر

ایک طلاق پڑیگی اور اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی ایک طلاق بعد ایک طلاق کے یا کہا تجھکو طلاق ہی ایک طلاق اُس سے پہلے ایک طلاق یا کہا تجھکو طلاق ہی ایک ساتھ ایک کے یا کہا تجھکو طلاق ہی ایک اُسکے ساتھ ایک تو دو طلاقین پڑینگی مسئلہ اگر یون کہا کہ جو تو گھر مین بیٹھے تو تجھپر طلاق ہی ایک اور ایک سو وہ گھر مین بیٹھی تو ایک طلاق اُسپر پڑی اور اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہی ایک اور ایک جو تو گھر مین بیٹھے پھر وہ گھر مین بیٹھی تو دو طلاق پڑین

باب الکنایات

باب الکنایات یعنی کنایہ اشارہ سے طلاق دے اُسکا بیان مسئلہ کنایہ کی طلاق تب ہی پڑتی ہی جب خاوند کی نیت طلاق دینے کو ہو یا خفگی وغیرہ کی حالت مین دی ہو کہ اُس حال سے بھی بوجھا جاوے کہ اس کنایہ سے مراد طلاق ہی مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو عدت مین بیٹھ یا کہا کہ تو اپنا رحم پاک کر یا کہا کہ تو ایک ہی تو ایک رجعی طلاق اُسپر پڑیگی مسئلہ اگر یون کہا کہ تو علٰحدہ ہی یا حرام ہی یا خالی کی ہوئی یا بری ہوئی ہی یا تیری رسی تیری گردن پر ہی یا تو اپنے گھر والون مین ملجا یا مین نے تجھکو تیرے گھر والون کو دیڈالا یا مین نے تجھکو چھوڑ دیا یا تجھکو الگ کر دیا تجھکو اختیار ہی یا تو اختیار لے لے یا تو حرہ ہی یا مقنعہ اوڑھ یا اوڑھنی سر پر ڈال یا پردہ کر یا دور ہو یا نکل جا یا اُٹھ جا یا خاوند تلاش کر تو ایک طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر دو طلاق کی نیت تھی تو دو اور اگر تین کی نیت تھی تو تین طلاق پڑینگی مسئلہ اگر تین دفعہ کہا کہ عدت مین بیٹھ اور پہلی دفعہ کے کہنے سے طلاق کی نیت کی اور دوسری دفعہ سے حیض مراد ٹھہرایا تو خاوند کو سچا

بتاوینگے اور ان دو دفعہ سے کچھ مراد نہ ٹھہرائی تو یہ تین طلاقین ہوئین مسئلہ اگر یون کہا کہ تو میری عورت نہین یا کہا مین تیرا خاوند نہین اور نیت طلاق کی کی تو عورت پر طلاق ہو گئی مسئلہ اگر جورو سے کہا تجھکو طلاق ہی سو وہ عدت مین بیٹھی تب پھر کہا کہ تجھکو طلاق ہی تو یہ دو طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا تھا کہ تو بائن یعنی الگ ہی اور وہ عدت مین بیٹھی تھی تب کہا کہ تجھکو طلاق ہی تو بھی دونون طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا تھا کہ تجھکو طلاق ہی اور عدت مین کہا کہ تو بائن ہی تو بھی دونون طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا کہ تو بائن ہی تو یہ دوسری طلاق نہ پڑیگی ہان اگر یہ بائن طلاق کسی شرط پر اٹکی ہو گی تو البتہ دونون پڑینگی مثلاً یون کہا تھا کہ اگر تو اس گھر مین آوے تو بائنہ ہو جاوے بعد اُسکے اُسکو کہا کہ تو بائنہ ہی پھر وہ اُس گھر مین آئی تو اُسپر یہ دونون طلاق پڑینگی

باب تفویض الطلاق

یعنی طلاق دینا سونپ دیا جورو کو اُسکے مسئلے مسئلہ اگر خاوند نے طلاق کی نیت پر جورو سے کہا کہ اختیار لے لے سو اُسنے اُسی مجلس مین اختیار لیا تو ایک طلاق بائنہ اُسپر ہو گئی اور تین طلاق کی نیت کرنا اس صورت مین جائز نہین پھر خاوند سے اختیار پانے پر اگر وہ عورت وہان سے اُٹھ کھڑی ہوئی یا اور کچھ کام کرنے لگی تو اُسکا وہ اختیار جاتا رہا مسئلہ عورت اور مرد کو دونون مین سے ایک کو نفس یا اختیار کے لفظ کہنا شرط ہی اگر نہ کہے تو اختیار طلاق کا اُسے نہوگا مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تو اختیار لے سو اُسنے کہا کہ مین اختیار کرونگی

باب تفویض الطلاق

اپنی جان کو یا یون کہا کہ مین نے اختیار کی اپنی جان تو اُسپر طلاق ہو گئی مسئلہ
اگر یون جورو سے کہا کہ تو اختیار لے تو اختیار لے تو اختیار لے سو اُسنے کہا کہ مین نے
پہلا اور بیچ کا یا کہا کہ پہلا اور اخیر کا اختیار لیا یا یون کہا کہ مین نے ایک اختیار لیا تو اُسپر
تین طلاقین ہو گئین اگرچہ خاوند کی نیت یہ نہ تھی اور اگر جورو نے یون کہا کہ
مین نے اپنے نفس یعنی جان کو طلاق دے لی یا یون کہا کہ مین نے اپنی جان کا
اختیار لیا ایک طلاق کے دینے کو تو ایک طلاق بائنہ ہو گئی مسئلہ اگر یون کہا تیرا
اختیار تیرے ہاتھ مین ہی ایک طلاق بابت یا یون کہا کہ ایک طلاق اختیار کر لے سو
عورت نے اپنی جان کا اختیار لیا تو رجعی طلاق اُسپر ہو گئی مسئلہ اگر تین طلاق کی نیت سے
یون کہا تیرا اختیار تیرے ہاتھ مین پھر عورت نے کہا کہ مین نے اپنی جان
اختیار کی ایک کے لیے تو تینون طلاق ہو گئین اور اگر عورت نے یون کہا کہ طلاق دی
مین نے اپنے آپ کو ایک یا کہا کہ اختیار کی مین نے اپنی جان ایک طلاق کو تو
ایک طلاق بائنہ ہوئی مسئلہ اگر خاوند نے یون کہا کہ تیرا اختیار تیرے ہاتھ مین ہی
آج اور پرسون تو رات اس اختیار مین نہین ہی پھر اگر عورت نے اُس دن کا اختیار
پھیر دیا تو اُس دن کا اختیار اُسکو باقی رہا اور اگر خاوند نے آج اور کل کا اختیار دیا تھا
تو رات بھر اس اختیار مین شامل ہی اور اگر عورت اُس دن کا اختیار پھیر دے تو
کل کا بھی اختیار اُسکو نرہے مسئلہ جب عورت کو طلاق کا اختیار ملا پھر وہ وہین پر
دن بھر بیٹھی رہی اور اُٹھی نہین یا کھڑے سے بیٹھ گئی یا بیٹھے سے تکیہ لگالیا

یا لکیہ چھوڑ کر بیٹھ رہی یا اُسنے باپ کو صلاح مشورہ کرنے کو بلایا یا گواہ شاہدی کے لیے
بُلائے یا عورت سواری پر سوار چلی جاتی تھی اختیار ملنے کے بعد سواری کو
کھڑا کر لیا تو اُسکو اختیار ابھی باقی ہی اور اگر سواری کھڑی تھی سو اختیار پانے کے
بعد وہ سواری چلائی تو اختیار جاتا رہا **مسئلہ** اختیار کے مقدمہ مین گھر کا اور
ناؤ کا حکم ایک ہی ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے کہا کہ تو اپنے آپ کو طلاق دے لے
اور کچھ نیت نہ کی یا ایک طلاق کی نیت تھی پھر اُسنے اپنے آپ کو طلاق دی تو ایک
طلاق رجعی پڑیگی اور اگر خاوند کی نیت مین تین طلاقین تھین اور عورت نے بھی
تین طلاقین دے لین تو تینون پڑ جاوینگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تو اپنے آپ کو
طلاق دے لے عورت نے بائنہ طلاق کہی تو ایک طلاق رجعی پڑیگی اور اگر
عورت نے یون کہا کہ مین نے اختیار لیا تو طلاق نہ ہوئی **مسئلہ** اگر کہا کہ اپنے آپ کو
طلاق دے لے پھر خاوند کو اُس دینے سے پھر جانے کا اختیار نہین اور اُسی مجلس تک
یہ اختیار اُس عورت کو رہیگا ہان اگر خاوند نے یون کہا تھا کہ تو اپنے آپ کو طلاق
دے لے جب چاہے تو البتہ اُس عورت کو اُس مجلس کے بعد بھی اختیار رہیگا **مسئلہ**
اگر زید نے عمرو سے کہا کہ میری جورو کو طلاق دے تو عمرو اُسی مجلس مین یا بعد اُس
مجلس کے زید کی جورو کو طلاق دے سکتا ہی اور اگر یون کہا کہ اگر تو چاہے تو میری جورو
کو طلاق دے تو عمرو اُسی مجلس مین طلاق دے سکتا ہی اور بعد اُسکے نہین **مسئلہ** اگر
جورو سے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے لے سو اُسنے ایک طلاق دی تو ایک ہی

طلاق اُسپر پڑیگی اور اگر خاوند نے ایک طلاق کا اختیار دیا تھا اور جورو نے تین طلاقین اپنے آپ کو دے لین تو کوئی طلاق نہ پڑیگی اور اگر جورو سے کہا کہ طلاق دے لے اپنے کو تین اگر تو چاہے سو اُسنے ایک طلاق دے لی یا ایک طلاق کا اس طرح سے اختیار دیا تھا اور اُسنے تین طلاقین دے لین تو طلاق نہ پڑے گی **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو کو بائنہ طلاق کا اختیار دیا سو اُسنے اپنے آپ کو رجعی طلاق دے لی تو طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر رجعی طلاق کا اختیار دیا اور اُسنے بائنہ دے لی تو رجعی ہی طلاق پڑیگی **مسئلہ** اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہی اگر تو چاہے پھر جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر تو چاہے تو خاوند نے کہا کہ مین نے چاہا اور اس کہنے سے نیت اُس خاوند کی طلاق کی تھی تو طلاق نہوئی اور طلاق کا اختیار باطل ہوا **مسئلہ** اگر کہا تجھکو طلاق ہی اگر تو چاہے اور جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر فلانے کا نام اس طرح ہی درصورتیکہ وہ معدوم ہی تو اختیار باطل ہوا اور اگر ہو گیا ہو کام تو عورت پر ایک طلاق ہو گئی **مسئلہ** اگر کہا تجھکو طلاق جب تو چاہے اور جورو نے اس بات کو رد کیا تو رد نہو جاے گا اور اُسی مجلس تک یہ اختیار عورت کو نہ رہیگا بلکہ ہمیشہ کو ہو گا اور ایک ہی طلاق دینے کا اختیار ہو گا **مسئلہ** اگر جورو سے کہا تجھکو طلاق ہی جس بار تو چاہے تو وہ جورو اپنے آپ کو تین طلاق الگ الگ دے سکتی ہی اور اس طرح کہ مجھکو تین طلاق ہین نہین دے سکتی پھر اگر یہی جورو اپنے آپ کو تین طلاقین دیکر خاوند سے چھوٹ گئی اور اور خاوند سے

نکاح کیا بعد اُسکے پھر پہلے خاوند سے نکاح کیا تو اب اس عورت کو اختیار نہین کہ
اُس پہلے اختیار کی روسے اپنے آپ کو طلاق دے لے اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق
تو جہان یا جس جگھ چاہے تو اُسی مجلس ہین اگر وہ چاہے تو طلاق اپنے آپ کو دے لے
اور بعد اُس مجلس کے اُسکو اختیار نہین **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجھکو طلاق ہی جیسی
تو چاہے تو اگر وہ چاہے تو ایک رجعی پڑیگی پھر اگر اُس عورت نے طلاق بائنہ
دے لی یا تین طلاقین دے لین اور خاوند کی بھی نیت تھی تو پڑ جاوینگی **مسئلہ** اگر
یون کہا کہ جی یا جتنی طلاقین تو چاہے دے لے تو عورت کو اختیار ہی جی طلاقین
چاہے دے لے اور اگر عورت نے یہ اختیار نمانا تو رد ہو گیا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ اپنے
آپ کو طلاق دے لے تین تین سے جو چاہے تو اُس عورت کو تین طلاق سے کم
طلاقون کا اختیار ہی **باب تعلیق الطلاق** **مسئلہ** طلاق کسی بات پر اٹکانا تب
درست ہی جب وہ عورت اپنے نکاح مین ہو جیسے اپنی منکوحہ عورت کو کہا کہ اگر
تو نے زید سے ملاقات کی تو تجھکو طلاق ہی یا نکاح ہونے پر طلاق اٹکائی تو بھی
درست ہی جیسے عمرو نے ایک عورت سے کہا کہ اگر مین تجھسے نکاح کرون تو تجھکو
طلاق ہی پھر اگر اُس سے عمرو نے نکاح کیا تو اُسپر طلاق ہو جائیگی اور اگر اجنبیہ
عورت سے زید نے کہا کہ اگر تو عمرو سے ملے تو تجھکو طلاق ہی پھر اُس عورت سے
زید نے نکاح کیا پھر وہ عمرو سے ملی تو طلاق نہ ہوئی **مسئلہ** اٹکانے کے لیے
یہ لفظ ہین اگر اور جو اور جب اور جسوقت اور جس بار اور جس دفعہ اور جی بار سو یہ لفظین

باب تعلیق الطلاق
طلاق معلق کہنے کے مسائل

اگر کہین اور شرط ایک دفعہ بھی پائی گئی تو قسم پوری ہوگئی مگر جی بار کا لفظ سب
دفعون کو شامل ہی اس کہنے پر جس بار شرط پائی جائیگی حکم کیا جائیگا مسئلہ ملک
کے جاتے رہنے سے قسم باطل نہین ہو جاتی مسئلہ اگر جورو خاوند مین شرط کے
پائے جانے کی بابت اختلاف ہوا ایک کہے شرط پائی گئی دوسرا کہے نہین پائی گئی
تو خاوند کا کہنا معتبر ہی ہان اگر جورو اپنی بات پر گواہ گذرانے تو وہی سچی ہی
اور جو شرط ایسی ہو کہ اُسکا حال سوا اُس عورت کے اور کوئی جان نہ سکتا ہو تو
ایسی شرط کی بابت اُسی عورت کا کہنا اُسکے اپنے حق مین معتبر ہی مثلاً زید نے
اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو حیض سے ہو جاوے تو تجھکو طلاق ہی اور تیری سوت کو
طلاق ہی یا یون کہا کہ اگر مجھکو چاہتی ہی تو تجھکو طلاق ہی اور تیری سوت کو
طلاق ہی پھر اُس عورت نے کہا کہ مین حیض سے ہو گئی اور تجھکو چاہتی ہون تو فقط
اُسی عورت کو طلاق ہو گئی مسئلہ اگر اپنی جورو سے کہا کہ جب تو حیض سے ہو
تب تجھکو طلاق ہی پھر جب اُس عورت کو تین دن برابر خون آوے تو اُسپر
طلاق پڑی اُسوقت سے جسوقت سے خون دیکھا تھا مسئلہ اگر یون کہا کہ جب تو
ایک حیض کی حائضہ ہو تب تجھکو طلاق ہی تو جب وہ حیض سے پاک ہو جاوے تب
اُسپر طلاق پڑے مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ جب لڑکا جنے تو تجھکو ایک
طلاق ہی اور لڑکی جنے تو دو طلاقین ہین سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی اکٹھا جنی
اور یہ معلوم نہین کہ پہلے کیا جنی تو قاضی یہی حکم کریگا کہ ایک طلاق پڑی اور احتیاط

یہ ہی کہ دو طلاق سمجھی جاوین اور دوسری کے پیدا ہونے سے عدت بھی گذر گئی
مسئلہ اٹکی ہوئی طلاق باطل ہو جاتی ہی تین طلاق دینے سے مسئلہ اگر عورت سے
کہا کہ جو تجھ سے مین صحبت کرون تو تجھکو تین طلاق ہین یا باندی سے کہا کہ جو مین
تجھسے صحبت کرون تو تو آزاد ہی پھر صحبت کی اور دخول کے بعد کچھ دیر ٹھہرا
تو عقر دینا آویگا اور اُس عورت پر طلاق ہو جائیگی اور باندی آزاد اور اگر
تین طلاقون سے کم طلاقین کہی تھین اور دخول کے بعد ٹھہرنے سے رجوع ثابت
نہین ہوتا ہان جب دوسری دفعہ دخول کرے تو البتہ رجوع ثابت ہو مسئلہ اگر
زید نے اپنی جورو صالحہ سے کہا کہ اگر مین تجھپر اور جورو کرون تو اُسکو طلاق ہی پھر
صالحہ کو بائن طلاق دی سو وہ عدت مین تھی اور زید نے دوسرا نکاح کسی عورت سے
کیا تو اُسپر طلاق نہین ہوئی مسئلہ اگر جورو سے کہا تجھکو طلاق ہی انشاء اللہ
تعالیٰ تو طلاق نہوئی اگرچہ انشاء اللہ تعالیٰ کہنے سے پہلے وہ عورت مر گئی ہو مسئلہ
اگر یون کہا کہ تجھکو تین طلاقین ہین مگر ایک تو دو طلاق پڑین اور اگر یون کہا
کہ تجھکو تین طلاق ہین مگر دو تو ایک طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ تین طلاق ہین
مگر تین طلاق تو تین ہی طلاقین پڑینگی **باب طلاق المریض** یعنی بیمار آدمی اگر طلاق دے
اُسکے مسئلے مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین رجعی طلاق یا بائن طلاق
جورو کو دی یا تین طلاقین دین تو وہ جورو عدت ہی مین تھی کہ وہ خاوند مر گیا تو وہ
عورت اُسکی وارث ہی اور اگر عدت کے بعد مرا تو وہ عورت اُسکی وارث نہین مسئلہ اگر

باب طلاق المریض

خاوندنے جورو کے کہنے سے جورو کو طلاق بائنہ کہی یا خلع کیا اور عورت نے
اختیار لیا تھا اُس بیمار خاوند سے تو ان صورتون مین وہ عورت اُسکی وارث
نہوگی اور اگر عورت نے رجعی طلاق مانگی تھی اور خاوند نے موت کی بیماری مین
تین طلاقین دیدین تو وہ عورت وارث ہوگی مسئلہ اگر جورو کو موت کی بیماری
مین جورو کے کہنے سے طلاق بائنہ دی بعد اُسکے اُس عورت کا دین اپنے اوپر
بتلایا یا وصیت کی اُس عورت کے لیے تو دین یا وصیت اور وراثت کے حصے کا
مال جو کم ہوگا وہی اُس عورت کو ملیگا مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین کہا
کہ مین نے تجھکو صحت کی حالت مین تین طلاقین کہی ہین اور عورت نے اُسکو سچا
بتایا اور عدت گذر گئی بعد اُسکے پھر خاوند نے اُسکے لیے دین کا اقرار کیا یا کچھ وصیت کی
تو وراثت کا حصہ اور دین یا وصیت کا مال جو کچھ کم ہوگا وہ اُس عورت کو ملیگا مسئلہ
اگر خاوند صف مین سے نکلکر ایک شخص سے لڑنے لگا یا قصاص مین قتل کرنے
کے لیے اُسکو نکالا یا رجم کرنے کے لیے نکالا اُس حالت مین اُسنے اپنی جورو کو
تین طلاقین دین تو وہ عورت اُسکی وارث ہوگی اگر وہ خاوند اُسی حالت مین
مارا گیا مسئلہ اگر زید کھڑا ہوا تھا یا لڑائی کی صف مین تھا اور طلاق دی تو وہ عورت
وارث نہوگی مسئلہ اگر بیمار نے طلاق اجنبی شخص کے کام پر اٹکائی یا ایک وقت
کے آنے پر اٹکائی اور وہ شرط بھی اُسی بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگی
اور اپنے کام پر اٹکائی تھی پھر وہ اٹکانا اور وہ کام اُسی بیماری مین پائے گئے یا صرف

شرط بیماری مین پائی گئی تو بھی وارث ہوگی اور اگر عورت کے کام پر وہ طلاق اٹکائی تھی اور عورت کو وہ کام کرنا لاچاری تھا سو یہ اٹکانا اور وہ کام اُسی بیماری مین پائے گئے یا فقط شرط بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگی سوا اسکے اور صورت مین وارث نہوگی مسئلہ اگر خاوند نے بیماری مین طلاق دی پھر اچھا ہوگیا بعد اُسکے مر گیا یا طلاق پانے کے بعد وہ عورت مرتد ہوگئی پھر مسلمان ہوئی بعد اُسکے وہ خاوند مر گیا تو وہ عورت وارث نہوگی مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین جورو کو طلاق دی پھر اُس عورت نے خاوند کے بیٹے کے ساتھ بُرا کام کیا یا صحت کی حالت مین خاوند نے عورت کو بہتان لگایا پھر بیماری مین لعان ہوئی یا خاوند نے بیماری مین ایلاء کیا تو وہ عورت وارث ہوگی اور اگر صحت کی حالت مین ایلاء کیا اور مُدت اُسکی گذری بیماری کی حالت مین تو یہ عورت وارث نہوگی

باب الرجعۃ

باب الرجعۃ یعنی طلاق دی ہوئی کو پھر اپنی جورو کرنیکا بیان مسئلہ طلاق کی عدت کے ایام مین ایسا کام کرنا کہ وہ عورت بدستور نکاح مین بنی رہے اُسکو رجعت کہتے ہین مسئلہ اگر تین طلاق نہین دی ہین تو درست ہو اگرچہ عورت سے ناراض ہو مسئلہ اگر عورت سے کہا کہ مین نے تیرے ساتھ رجوع کیا یعنی طلاق سے مین پھر گیا یا اور کسی کے دو برو کہے مین نے اپنی عورت سے رجوع کیا یا اُس عورت کے بوسہ دے یا اُسکے ساتھ مساس کرے یا شہوت سے اُسکی شرمگاہ کے اندر دیکھے یا اُس سے صحبت کرے تو رجعت ہوگئی مسئلہ رجعت کے واسطے دو گواہ کر لینا مستحب ہے

مسئلہ اگر عدت کے ایام گذرنے کے بعد کہا کہ مین نے رجوع کیا تھا عدت مین اور عورت نے اُسکو سچا بتایا تو رجعت ثابت ہو گئی اور اگر عورت نے اسکو جھوٹا بتایا تو رجعت جائز نہین مسئلہ اگر مرد نے عورت سے کہا کہ مین نے رجوع کیا اور عورت نے کہا کہ میری تو عدت گذر گئی تو رجعت نہین ہوئی مسئلہ اگر باندی کے خاوند نے عدت کے بعد باندی سے کہا کہ مین نے عدت مین تجھ سے رجوع کیا تھا اور باندی کا میان اُسکو سچا بتاتا ہی اور وہ باندی اُسکو جھوٹھا بتاتی ہی یا باندی کہتی ہی کہ میری عدت گذر گئی اور خاوند اور میان کہتے ہین کہ نہین گذری تو اُس باندی ہی کا کہنا معتبر ہی مسئلہ اگر معتدہ عورت اخیر حیض سے دس روز بعد پاک ہوئی تو اُسکی عدت گذر گئی اور خاوند کو رجوع کا اختیار نرہا اگرچہ ابھی نہائی نہ ہو اور اگر دس دن سے کم مین پاک ہوئی تو جب نہا لے یا ایک نماز کا وقت گذر جاوے یا تیمم کرے اور نماز پڑھ لے تب عدت گذر جاوے اور خاوند کو رجوع کا اختیار نرہے مسئلہ اگر تیسرے حیض سے دس دن سے کم مین پاک ہوئی اور نہائی سو ایک عضو سے کم بدن سوکھا رہ گیا تو عدت گذر گئی اور اگر ایک عضو یا زیادہ سوکھا رہا تو عدت ابھی نہین گذری مسئلہ اگر حاملہ عورت کو یا جنی ہوئی عورت کو طلاق دے اور خاوند کہتا ہی کہ مین نے اس سے صحبت نہین کی ہی تو رجوع کرنیکا اختیار ہی اور اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور کہتا ہی کہ مین نے صحبت نہین کی بعد اُسکے طلاق دی تو رجوع کرنے کا اختیار نہین اور اگر اس انکار کے بعد اُس

عورت سے رجوع کیا پھر وہ اولاد جنی دو برس سے کم مین تو یہ رجعت درست ہی
مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجھکو طلاق ہی پھر وہ اولاد جنی بعد اُسکے
اور حمل سے اور اولاد جنی تو یہ رجعت ہوئی مسئلہ اگر یون کہا کہ جس بار تو جنے
تو تجھکو طلاق ہی پھر وہ تین حمل جنی تو دوسری اور تیسری بار کا جننا رجعت ہی
مسئلہ رجعی طلاق والی عورت کو چاہیے کہ اپنا سنگھار کیا کرے مسئلہ رجعی
طلاق دیکر خاوند بے پوچھے اکیلی اُس عورت کے پاس نجایا کری تو مستحب ہی
اور سفر کو بھی اُس عورت کو اپنے ساتھ نہ لیجاوے مسئلہ رجعی طلاق والی عورت
سے صحبت کرنا حلال ہی حرام نہین مسئلہ اگر ایک طلاق بائنہ یا دو طلاق
بائنہ دین تو عدت کے اندر نکاح کر لینے کا اس خاوند کو اُس عورت سے اختیار ہی
اور اگر تین طلاقین دی تھین اور وہ عورت حرہ تھی یا دو طلاقین دی تھین
اور وہ عورت باندی تھی تو اُس عورت سے اُس خاوند کو نکاح درست نہین
ہان جب وہ عورت اور خاوند سے اگر وہ دوسرا خاوند مراہق ہو صحیح نکاح کرے
اور صحبت کرلے اور طلاق دے اور عدت بھی گذر جاوے تو البتہ اُس پہلے
خاوند کو درست ہی کہ اُس عورت سے نکاح کرے مسئلہ اگر باندی کے
خاوند نے دو طلاقین دین پھر عدت کے بعد اُسکے میان نے اُس سے
صحبت کی تو اب اُس صحبت سے وہ باندی پہلے خاوند کے لیے حلال نہین
ہو گئی مسئلہ اگر طلاق دی ہوئی عورت سے کوئی نکاح کرے اس شرط پہ

کہ پہلے خاوند کے لیے وہ عورت حلال[۱] ہو جاوے اگرچہ یہ نکاح مکروہ ہی مگر جب یہ دوسرا خاوند طلاق دیدے اور عدت گذر جاوے اور پہلا خاوند اُس سے نکاح کرلے تو حلال ہی **مسئلہ** جب طلاق دی ہوئی عورت دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور وہ خاوند اُسکو طلاق دے اور پھر عدت کے بعد پہلا خاوند اُس سے نکاح کرے تو پہلا خاوند پھر تین طلاق کا مالک ہوجاتا ہی **مسئلہ** اگر تین طلاق دی ہوئی عورت یہ بات کہے کہ عدت گذرنے کے بعد مین نے دوسرا خاوند کیا کہ اُسنے مجھسے صحبت کرکے مجھکو طلاق دی اور اسکی بھی عدت گذر گئی اگر اُس مدت مین اسقدر گنجایش ہو مثلاً تین مہینے اور پانچ روز سے کم مدت نگذری تو پہلے خاوند کو اُس عورت کے سچ کہنے کا ظن غالب ہو تو اختیار ہی اُسکو سچی بتاوے

باب الایلاء

باب الایلاء یعنی ایلاء کا بیان چار مہینے یا زیادہ عرصہ تک اپنی جورو سے صحبت نہ کرنے پر خدا کی قسم کھانے کو ایلاء کہتے ہین جیسے اپنی جورو سے کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے صحبت نکرونگا چار مہینے تک یا یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھ سے صحبت نکرونگا تو یہ ایلاء ہوا پھر اگر چار مہینے کے اندر اُس سے صحبت کی تو قسم توڑنیکا کفارہ دے اور ایلاء جاتا رہا اور چار مہینے کی قسم کھائی تھی اور چار مہینے گذر گئے اور صحبت نہ کی تو قسم اُتر گئی اور جورو نکاح سے جاتی رہی اور اگر ہمیشہ کی قسم کھائی تو قسم باقی رہی پھر اگر دوسری مرتبہ اُس سے نکاح کیا اور چار مہینے کے اندر اُس سے صحبت کی تو قسم کا کفارہ دے اور

[۱] اس نکاح کو حلالہ کہتے ہین ۱۲

اگر چار مہینے کے اندر صحبت نہ کی تو دوسری طلاق اُسپر ہو گئی اور وہ نکاح سے
جاتی رہی پھر اگر تیسری بار اُس سے نکاح کیا اور چار مہینے میں اُس سے صحبت کی
تو قسم کا کفارہ دے اور نہین تو تیسری طلاق اُسپر پڑہ گئی اور اگر اُس عورت نے
اور خاوند کر لیا اور اُسنے طلاق دی پھر پہلے خاوند نے اُس سے نکاح کیا تو اب
چار مہینے تک صحبت نہ کرنے سے اُسپر طلاق نہ پڑیگی ہان اگر صحبت کی تو قسم کا
کفارہ دے اسلیے کہ قسم تو ہمیشہ کو کھائی تھی مسئلہ اگر چار مہینے سے کم کی قسم کھائی
تو ایلاء نہین مسئلہ اگر یون قسم کھائی کہ قسم خدا کی مین تجھسے صحبت نکرونگا اُن
دو مہینے تک اور دو مہینے تک اُس دو مہینے کے بعد تو یہ ایلاء ہوا اور اگر ایک دن
یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھسے دو مہینے تک صحبت نہ کرونگا پھر ایک دن
درمیان مین دیکر تیسرے دن کہا کہ قسم خدا کی مین تجھسے دو مہینے تک صحبت نکرونگا
اُن دو مہینے کے بعد تو یہ ایلاء نہوا مسئلہ اگر یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھسے ایک
برس تک صحبت نکرونگا سوا ایک روز کے تو یہ ایلاء نہین مسئلہ اگر زید کی جورو مکہ
مین ہو اور زید نے بصرہ مین کہا کہ قسم خدا کی مین مکہ نجاؤنگا تو یہ ایلاء نہین مسئلہ
اگر اپنی جورو سے کہا کہ اگر تجھسے مین صحبت کرون تو میرے ذمہ حج ہووے یا کہا
کہ روزہ ہووے یا کہا کہ صدقہ ہووے یا کہا کہ میرا غلام آزاد ہووے
یا کہا کہ تجھپر طلاق ہووے تو یہ ایلاء ہے مسئلہ اگر رجعی طلاق کی مدت مین
جورو ہو اور اُس سے کہے کہ قسم خدا کی مین تجھسے چار مہینے تک

صحبت نکرونگا تو یہ ایلاء ہی اور اگر بائنہ طلاق کی عدت والی سے کہا یا اجنبی عورت
سے کہا تو ایلاء نہین مسئلہ باندی کے ساتھ ایلاء کی مدت دو مہینے ہین مسئلہ اگر
خاوند نے ایلاء کیا اور ایلاء سے رجوع کرنا چاہے اور خاوند یا عورت بیمار ہی
یا عورت کو رتق ہی یا کوئی کم عمر ہی یا خاوند اور عورت اتنی دور ہین کہ چار مہینے
کے اندر نہین مل سکتے تو وہ خاوند یون کہے کہ مین نے اُس عورت سے رجوع کیا
اور چار مہینے کی مدت مین اُس سے صحبت کر سکتا ہو تو صحبت کرے تب
رجوع ثابت ہو مسئلہ اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہی اور اپنے اوپر
حرام کرنے کی نیت سے کہا یا بے نیت کہا تو یہ ایلاء ہوا اور اگر ظہار کی نیت سے
کہا تو ظہار ہوا اور اگر جھوٹ کہا تو جھوٹ ہی اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق
بائنہ ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت سے کہا تو تین طلاقین ہوئین مسئلہ فتاوی
مین لکھا ہی کہ اگر اپنی عورت سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہی اور حرام اُسکی دانست مین
طلاق ہی لیکن اس کہنے سے اُسنے طلاق کی نیت کی تھی تو بھی طلاق ہوگی عرف
کی رو سے یہ کہنا نیت ہی ٹھہرائی **باب الخلع** یعنی جورو سے کچھ لیکر اُسکو طلاق دینا
یا ویسی ہی اُس کو چھوڑ دینا مسئلہ نکاح سے علیحدہ ہو جانے کو خلع کہتے ہین
مسئلہ خلع کرنے سے عورت پر طلاق بائن پڑتی ہی مسئلہ اگر خاوند نے
مال لینے پر طلاق دی اور عورت نے مال دینا قبول کیا تو بائن طلاق ہوئی
اور عورت کے ذمہ وہ مال دینا آویگا مسئلہ اگر عورت نے خاوند کا

باب الخلع

کچھ قصور نہین کیا تو خاوند کو اُس سے مال لیکر طلاق دینا مکروہ ہی اور اگر وہ عورت
خاوند کے کہنے مین نہین ہی تو طلاق کے بدلے اُس سے کچھ لینا مکروہ بھی نہین
مسئلہ جو چیز مہر ہوسکتی ہی وہی چیز خلع کا بدل بھی ہوسکتی ہی مسئلہ اگر شراب
یا سور یا مردار جانور کے بدلے خلع کیا یا طلاق دی تو بدل دینا یعنی شراب
یا سور یا مردار دینا نہ آویگا اور خلع کی صورت مین بائن طلاق پڑیگی اور
ایسے بدلے پر طلاق کی صورت مین رجعی طلاق پڑیگی مسئلہ اگر جورو نے کہا
کہ جو میرے ہاتھ مین ہی اسپر مجھسے خلع کر اور اُسکے ہاتھ مین کچھ نہ تھا اور خاوند نے
خلع کیا تو کچھ دینا نہ آویگا اور اگر عورت نے یون کہا تھا کہ جو مال میرے
ہاتھ مین ہی یا جو روپیہ میرے ہاتھ مین ہین اُسپر مجھسے خلع کر اور اُسنے کیا اور اُسکے
ہاتھ مین کچھ نہ تھا تو خاوند اُس سے مہر پھیر لے یا تین روپیہ لے لے مسئلہ اگر
بھاگے ہوے غلام پر خلع کیا اس شرط پر کہ وہ عورت اُس غلام کے ضمان سے
بری ہی تو وہ اُس غلام کے ضمان سے بری نہوگی عورت پر لازم ہوگا کہ وہ
غلام خاوند کے حوالے کر دے یا قیمت اُسکی دے مسئلہ اگر عورت نے کہا کہ
ہزار روپیہ مین مجھکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو
ہزار روپیہ کے تہائی روپیے عورت پر دینا آوینگے اور وہ عورت بائنہ ہوگئی اور اگر
یون کہا تھا کہ ہزار روپیہ پر مجھکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو رجعی
طلاق مفت ہوگئی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے لے ہزار روپیہ

ہین یا ہزار روپیہ پر سو اُسنے ایک طلاق دے لی تو کوئی طلاق نہ پڑیگی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہی ہزار روپیہ مین یا ہزار روپیے پر اور اُسنے قبول لیے تو ہزار روپیے اُس عورت کے ذمہ پر ہوے اور وہ عورت بائنہ ہو گئی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجھکو طلاق ہی اور تجھپر ہزار روپیے ہین تو مفت طلاق ہو گئی اور اگر غلام سے کہا کہ تو آزاد ہی اور تجھپر ہزار روپیہ ہین تو وہ مفت آزاد ہو گیا مسئلہ خلع مین خیار کی شرط اگر عورت کی طرف سے ہو تو درست ہی اور خاوند کی طرف سے درست نہین مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ کل مین نے تجھکو ہزار روپیہ پر طلاق دی سو تو نے نمانی اور عورت نے کہا کہ مین نے تو قبول کی تھی تو خاوند کی بات کو سچا بتا دینگے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ کل مین نے یہ غلام تیرے ہاتھ سو روپیہ کو بیچا تھا سو تو نے قبول نہ کیا تھا اور عمرو نے کہا کہ مین نے قبول کیا تھا تو یہان عمرو کو سچا بتا وینگے مسئلہ اگر خلع کیا یا مبارات کی یعنی ہر ایک نے دوسرے کو اپنے حق سے بری کر دیا تو بالکل حقوق جورو کے خاوند کے ذمہ سے اور خاوند کے حق جورو کے ذمہ سے جو نکاح کے سبب سے علاقہ رکھتے ہین جاتے رہے حتی کہ اگر عورت نے خاوند سے کچھ مال پر خلع کیا یا مبارات کی تو وہی مال خاوند اُس عورت سے پاویگا اور ایک کو دوسرے پر کچھ دعوی مہر وغیرہ کی بابت نرہیگا خواہ مہر مقبوض ہو خواہ غیر مقبوض ہو اور یہ خلع اور مبارات صحبت سے پہلے ہو یا بعد مسئلہ اگر نابالغ لڑکی کے باپ نے اُسی لڑکی کے مال سے اُسکے خاوند کے ساتھ خلع کیا تو

طلاق

باب الظهار

طلاق اُس لڑکی پر ہو جاویگی اور مال اُسکا دینا نہ آویگا اور یہ خلع جائز نہین اور اگر باپ نے نابالغ لڑکی کے خاوند سے ہزار روپیہ پر خلع کیا اور خود وہ باپ اُن روپیون کا ضامن ہوا تو اُس لڑکی پر طلاق ہو گئی اور وہ ہزار روپیے اُسکے باپ کے ذمہ پر دینا آوینگے باب الظہار یعنی ظہار کے مسئلے جس عورت سے کبھی نکاح کرنا درست نہین اس عورت سے اپنی جورو کو مشابہ بتلانے کو ظہار کہتے ہین مسئلہ اگر اپنی جورو سے کہا کہ تو میرے اوپر ایسی ہی جیسے میری مان کی پیٹھ تو جبتک کفارہ نہ دے تب تک اُس جورو سے صحبت کرنا یا مساس کرنا یا بوسہ لینا حرام ہی پھر اگر کفارہ دینے سے پہلے اُس عورت سے خاوند نے صحبت کی تو فقط استغفار کرے مسئلہ ظہار والی عورت کے ساتھ صحبت کا قصد کرنے سے کفارہ واجب ہوتا ہی مسئلہ ظہار مین پیٹ اور ران اور شرمگاہ کا پیٹھ کا حکم ہی اور بہن اور پھوپھی اور مان دودھ کی اُسکی مان برابر ہی مسئلہ اگر جورو سے یون کہا کہ تیرا سر یا یون کہا کہ تیری فرج یا کہا تیرا منھ یا کہا تیری گردن یا کہا تیرا آدھا بدن یا کہا تیرا تہائی بدن میرے اوپر ایسا ہی جیسے میری مان کی پیٹھ تو ویسا ہی ہی جیسے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان کی پیٹھ مسئلہ اگر جورو سے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان اور نیت ظہار کی ہی تو ظہار ہوا اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق ہی اور اگر مراد اُسکی یہ تھی کہ تیری عزت اور بزرگی مجھپر ایسی ہی جیسے میری مان کی تو یہی بات ہی اور جو کچھ نیت نہ تھی تو لغو ہی

مسئلہ اگر یون کہا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسے میری مان اور نیت ظہار کی تھی تو ظہار ہوا
اور اگر نیت طلاق کی تھی تو طلاق ہوئی اور اگر کچھ نیت نہ تھی تو ظہار ہوا اور اگر
یون کہا تھا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسے میری مان کی پیٹھ تو یہ ظہار ہی نیت طلاق
کی ہو یا ایلاء کی مسئلہ ظہار وہی ہوتا ہی جو منکوحہ جورو سے ہو پھر اگر ایک
عورت سے بلا اجازت اُسکے نکاح کیا اور اُسکی اجازت نکاح سے پہلے اُس سے ظہار کیا بعد
اُسکے اُس عورت نے نکاح کی اجازت دی تو وہ ظہار باطل ہو گیا مسئلہ اگر دو یا تین یا چار
جورووں سے کہا کہ تم مجھپر ایسی ہو جیسی میری مان کی پیٹھ تو ان سب سے ظہار ہوا
اور ہر ایک کی بابت کفارہ دے مسئلہ کفارہ ظہار کا یہ ہی کہ ایک بردہ
آزاد کرے مگر اندھا اور جسکے دونون ہاتھ کٹے ہون یا دونون انگوٹھے کٹے ہون
یا دونون پاؤن کٹے ہون اور دیوانہ اور مدبر اور ام ولد اور مکاتب جسنے کچھ مال
ادا کیا ہو آزاد کرنا کفارہ کی بابت درست نہین اور جس مکاتب نے کچھ مال ادا
نہین کیا اُسکو آزاد کرنا جائز ہی مسئلہ اگر اپنے رشتہ دار غلام کو اس نیت سے کہ کفارہ
کی بابت آزاد ہو جاوے مول لیا تو درست ہی مسئلہ اگر اپنا غلام آدھا آزاد کیا
کفارہ کی نیت سے بعد اسکے باقی آدھا بھی کفارہ کی نیت سے آزاد کر دیا تو
درست ہی مسئلہ اگر مشترک غلام آدھا آزاد کیا اور باقی کا ضمان دیا تو جائز نہین
مسئلہ اگر کفارہ کی بابت آدھا غلام آزاد کیا پھر اُس ظہار والی عورت سے
صحبت کی پھر باقی وہ غلام آزاد کیا تو درست نہین مسئلہ اگر ایک بردہ آزاد

نہین کر سکتا ہی تو لگاتار دو مہینے روزے رکھے اس دو مہینے مین رمضان کا مہینا اور عید الفطر اور عید الضحی کا دن اور تین دن تشریق کے نہون پھر اگر ان دو مہینون مین اُس مرد نے اُس ظہار والی عورت سے صحبت کی رات مین قصداً یا دن مین بھولے سے یا کوئی روزہ توڑ ڈالا تو یہی دو مہینے کے روزے تمام کر لے مسئلہ اگر غلام نے ظہار کیا تو غلام پر روزے ہی رکھنا آویگا پھر اگر میان اُسکی طرف سے بردہ آزاد کر دیوے یا مسکینون کو کھانا کھلا دے تو کفارہ ادا نہین ہوتا مسئلہ اگر روزے نہ رکھ سکے تو ساٹھ فقیرون کو کھانا دیوے ہر ایک کو صدقۂ فطر کی قدر یا اُسقدر کھانے کے دام دیوے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو میرے ظہار کے کفارے کی بابت مسکینون کو کھانا کھلا ئیو سو عمرو نے کھلا دیا تو درست ہی مسئلہ کفارون اور فدیون اور روزون کے کفارے مین جائز ہی کہ مسکینون کے روبرو کھانا رکھکر اُنکو کہدے کہ کھالو اور صدقۂ فطر اور عشر مین یون جائز نہین اور شرط اسمین یہ ہی کہ دو صبحون کو یا دو شامون کو یا ایک صبح اور ایک شام کو پیٹ بھر کھلا دے مسئلہ اگر ایک فقیر کو دو مہینے تک کھانا دیا تو کفارہ ظہار کا درست ہو گیا اور اگر ایک ہی دن ایک فقیر کو ساٹھ فقیرون کا کھانا دے تو کفارہ ادا نہین ہوا اور کفارہ کی بابت ایک فقیر کو ایک ہی روز کا کھانا دینا جائز ہی مسئلہ اگر فقیرون کو کھانا کھلانے کی حالت مین خاوند نے اُس ظہار والی جورو سے صحبت کی تو وہی کھانا دینا کافی ہی سرے سے

اور ساٹھ کو کھلانا ضرور نہین **مسئلہ** اگر دو ظہارون کے کفارہ کی بابت
ساٹھ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیئے تو یہ ایک ظہار کا کفارہ ادا کیا
مسئلہ اگر ایک رمضان کے روزے کے توڑنے کے کفارہ کی بابت اور ایک
ظہار دو کفارون کی بابت ساٹھ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیے یا دو
ظہارون کے کفارے کی بابت دو غلام آزاد کیے اور ہر ایک غلام ہر ایک کفارہ
کی بابت معین نہ کیا تو دونون کفارہ جائز ہوگئے اور ایسے اگر دو ظہارون کے
کفارے کی بابت چار مہینے روزہ رکھے یا ایک سو بیس فقیرون کو کھانا دیا تو جائز ہی
اور اگر دو ظہارون کی بابت ایک غلام آزاد کیا یا دو مہینے کے روزے رکھے تو جس
ظہار کے کفارے کی بابت معین کر دے اُسیکا کفارہ ادا ہوا **مسئلہ** اگر ظہار کے
کفارہ اور قتل کے کفارہ کی بابت ایک غلام آزاد کیا تو کسی کفارہ کی بابت نہوا

باب اللعان لعان کہتے ہین گواہیون کو جو گواہیان قسم سے مضبوط کی جاوین اور
لعنت کا لفظ اُسمین شامل ہو سو یہ لعان مرد کے حق مین بجاے حد قذف ہی اور
عورت کے حق مین بجاے حد زنا کے ہی **مسئلہ** اگر جورو خاوند دونون ایسے ہین کہ
اُنکی گواہی مانی جاوے اور جورو ایسی عورت ہی جسکے گالی دینے والے پر حد جاری ہوتی ہی
پھر ایسے خاوند نے ایسی جورو کو زنا کی گالی دی یا اُس جورو سے جو لڑکا پیدا ہوا تھا
اُسکو کہا کہ یہ لڑکا مجھسے پیدا نہین ہی اور عورت نے خاوند پر اُس
گالی دینے کا دعوی کیا تو لعان کرنا واجب ہوگا پھر اگر خاوند نے لعان

کرنے سے انکار کیا تو اُسکو قید کیا جائے تاکہ لعان کرے یا اپنے آپکو جھوٹھا بتاوے پھر جب اپنے آپ کو جھوٹا بتائے تو اُسپر قذف کی حد جاری کی جاوے اور اگر خاوند نے لعان کیا تو جورو پر بھی لعان کرنا واجب ہوا اور اگر عورت نے لعان کرنے سے انکار کیا تو قید کی جاوے تاکہ لعان کرے یا خاوند کو سچا بتاوے پھر اگر خاوند ایسا شخص ہی کہ اُسکی گواہی نمانی جائے یعنی غلام ہی یا کافر ہی یا محدود فی القذف تو اُس خاوند پر قذف کی حد جاری کرینگے اور اگر خاوند ایسا ہی جسکی گواہی مانی جاوے مگر عورت ایسی ہی جسکے گالی دینے والے پر حد جاری نہین ہوتی یعنی باندی ہی یا نابالغ ہی یا دیوانی ہی یا زانیہ تو خاوند پر قذف کی حد اور لعان واجب نہین

مسئلہ لعان کرنے کا طریق قرآن شریف مین بیان ہی کہ پہلے خاوند قاضی کے سامنے چار بار یون کہے کہ خدا کا نام لیکر مین گواہی دیتا ہون کہ مین سچا ہون اس بات مین جو مین نے اس اپنی جورو کو زنا کی گالی دی اور پانچوین مرتبہ یون کہے کہ لعنت خدا کی خاوند پر اگر خاوند جھوٹھا ہی اس بات مین جو اپنی جورو کو زنا کی گالی دی ہی اور ہر بار جورو کی طرف اشارہ کرے بعد اُسکے جورو چار بار کہے کہ خدا کا نام لیکر مین گواہی دیتی ہون اس بات پر کہ خاوند جھوٹھا ہی اس بات پر جو مجھکو اُسنے زنا کی گالی دی ہی اور پانچوین دفعہ یون کہے کہ غضب خدا کا ہو مجھپر اگر خاوند سچا ہو اس بات مین جو مجھکو زنا کی گالی دی ہی پھر جب اس طرح پر دونون شخص لعان کرین تو حاکم کے حکم سے اُن دونو کا نکاح جاتا رہے اور عورت پر

ایک طلاق بائن پڑے پھر آپس مین کبھی نکاح نہ ہوسکیگا **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو کو یون گالی دی کہ یہ بیٹا مجھسے نہین ہی اور دونون مین لعان ہوا تو قاضی اُس بیٹے کو مان کی طرف نسبت کرے اور باپ سے اُسکا نسب نہ لگاوے **مسئلہ** اگر لعان کے بعد خاوند نے کہا کہ مین نے جھوٹ کہا تھا تو خاوند پر قذف کی حد جاری کرین اور اُسکو اختیار ہی کہ پھر اُس عورت سے چاہے تو نکاح کرے **مسئلہ** اگر زید نے غیر عورت کو زنا کی گالی دی اور زید پر گالی کی حد جاری ہوئی یا عورت نے زنا کیا اور اُسپر حد جاری ہوئی تو زید کو اختیار ہی چاہے تو اُس عورت سے نکاح کرلے **مسئلہ** اگر گونگے خاوند نے اپنی جورو کو زنا کی گالی دی تو لعان نہین ہوسکتی **مسئلہ** اگر خاوند نے کہا کہ یہ حمل مجھسے نہین تو لعان جائز نہین اور اگر یون کہا کہ تو نے زنا کیا اور یہ حمل تجھکو زنا سے ہی تو لعان ہوسکتی ہی مگر قاضی یہ حکم نہ کرے کہ یہ حمل اس خاوند سے نہین ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو کے لڑکے کا پیدا ہونا سُنا اور اُسوقت کہا کہ یہ مجھسے نہین ہی یا ایسا اسباب جو جنتے مین درکار ہوتا ہی خریدتے وقت کہا کہ یہ لڑکا مجھسے نہین ہی تو وہ لڑکا اُس باپ کا ثابت نہ ہوگا اور اگر بعد اسکے باپ نے انکار کیا کہ یہ لڑکا مجھسے نہین ہی تو یہ انکار اُسکا درست نہین مگر لعان دونون صورت مین واجب ہی **مسئلہ** اگر دو لڑکے جوڑ یا پیدا ہوئے اور خاوند نے پہلا لڑکا اپنا نہ بتلایا اور دوسرا اپنا بتایا تو خاوند پر گالی کی حد واجب ہوگی اور اگر

پہلا لڑکا اپنا بتایا اور دوسرے کا انکار کیا تو لعان کرنا آویگا اور دونون صورتون مین وہ دونون لڑکے اُسی باپ کے ٹھہرینگے **بابُ العنین** یعنی نامردون کا بیان **مسئلہ** عنین اُسکو کہتے ہین جو عورت سے صحبت نہ کر سکے یا وہ جو کنواری عورت سے صحبت نکر سکے اور مرد پاس رہی ہوئی عورت سے کر سکے **مسئلہ** اگر عورت نے اپنا خاوند ایسا پایا کہ اُسکا عضو تناسل بالکل نہین ہی تو قاضی اُسیوقت دونونکا نکاح توڑ دے یعنی جورو خاوند کو علیحدہ علیحدہ کر دے سو وہ عورت بائنہ ہو جاویگی **مسئلہ** اگر عورت نے خاوند ایسا پایا کہ اُسکے خصیے نکال لیے ہین یا ایسا پایا کہ عنین ہی تو قاضی اُس خاوند کو ایک برس کی مہلت دے پھر اگر اس برس مین اُسنے جورو سے صحبت کی تو بہتر اور اگر نہ کی اور عورت درخواست کرے تو قاضی بعد برس روز کے اُن دونون کو علیحدہ علیحدہ کر دے سو وہ عورت بائنہ ہو جائیگی **مسئلہ** اگر خاوند کہتا ہی کہ مین نے صحبت کی ہی اور عورت کہتی ہی کہ نہین کی تو اور عورتون کو دکھلا دین اور وہ عورتین کہین کہ یہ عورت کنواری ہی تو جورو کو اختیار ہی چاہے تو ایسے خاوند کو اختیار کیے رہے اور چاہے قاضی سے درخواست کرے اور اگر وہ عورت کنواری نہ تھی اور کہتی ہی کہ خاوند نے مجھسے صحبت نہ کی اور خاوند کہتا ہی کہ مین نے صحبت کی ہی تو خاوند کو قسم دینگے پھر جو وہ قسم کھاوے تو اُسکو سچا بتاوینگے **مسئلہ** اگر عورت نے عنین خاوند کو اختیار کر لیا تو پھر اُسکو اختیار نہین رہتا کہ قاضی سے علیحدہ کر دینے کی درخواست کرے **مسئلہ** اگر عورت کو

نامردونکا بیان

ف اصل معنی عنین کے یہ ہین کہ مرد قوت مباشرت ساتھ عورت کے نہ پاوے مگر اہل فقہ نے کنواری کی قید بڑہائی محض سکوت کیلئے ۱۲ سید صادق علی مرحوم

عدت کا بیان

یا خاوند کو کچھ اور عارضہ ہو جیسے قرن یا رتق یا کوڑھ یا برص یا دیوانہ پن تو اختیار نکاح کے رد کرنیکا نہین **باب العدة** یعنی عدت کا بیان **مسئلہ** عورت کو انتظار کرنا جو لازم ہوتا ہی اُسکو عدت کہتے ہین **مسئلہ** حرہ عورت کو اگر خاوند نے طلاق دی یا اور کسی سبب سے نکاح اُسکا فسخ ہوا اور اس عورت کو حیض آیا کرتا ہی تو اُسکے لیے تین حیض تک عدت ہی یعنی تین حیض تک وہ بیٹھی رہے بعد تین حیض کے چاہے تو اور خاوند کرلے اور اگر اسکو حیض نہین آیا کرتا ہی تو اُسکے لیے تین مہینے عدت[له] ہین اور اگر خاوند مرجاوے تو حرہ جورو کی عدت کے چار مہینے اور دس دن ہین اور باندی کے لیے دو حیض یا ڈیڑھ مہینا عدت کا ہی طلاق اور فسخ کی صورت مین اور دو مہینے اور پانچ روز ہین خاوند کے مرجانے کی صورت مین **مسئلہ** اگر حاملہ عورت کے خاوند نے طلاق دی یا نکاح فسخ ہوا یا خاوند مرگیا تو اُسکی عدت یہی ہی کہ جب وہ جنے تب عدت پوری ہو **مسئلہ** اگر موت کی بیماری مین خاوند نے جورو کو طلاق دی اور عدت کے ایام مین وہ خاوند مرگیا تو اُسکے لیے چار مہینے اور دس دن عدت ہین اگر اُس عرصے مین تین حیض ہو جاوین اور اگر اس عرصے مین تین حیض نہ دیکھے تو جب تک تین حیض گذرین تب تک اُسکی عدت ہی **مسئلہ** اگر باندی رجعی طلاق کی عدت مین آزاد ہوئی تو اُسکے لیے تین حیض گذرنا عدت ہین اور اگر بائن طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت مین آزاد ہوئی تو وہی باندی کی عدت پوری کرے **مسئلہ** اگر عورت کا حیض بند

[له] قید عدت مین کہ جس مکان مین رہتی ہو اُسی مکان مین سا کرے بنابر اشد ضرورت اگر کسی یا دن باہر نکلے رات کو اگر اُسی مکان مین سیگے والا عدت جاتی رہیگی یا اس مسئلہ کی اصل تحقیق ہے ۱۲ مولانا سید صادق علی

ہوگیا تھا تو وہ عدت کا شمار مہینون سے کرتی تھی پھر اُسکی عدت مین خون جاری ہوا
تو اب وہ اپنی عدت حیض کے حساب سے شمار کرے **مسئلہ** نکاح فاسد اور
حلال کے شبہہ سے جس عورت سے صحبت کی اُسکی عدت علیحدہ ہوجانے اور
خاوند کے مرجانے کی صورت مین تین حیض ہین اور اُمّ ولد کی عدت آزاد ہونے
اور میان کے مرنے کی صورت مین بھی تین حیض ہین **مسئلہ** جس عورت کا خاوند
نابالغ تھا اور وہ عورت حاملہ ہوئی اور خاوند مرگیا تو اُسکی عدت حمل کا جننا ہی
اور اگر وہ عورت خاوند کے مرنے کے بعد حاملہ ہوئی تو اُسکی عدت مین وہی چار
مہینے اور دس دن ہین اور وہ حمل دونون صورت مین اُس خاوند کا نہ ٹھہریگا **مسئلہ**
اگر عورت کو حیض کی حالت مین طلاق دے تو وہ حیض عدت مین شمار نہوگا
مسئلہ اگر عدت والی عورت کے ساتھ شبہہ سے صحبت کی تو اُسپر دو عدتین چاہئین
اور اس صحبت کے بعد جو حیض ہو تو وہ حیض عدتون مین شمار ہوگا اور جب پہلی
عدت تمام ہوجاوے تب دوسری عدت شمار کرینگے **مسئلہ** عدت شروع ہوگی
موت کی صورت مین خاوند کے مرنے کے بعد اور طلاق کی صورت مین طلاق کے بعد
اور نکاح فاسد کی صورت مین علیحدہ ہوجانے کے بعد یا جب خاوند اُس سے
صحبت چھوڑنیکا قصد کرے **مسئلہ** اگر عورت نے کہا کہ میری عدت پوری ہوگئی
اور خاوند نے کہا جھوٹ ہی ابھی پوری نہین ہوئی تو عورت اگر قسم سے کہے تو
اُسکے کہنے کا اعتبار ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی عدت مین بیٹھی ہوئی جورو سے پھر

حاشیہ: ام ولد اسکو کہتے ہین کہ باندی جنے مولی اپنے سے لڑکا جنا ہو ۱۲ منہ
بیچ اس صورت کے کہ خاوند نابالغ ہو قرار پانا حمل کا محال ہے کیونکہ شرع شریف نے ... کوئی نہ صورت مسئلہ اسطور سے بیان نہ فرمائی ۱۲ مولانا سید صادق علی مرحوم

اور صحبت کرنے سے پہلے اُسکو طلاق دی تو کل مہر اور نئے مہر سے عدت
لازم ہوگی **مسئلہ** اگر ذمی نے ذمیہ عورت کو طلاق دی تو عدت واجب نہین ہی **فصل**
مسلمان بالغہ عورت کا خاوند جب مرجاوے یا طلاق بائنہ دیوے تو وہ عورت
عدت کے دنون مین اپنا سنگھار نہ کرے اور خوشبو اور سر ملاور تیل اور منھدی
نہ لگاوے اور کسمبی اور زعفرانی کپڑا نہ پہنے ہان اگر عذر ہو تو مضایقہ نہین مثلاً
آنکھ مین بیماری ہو تو سرمہ لگانا عدت مین جائز ہی و علی ہذا القیاس اور
میان نے اگر اپنی سہیلی[۵۱] کو آزاد کردیا تو وہ سہیلی اور وہ عورت جسکا نکاح فاسد تھا
یہ کام نچھوڑین **مسئلہ** عدت کی حالت مین بیٹھی ہوئی عورت سے منگنی[۵۲] کرنا
درست نہین ہان اشارے کنایہ سے اُس سے پیغام نکاح کا کرنا درست ہی مثلاً
اُس سے یون کہا کہ تو اچھی عورت ہی اور امید ہی کہ اللہ مجھکو ایک اچھی عورت سے ملاویگا
مسئلہ طلاق کی عدت مین جو عورت بیٹھی ہو وہ اپنے رہنے کے گھر سے
باہر نہ نکلے اور جو عورت موت کی عدت مین ہو وہ اگر دن کو یا تھوڑی رات کو
نکلے تو مضایقہ نہین مگر پھر رات ہی کو پھر آوے اور اُسی مکان مین رہے
اور طلاق اور موت کی عدت والی عورتین اُسی گھر مین عدت کے دن گذارین
جس گھر مین اُنپر عدت واجب ہوئی الا یہ کہ کوئی وہان سے نکال دے یا وہ مکان
گر پڑے تو اور مکان مین گذارین **مسئلہ** اگر عورت اپنے خاوند کے ساتھ سفر مین ہی
اور خاوند نے اُسکو طلاق بائن دی یا خاوند مرگیا ایسے مقام پر کہ

۵۱ سہیلی ہندی لفظ ہی جسکے معنی لونڈی کے ہین اور یہی مراد فقیہون کی عجب نہین کہ اس لفظ سے حرم ہو ۱۲

۵۲ منگنی یہ لفظ ہندی ہی معنے اسکے یہ ہین کہ قبل عروسی رسومات ایسے کرنا کہ نسبت قرار پا جاوے یعنی اس لڑکے یا لڑکی کو منگ لیا ۱۲ مولانا سید صادق علی

وہان سے اُسکا شہر تین دن سے کم کی راہ پر ہی تو اپنے شہر کو لوٹ آوے اور
اگر تین دن کی راہ ہی تو اختیار ہی خواہ اپنے شہر کو لوٹ آوے اور خواہ جہان کو
جاتی تھی وہین کو چلی جاوے ساتھ مین اُسکا ولی ہو یا نہو اور اگر کسی شہر مین
خاوند نے طلاق بائن دی یا خاوند مر گیا تو وہین عدت کے دن گذارے بعد
عدت کے کسی اپنے محرم کے ساتھ اُس شہر سے نکلے **باب ثبوت النسب**[لہ]
یعنی نسب کے ثابت ہونے یا نہونے کے مسئلے مسئلہ اگر زید نے ایک عورت
سے کہا کہ اگر مین تجھسے نکاح کرون تو تجھکو طلاق ہی پھر اُس سے نکاح کیا اور
نکاح سے چھ[لہ] مہینے بعد اُس عورت کے اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد زید ہی کی
ٹھہریگی اور اُس عورت کا مہر خاوند کو دینا واجب ہوگا مسئلہ اگر رجعی طلاق کی عدت
مین عورت ہی اور ابھی اقرار عدت گذرنے کا نہین کیا اور اُسکے اولاد پیدا ہوئی
تو وہ اولاد اُس خاوند ہی کی ٹھہریگی اگرچہ طلاق سے دو برس سے زیادہ
عرصہ کے بعد جنے پھر طلاق کے دن سے دو برس سے کم مین اگر وہ جنے تو مراجعت
ثابت نہوگی اور نسب ثابت ہوگا اور اگر دو برس سے زیادہ عرصہ کے بعد
جنے تو خاوند کا رجوع کرنا ثابت ہوگا اور بائن طلاق کی عدت والی عورت کے
اولاد ہوئی اور اُسنے عدت کے گذرنے کا اقرار نہین کیا ہی سو اگر دو برس سے
کم مین اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُسکے خاوند کی ٹھہریگی اور اگر دو برس پر
یا دو برس سے زیادہ عرصہ کے بعد جنے تو وہ اولاد اُس خاوند کی نہ ٹھہرے گی

[لہ] نسب کے معنی لغت مین اصل و نسل کے ہین اور اصطلاح فقہیون مین نسبت ہونا مولود کی جانب باپ کے نہ غیر کی طرف فافہم بعقل السلیم یا سن لے ذہن مستقیم ۱۲

[لہ] یہ شرع شریف مین پیدا ہونے لڑکے کی اقل مدت چھ مہینے ہین اور اکثر دو برس ۱۲ مولانا سید صادق علی صاحب

باب ثبوت النسب

ہان اگر خاوند دعوی کرے تو البتہ وہ اولاد اُسی کی ٹھہریگی مسئلہ اگر مراہقہ[۵۱] عورت کے خاوند نے بائن یا رجعی طلاق دی اور نو مہینے سے کم عرصہ مین اُسکی اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد اُسی خاوند کی ٹھہریگی اور اگر نو مہینے پر یا نو مہینے سے زیادہ عرصہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُس خاوند کی نہ ٹھہریگی مسئلہ اگر وفات کی عدت والی عورت نے عدت کے گذرنے کا اقرار کیا اور اقرار سے چھ مہینے سے کم مین اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُسکے خاوند کی ٹھہریگی مسئلہ اگر خاوند کی موت کی عدت مین عورت ہی اور اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُسکی اُسی خاوند کی ٹھہریگی دو برس تک اگر اُس عورت نے عدت کے گذر جانے کا اقرار نہین کیا مسئلہ اگر بائن[۵۲] طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت والی عورت کے اولاد ہوئی اور اُسکا خاوند یا خاوند کے وارث اولاد ہونے سے منکر ہووے اور دو برس سے کم مین اولاد ہوئی ہی اور اُس عورت نے عدت کے گذر جانے کا اقرار نہین کیا ہی اگر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتین اولاد ہونے کی گواہی دین یا حمل ظاہر ہووے یا وارث اُسکو سچا بتاوین تو وہ اولاد اُسی خاوند کی ٹھہریگی مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اور چھ مہینے سے کم مین اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد اُس خاوند کی نہ ٹھہریگی اور اگر چھ مہینے یا چھ مہینے سے زیادہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اُسی خاوند کی ٹھہریگی اگر خاوند چپ تھا اور اگر خاوند نے پیدا ہونے کا انکار کیا تو ایک عورت کی گواہی سے اولاد

[۵۱] مراہق بضم میم وکسر ہا اُس لڑکے کو کہتے ہین کہ نزدیک بلوغ کے پہونچا ہو ۱۲

[۵۲] طلاق بائن اسکو کہتے ہین کہ مرد پھر عورت کو نکاح مین نہ لاسکے اور رجعی کے یہ معنی ہین کہ پھر رجوع کرسکیگا ۱۲ مولانا سید صادق علی مرحوم

پیدا ہونا ثابت ہو کر نسب ثابت ہوگا اور اگر اولاد پیدا ہونے کے بعد جورو خاوند مین اختلاف ہوا عورت کہتی ہی کہ چھ مہینے ہوے تجھکو مجھسے نکاح کیے ہوے اور خاوند چھ مہینے سے کم بتاتا ہی تو اُس عورت ہی کا کہنا معتبر ہی اور وہ اولاد اُسی خاوند کی ٹھہرے گی **مسئلہ** خاوند نے جورو سے کہا اگر تو جنے تو تجھپر طلاق ہی پھر ایک عورت نے گواہی دی کہ وہ عورت جنی تو اُسپر طلاق نہین پڑگئی اور اگر خاوند نے حمل رہنے کا اُسکے اقرار کیا تو بے گواہی کے طلاق پڑگئی **مسئلہ** زیادہ حمل دو برس تک رہتا ہی اور کم چھ مہینے تک **مسئلہ** اگر زید کی باندی سے عمرو نے نکاح کیا پھر اُسکو طلاق دی پھر زید سے وہ باندی مول لی سو مول لینے سے چھ مہینے سے کم مین اسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد عمرو ہی کی ٹھہرے گی اور اگر چھ مہینے پر اُسکے اولاد ہوئی تو وہ اولاد عمرو کی نہ ٹھہریگی ہان اگر عمرو دعویٰ کرے تو ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے کہا کہ اگر تیرے پیٹ مین بچہ ہی تو وہ مجھسے ہی پھر ایک عورت نے گواہی دی اس باندی کے اولاد ہوئی تو وہ باندی زید کی ام ولد ٹھہر گئی **مسئلہ** اگر زید نے ایک لڑکے کو اپنا بیٹا بتایا اور زید مر گیا اور اُس لڑکے کی مان نے کہا کہ مین زید کی جورو ہون اور یہ لڑکا زید کا بیٹا ہی تو وہ عورت اور وہ لڑکا زید کے وارث ہونگے اور اگر حرہ ہونا اُس عورت کا معلوم نہین ہی اور زید کے وارث نے اُسکو کہا کہ میرے باپ کی ام ولد ہی تو وہ عورت زید کی میراث نہ پاویگی

باب الحضانۃ یعنی اولاد کی پرورش کے مسئلے **مسئلہ** اولاد پرورش کے لیے ماں ہی کے پاس رہے پھر وہ ماں اُس اولاد کے باپ کے نکاح میں موجود ہو یا نکاح باقی نہ رہا ہو اور ماں نہ ہو تو نانی کے پاس اور نانی نہ ہو تو دادی کے پاس اور اگر وہ نہو تو سگی بہن کے پاس اور وہ نہ ہو تو ماں کی بیٹی کے پاس اور وہ نہو تو سگی خالہ پاس اور وہ نہ ہو تو نانی کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو نانا کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو سگی پھوپھی پاس اور وہ نہ ہو تو دادی کی بیٹی پاس اور وہ نہ ہو تو دادا کی بیٹی پاس اور اِن عورتوں میں اگر کسی عورت نے ایسے شخص سے نکاح کر لیا جو اُس اولاد کا غیر محرم تھا تو اُس عورت کو وہ اولاد پرورش کے لیئے نہ ملیگی پھر جب اُنمیں وہ نکاح جاتا رہے تو پھر اُسکو وہ اولاد پرورش کو مل سکتی ہی **مسئلہ** اگر عورتیں نہوں تو جو مرد عصبہ قریب کا ہوگا اُسکو پرورش کا حق پہونچے گا موافق ترتیب **مسئلہ** ماں اور نانی کے پاس پرورش کو رکھنا بہتر ہی اگر لڑکا ہو جب تک وہ سات برس کا ہو جاوے اور اگر لڑکی ہو تو جب تک کپڑوں سے ہونے لگے اور ماں اور نانی کے سوا اگر کسی کے پاس ہو تو جب تک لڑکی کو شہوت ہونے لگے **مسئلہ** باندی اور ام ولد کو پرورش کا حق نہیں پہونچتا جبتک کہ آزاد نہو جاویں **مسئلہ** اگر باپ مسلمان اور ماں ذمیہ ہی تو جبتک وہ اولاد دین کی بات نہ سیکھے تب تک اُس ماں کے پاس پرورش پاوے **مسئلہ** اولاد کو اختیار نہیں ہی

اولاد کی پرورش کا بیان

یہاں بیان پرورش اولاد فرمایا کہ جس کے سبب سے نسل انسان قائم رہے اور بنیاد بنی آدم ثبات پذیر ہو جو ماں کو یعنی کل عورات کو سلیقہ پرورش اطفال ہوتا ہی لہذا ماں کو واسطے پرورش کے مقدم حکم فرمایا اور اسی جہت سے مرتبہ بھی ماں کا زیادہ باپ سے ہی ۱۲ مولانا سید صادق علی صاحب ۱۹۱م

کہ جسکے پاس چاہے رہے مسئلہ طلاق بائی ہوئی عورت اولاد اپنے ساتھ سفر کو
نہ لیجاوے مگر ہان اپنے وطن کو جہان اُسکا نکاح ہوا تھا اگر لیجاوے تو مضائقہ نہین
باب النفقہ جورو کو خوراک و پوشاک دینے کے مسئلے مسئلہ کھانا اور کپڑا اپنی
جورو کو دینا مرد پر واجب ہی پھر اگر مرد توانگر ہی اور جورو بھی توانگر کی بیٹی
یا خود توانگر ہی تو کھانا کپڑا توانگرون کا سا اور اگر دونون محتاج ہین تو محتاجونکا سا
اور اگر ایک توانگر ہی تو درمیانی طرح کا مسئلہ اگر اپنا مہر لینے کے لیے
عورت اپنے خاوند کو اپنے ساتھ صحبت نہ کرنے دے تو بھی خاوند پر کھانا کپڑا
دینا آویگا مسئلہ اگر جورو خاوند کی بلا اجازت کہین چلی جاوے
یا بلا سبب صحبت نہ کرنے دے یا ایسی کم عمر ہو کہ خاوند اُس سے صحبت
نہ کرسکے یا وہ عورت کسی کے قرض کی بابت قید ہو یا کسی نے اُسکو غصب
کر لیا ہو یا خاوند کے سوا اور کسی کے ساتھ حج کرنیکو گئی ہو یا بیمار ہو یا کبھی خاوند
کے گھر نہ ہی ہو تو اُسکو کھانا کپڑا دینا مرد پر واجب نہین مسئلہ اگر خاوند توانگر ہو
تو عورت کی خدمت کرنے والے کا بھی کھانا کپڑا دیا کرے مسئلہ اگر خاوند جورو کو
روٹی کپڑا نہین دیسکتا ہی تو اُنکو نکاح سے علحدہ نکردین بلکہ جورو کو حکم کرین کہ
مرد کے اوپر قرض لیکر کھاوے پہنے مسئلہ اگر پہلا خاوند خوار تھا اور اب توانگر
ہو گیا تو اب توانگرون کا سا کھانا کپڑا دیا کرے اگرچہ پہلے اسکو قاضی نے خوارونکا سا
کھانا کپڑا دینے کا حکم کیا تھا مسئلہ اگر کچھ روز ون جورو کو کھانا کپڑا نہ دیا تو اب

جورو کو نان و نفقہ دینے کا بیان

لہ مرد کو لائق ہی اور سزاوار ہی کہ اپنی ہمت اور وسعت کے موافق جورو کے نان و نفقہ دینے مین کمی نکرے اور جو قدرت ہو تو اسکے خدمتی کا بھی صرف اپنے ذمہ کرے اور جو عسرت ہو تو باہم تمام لیت و لعل سے خاطر جورو کی مشغول رکھے اور نرمی کا برتاو کرے لیا گیا ہی سے ۱۲ مولوی صادق علی صاحب مرحوم

پچھلے دنون کا خاوند سے نہ دلایا جاویگا ہان اگر قاضی حکم دے یا جورو خاوند
آپسمین راضی ہو جاوین تو اُسقدر البتہ دینا آویگا مسئلہ اگر جورو مرگئی یا خاوند مرگیا
تو کھانا کپڑا جاتا رہا اگرچہ حکم ہوا ہو مسئلہ اگر جورو نے آیندہ کا کھانا کپڑا لے لیا اور خاوند
مرگیا تو وہ اُس عورت سے پھیر نہ لینگے مسئلہ اگر غلام نے میان کی اجازت سے نکاح
کیا تو جورو کے کھانے کپڑے کے لیے وہ غلام بیچا جاویگا مسئلہ اگر باندی[سلہ] کا نکاح ہوا
اور میان نے وہ باندی خاوند کو سونپ دی تو خاوند پر اُسکا کھانا کپڑا دینا
آویگا مسئلہ خاوند پر واجب ہی کہ جورو کے رہنے کو ایک مکان دے کہ اُسمین
خاوند کا یا جورو کا کوئی رشتہ مند نرہتا ہو اور خاوند چاہے تو جورو کے رشتہ مندن کو
اُس مکان مین نہ آنے دے ہان اگر وہ رشتہ دار اُس عورت کو دیکھین یا
اُس سے باتین کرین تو خاوند نہین روک سکتا مسئلہ اگر زید غائب ہو اور
اُسکا مال عمرو کے پاس ہی اور عمرو کو مال کا اقرار ہی اور زید کی جورو ہی کہ اُسکی
جورو ہونے کا بھی عمرو کو اقرار ہی تو قاضی اُسی مال سے زید کی جورو اور زید کی
کم عمر اولاد اور زید کے مان باپ کے لیے کھانا کپڑا دلاوے مگر اُس جورو سے
ضامن لے لیوے مسئلہ طلاق کی عدت والی عورت کے لیے بھی کھانا
اور کپڑا اور مکان دینا عدت کے دنون تک خاوند کے ذمہ ہی مسئلہ خاوند کی
موت کی عدت والی عورت کے لیے کھانا کپڑا خاوند کے گھر سے واجب نہین مسئلہ
اگر عورت نے خطا کی اُسکے سبب سے یا عورت مرتد ہوگئی اُسکے باعث سے جورو خاوند

سلہ مسئلہ باندی غیر کا حکم بیچ مسئلہ مس کرنے اُسکے کے بدون اجازت اُسکے مالک کے وہ باندی حکم مادر اور خواہر کا رکھتی ہے اور امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک اور امام شافعی اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حکم محرم کا رکھتی ہے ۱۲ مولوی سید صادق علی صاحب مرحوم

علیحدہ ہو گئے تو کھانا کپڑا خاوند پر دینا آویگا **مسئلہ** اگر بائنہ طلاق کی عدت مین
عورت مرتد ہو گئی تو عدت کے دنون کا کھانا اور کپڑا خاوند کے ذمہ سے جاتا رہا
اور اگر اسی عدت مین خاوند کے بیٹے کو اپنے ساتھ زنا کا اختیار دیا تو
کھانا اور کپڑا عدت کے ایام کا جاتا نہین رہتا **مسئلہ** محتاج اولاد کو کھانا کپڑا
دینا باپ پر واجب ہی **مسئلہ** اولاد کی مان سے زبردستی باپ اولاد کو دودھ[لہ]
نہ پلواوے بلکہ باپ اپنی اولاد کے دودھ پلانے کے لیے دائی نوکر رکھے اور مان
کے پاس رہے اور مان اپنے پاس سے دائی نوکر رکھے اگر وہ مان باپ کے نکاح
مین ہووے یا عدت مین ہووے اور اگر بعد عدت کے اجر مثل پر مان ہی دودھ
پلانا قبول کرے تو اُسیکا حق زیادہ ہی وہ اولاد اُسی کے سپرد رہیگی **مسئلہ** اگر مان
باپ اور دادی دادا اور نانی نانا محتاج ہون تو اُنکو کھانا کپڑا دینا واجب ہی **مسئلہ**
مسلمان کے ذمہ کافر رشتہ دار کا اور کافر کے ذمہ مسلمان رشتہ دار کا کھانا
کپڑا نہین ہان اگر جورو کافرہ اور خاوند مسلمان ہو یا خاوند کافر اور جورو مسلمان
ہو تو کھانا کپڑا دینا آویگا اور اگر اولاد کافر ہو اور مان باپ مسلمان ہون یا مان باپ
کافر ہون اور اولاد مسلمان ہو تو بھی کھانا اور کپڑا دینا آویگا **مسئلہ** اولاد کو کھانا
کپڑا دینے مین باپ کا کوئی اور شریک نہوگا اور مان باپ کو کھانا کپڑا
دینے مین اولاد کا کوئی شریک نہوگا **مسئلہ** جو ذی رحم محرم فقیر ہو اور
کما نہ سکتا ہو لولا لنگڑا وغیرہ ہو تو اُسکا کھانا کپڑا تونگر پر میراث کے حصے کے موافق

لہ تا وقتیکہ عورت دودھ پلاوے لڑکے خواہ لڑکی کو نان نفقہ حسب حیثیت اُسکا باپ پر واجب ہے اور خاطرداری بھی اور نگاہداشت موافق امور ضروریہ کے اور مراد یہ ہو کہ زبردستی نکرے بلکہ باطلاعات و خوشامد پیش آوے ۱۲ مولوی اسید صادق علی صاحب مرحوم

دینا آویگا یعنی عورت پر ایک حصہ اور مرد پر دونا مسئلہ اگر باپ اپنی خوراک و پوشاک
کے لیے غائب بیٹے کا اسباب بیچ لیوے تو درست ہی مگر عقار اُسکا بیچ لینا
درست نہین مسئلہ اگر امانت دار بیٹی کی دھروہر اُسکے ماں باپ کو بے حکم قاضی کے
کھلاوے پہناوے تو امانت دار کو دینا آوے اور اگر ماں باپ کے پاس
اولاد کا مال ہی اور اُنھون نے کھالیا تو اُنپر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر قاضی نے
کھانا کپڑا ماں باپ کا اولاد پر یا اولاد کا باپ پر یا ذی رحم محرم کا ٹھہرا دیا
اور کچھ مدت تک اُنکو نہ ملا تو پھر وہ پچھلا کھانا کپڑا جاتا رہا ہاں اگر قاضی نے
قرض لیکر کھانے کو حکم کیا ہو تو وہ خرچ دینا آویگا مسئلہ باندی غلام کا کھانا
کپڑا مالک کے ذمہ پر ہی پھر اگر مالک نہ دے تو وہ باندی اور غلام آپ کمالے
اور اگر کما نہ سکے تو قاضی مالک سے کہے کہ اسکو بیچ ڈال

کتاب الاعتاق

یعنی غلام باندی کو آزاد کرنیکا بیان مسئلہ جب آدمی پر سے کسی کی ملک
اور غلامی جاتی رہے تب جو شریعت کی طرف سے اُسکو طاقت ہو اُسکو آزادی
کہتے ہین مسئلہ جو عاقل بالغ جب اپنے غلام کو آزاد کرے تب آزاد ہو
مسئلہ اگر مالک نے اپنے بردے سے یون کہا کہ تو حُر ہی یا کہا کہ تیرا سر آزاد ہی
یا کہا کہ تیرا منھ آزاد ہی یا تیری گردن آزاد ہی یا باندی سے کہا تیری فلان آزاد ہی
یا کہا کہ تو آزاد کیا گیا ہی یا کہا کہ مین نے تجھکو آزاد کیا تو وہ بردہ آزاد ہو جاویگا
مالک کی نیت آزاد کرنے کی ہووے یا نہووے مسئلہ اگر مالک نے یون کہا

سلہ مسئلہ معلوم ہوا کہ کل اشیا اولاد کی اگر ماں باپ اُنپر تصرف کرین اجازتًا اور غیر اجازتًا روا ہی اور درست ہی اور اولاد کو بدون حکم واجازت والدین دست تصرف کسی چیز پر ماں باپ کے ہی اور جائز نہین ہی ۱۲ مولوی سید صادق علی صاحب مرحوم

غلام باندی کو آزاد کرنیکا بیان

کہ میری مالکی تجھپر نہین یا کہا کہ میرا اختیار تجھپر نہین اور نیت نہ تھی تو آزاد نہین ہوا
اسی طرح اگر غلام کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ بیٹا میرا ہی یا باپ ہی یا میرا
میان ہی یا کہا ای میرے میان یا کہا کہ ای حُر یا کہا ای آزاد کیے گئے یا باندی کو
کہا یہ میری مان ہی اور نیت آزاد کرنے کی تھی تو آزاد ہو جاویگی مسئلہ اگر
مالک نے اپنے بردہ سے کہا کہ ای میرے بیٹے یا کہا ای میرے بھائی یا کہا
کہ میری حکومت تجھپر نہین ہی یا ایسے لفظ کہے جسکے کہنے سے طلاق ہو جاتی ہی یا یون
کہا کہ تو ایسا ہی جیسے حُر تو آزاد نہو جائیگا مسئلہ اگر زید اپنے ذی رحم محرم کا
مالک ہو گیا تو وہ آزاد ہو گیا اگر زید نابالغ یا دیوانہ ہو مسئلہ اگر اللہ تعالیٰ
کے واسطے آزاد کیا یا شیطان کے واسطے آزاد کیا یا بُت کے واسطے آزاد کیا
یا کسی کی زبردستی سے آزاد کیا یا نشہ کی حالت مین آزاد کیا تو آزاد ہو گیا مسئلہ
اگر زید نے عمرو کے غلام سے کہا کہ اگر مین تجھکو مول لون تو تو آزاد ہی پھر مول لیا
تو وہ آزاد ہو گیا اور اگر اپنے غلام سے کہا کہ اگر تو فلانے کام کرے یا کہا کہ فلانا کام
ہووے تو تو آزاد ہی پھر ویسا ہی ہوا تو وہ آزاد ہو گیا مسئلہ اگر حاملہ باندی
کو آزاد کیا تو باندی اور حمل دونون آزاد ہو گئے اور اگر حمل کو آزاد کیا تو
حمل ہی آزاد ہوا مسئلہ اگر باندی ہو تو اسکی اولاد بھی باندی و غلام ہی
اور اگر حرہ ہو تو اولاد بھی حرہ ہی اور اگر مان مدبرہ ہی تو اولاد بھی اور اگر مان
ام ولد ہو تو اولاد کا بھی وہی حکم ہی اور اگر مان مکاتبہ ہو تو اولاد کا بھی وہی حال ہی ہان

بیان
آزادی لونڈی
غلام کا مدار اوپر اسکے
کہ اسوقت آزادی نیت
پر منحصر ہین کسی
صورت مین ہو
اگر نیت کرچکا ہی کہ
تو آزاد ہو جائے گا
اور جو نیت نہین
کی ہی تو آزادی مین
ابھی تامل ہی ۱۲
مولوی اسمٰعیل
صادق علی صاحب

اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ اولاد حر ہی **باب العبد الذی یعتق بعضہ** یعنی اگر ایک غلام مین سے تھوڑا آزاد کیا اُسکا بیان **مسئلہ** اگر ایک غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا تو اسیقدر آزاد ہوا اور سب غلام آزاد نہوا **مسئلہ** اگر غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا تو باقی قدر وہ غلام میان کو روپیہ کما دے اور وہ غلام ایسا ہی جیسے مکاتب[۱] **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکون کا ایک غلام ہی سو زید نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو عمرو اپنا حصہ بھی آزاد کر دے یا اپنے حصہ کے قدر اُس غلام سے کما لے اور اس غلام کی اولاد زید اور عمرو دونون کو ملیگی یا عمرو زید سے اپنے حصہ کی قدر کا روپیہ لے اگر زید تونگر ہو اور پھر زید اُس غلام سے اُسقدر لے لے تو اس صورت مین اولاد کا حق زید ہی کو ملیگا **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکونکا ایک غلام ہی اور زید گواہی دیتا ہی کہ عمرو نے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور عمرو گواہی دیتا ہی کہ زید نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو وہ غلام دونون کو کما دے **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریکونکا ایک غلام ہی اور زید نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر آوے تو فلانے روز یہ غلام آزاد ہی اور عمرو نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر نہ آوے تو فلانے روز یہ غلام آزاد ہی سو وہ دن گذر گیا اور معلوم نہین کہ وہ بکر مکان کے اندر آیا یا نہین تو وہ غلام آدھا آزاد ہو گیا اور آدھے دام زید اور عمرو دونون کو کما دے اور اگر زید نے قسم کھائی کہ جو فلانے روز بکر مکان مین آوے تو میرا غلام

باب العبد الذی یعتق بعضہ

۱؎ مکاتبہ اور مکاتب اسکو کہتے ہین کہ مولی نے اُس سے لکھوا لیا ہو خواہ زر خواہ مدت خدمت پس بعد ادا ہونے اُسی زر یا مدت کے وہ آزاد ہو جاوے فافہم وتامل ۱۲ مولانا سید محمد صادق صاحب مرحوم

غلام آزاد ہی اور عمرو نے قسم کھائی کہ اگر فلانے روز بکر مکان مین نہ آوے تو میرا
غلام آزاد ہی سو وہ دن گذر گیا اور بکر کا آنا نہ آنا معلوم نہین تو کوئی آزاد نہوا
مسئلہ اگر زید اور عمرو دونون نے ایک غلام مول لیا کہ وہ زید کا بیٹا تھا تو زید کا
حصہ آزاد ہو گیا اور زید پر عمرو کے حصہ کا ضمان نہین اب عمرو یا تو اپنا حصہ
آزاد کرے یا اُس غلام سے کموالے **مسئلہ** اگر آدھا غلام ایک اجنبی نے
خریدا پھر باقی آدھا اُس غلام کے باپ نے خریدا اور یہ باپ تونگر ہی تو وہ اجنبی
اُس باپ سے ضمان لے یا اُس غلام سے کموالے **مسئلہ** اگر باپ نے اپنا بیٹا
آدھا مول لیا اُسی سے جسکے ملک مین وہ سب تھا تو اُس باپ پر ضمان نہین
مسئلہ اگر زید عمرو و بکر تینون تونگرون کا ایک غلام ہی اُنمین زید نے اُسکو مدبر
کیا اور عمرو نے آزاد کیا اور بکر چپ رہا تو بکر زید سے ضمان اپنے حصہ کا لے
اور زید عمرو سے تہائی کا ضمان لے نہ اُسقدر کا ضمان جو زید سے بکر نے لیا
مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکون کی ایک باندی ہی سو زید سے عمرو نے کہا
کہ یہ تیری ام ولد ہی اور عمرو نے انکار کیا تو وہ باندی ایک روز عمرو کا کام کیا کرے
اور ایک روز بیٹھی رہا کرے **مسئلہ** ام ولد کی قیمت نہ کی جاوے گی پھر دو
شریکون کی اگر ام ولد ہی اور ایک نے آزاد کر دی تو اُسپر ضمان نہین **مسئلہ**
اگر زید کے تین غلام ہین اُنمین سے دو غلام اُسکے سامنے آئے اُسنے کہا
ایک تم مین کا آزاد ہی پھر ایک اُنمین کا وہان سے چلا گیا اور تیسرا آیا

پھر زید نے اُس پہلے اور تیسرے سے کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہی پھر زید بدون بیان کئے مرگیا تو اُس غلام کی جو پہلے سے وہان موجود تھا تین چوتھائیان آزاد ہوئین اور دو غلام آدھے آدھے آزاد ہوئے اور اگر موت کی بیماری مین یہ ہوا تھا اور یہ تین غلام ہی اُسکا ترکہ رہا تو اُن تینون کی تہائی تہائی پر یہ حکم جاری کرینگے **مسئلہ** اگر زید کے عمرو اور بکر دو غلام ہین اور زید نے کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہی اور بیان نہ کیا کہ کونسا پھر اُنمین سے عمرو کو بیچا یا عمرو مر گیا یا آزاد کر دیا یا مدبر کیا یا کسی کو دے ڈالا تو اُس پہلے کہنے کے بموجب بکر آزاد ہو گیا اور اگر دو باندیون سے یون کہا تھا پھر ایک کو اُنمین سے اپنی صحبت مین رکھا تو دوسری آزاد نہ ہو جاویگی ہان اگر اس طرح سے طلاق مبہم دی تھی دو عورتون مین پھر ایک کے ساتھ صحبت کی یا ایک مر گئی تو دوسری عورت پر طلاق ہو گئی **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے کہا کہ پہلا لڑکا اور جو بیٹی جنے تو تو آزاد ہی سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی جنی اور یہ پہلا معلوم نہین تو وہ لڑکا غلام ہی اور وہ باندی اور لڑکی آدھی آدھی آزاد ہین **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے اپنے غلامون مین سے یا دو باندیون مین سے ایک کو آزاد کیا ہی تو گواہی لغو ہی ہان اگر گواہی دی کہ موت کی بیماری مین دو مین سے ایک آزاد کیا ہی یا گواہی دی کہ دو عورتون مین سے ایک کو طلاق دی تو البتہ گواہی مانی جائیگی **باب الحلف[1] بالعتق**

[1] حلف کے معنی قسم کھانا ہے خواہ زبانی قسم خدا کی کھاوے خواہ باعتبار رواج زمانہ قرآن اٹھاوے دونون صورتین حلف بلا درست ہین ۱۲ فافہم وتامل مولوی سید صادق علی صاحب

یعنی

یعنی آزاد کرنے پر قسم کا بیان **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ جو مین اس مکان مین بیٹھون تو اُس دن جو میرا غلام ہو وہ آزاد ہی تو جو غلام اُسکا اُسدن ہو جس دن وہ اُس مکان مین بیٹھے اِس قسم کے بعد وہ آزاد ہو جاوے اور اگر یہ نہ کہا کہ اُس دن جو میرا غلام ہو تو اِس قسم سے پہلے کا جو غلام ہوگا وہ اُسکے اُس مکان مین بیٹھنے سے آزاد ہو جائیگا **مسئلہ** مملوک کے لفظ کہنے سے حمل نہین شامل ہوتا ہی پھر اگر زید نے کہا کہ جو میرا مملوک ہو وہ کل آزاد ہی اور اُسکا ایک غلام تھا اور باندی کو ایک حمل تھا سو وہ باندی جنی اور کل ہوا تو وہ جو پہلے سے قسم کے وقت اُسکا غلام تھا وہی آزاد ہوا **مسئلہ** اگر زید نے یون کہا کہ جو میرا غلام ہی وہ پرسون آزاد ہی یا یون کہا کہ جسکا مین مالک ہون وہ پرسون آزاد ہی اور ایک غلام تھا اُسکا اور ایک غلام اور مول لیا پھر پرسون کا دن ہوا تو وہی غلام جو قسم کے وقت اُسکا تھا آزاد ہوگا اور جو بعد قسم کے خریدا تھا وہ نہین **مسئلہ** اگر کہا کہ جس غلام کا مین مالک ہون وہ میرے مرنے کے بعد آزاد ہی اور اسوقت مین اسکا ایک غلام تھا پھر اُسنے اور ایک غلام مول لیا اور مرا تو وہ دونون غلام اُسکے تہائی مال سے آزاد ہو جائینگے

باب العتق علی جعل یعنی مال کے بدلے غلام کے آزاد کرنے کا بیان **مسئلہ** اگر زید نے اپنے غلام کو کچھ مال کے بدلے آزاد کیا اور غلام نے مال دینا قبول کیا تو آزاد ہو گیا اور اگر یون کہا تھا کہ اگر تو اتنا مال ادا کرے تو تو آزاد ہی تو وہ

غلام ماذون ہو گیا اور جب اتنا مال مالک کو لا دیوے تو آزاد ہو جاوے مسئلہ
اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہی ہزار روپیہ
کے بدلے پھر زید کے مرنے کے بعد اگر غلام نے ہزار روپیے قبولے تو آزاد ہی
مسئلہ اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو آزاد ہی اگر تو میری برس روز تک
خدمت کر دے اور غلام نے مانا تو وہ غلام آزاد ہی اور ایک برس تک زید کی
خدمت کر دے پھر اگر خدمت سے پہلے ہی زید مر گیا تو وہ غلام اپنی قیمت
اُسکے وارثون کو دے مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو اپنے پاس کی باندی کو
ہزار روپیے پر میرے ذمہ پر آزاد کر دے اس شرط پر کہ میرے ساتھ اُسکا نکاح
کر دے سو عمرو نے آزاد کر دی اور اُس باندی نے نکاح سے اُسکے ساتھ انکار کیا
تو وہ مفت آزاد ہو گئی اور اگر یون کہا تھا کہ میری طرف سے آزاد کر تو
ہزار روپیہ کو اُسکی قیمت پر اور مہر مثل پر پھیلا دینگے اور جسقدر قیمت پر اُسمین سے
آویگا اُسیقدر عمرو زید کو دیدے **باب التدبیر** یعنی غلامون کو مدبر کرنیکا بیان
مسئلہ مطلق موت پر آزاد ہونے کو اٹکانا اسکو مدبر کہتے ہین مثلاً اپنے غلام سے
کہا کہ جب مین مرون تو تو آزاد ہی یا یون کہا کہ جس دن مین مرونگا تو تو آزاد ہی
یا کہا کہ تو آزاد ہی میرے مرنے کے بعد یا کہا کہ تجھکو مین نے مدبر کیا یا کہا کہ
تو مدبر ہی تو وہ غلام مدبر ہو گیا اُسکو بیچنا یا کسی کو وہ غلام ہبہ کرنا جائز نہین
مسئلہ مدبر سے مالک اپنا کام لے یا مزدوری کرا دے اور باندی ہو تو اختیار ہی

غلامون کو مدبر کرنا

کہ اُس سے صحبت کرے یا کسی سے نکاح کردے اور جب مالک مرے تو مدبر اُسکے تہائی مال سے آزاد ہو جاوے یعنی اگر وہ غلام سو روپیہ کا اور دو سو کا اور مال بھی مالک چھوڑ مرا تو وہ مفت آزاد ہی اور اگر اور کچھ مال سوا اُس غلام کے نہین ہی تو وہ غلام اپنی قیمت کے دو حصے وارثون کو کما دیگا اور اگر مالک مدیون تھا اسقدر کہ کل قیمت غلام کی دین مین جاوے تو وہ غلام اپنی کل قیمت کما دیگا مسئلہ اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ اگر مین اسی بیماری مین مرجاؤن یا کہا کہ اِس سفر مین مرجاؤن یا کہا کہ دس برس تک مردن تو تو حر ہی یا کہا فلانے کے مرنے کے بعد تو آزاد ہی تو ایسے غلام کو میان چاہے تو بیچ ڈالے چاہے کسی کو ہبہ کردے اور جب وہ شرط پائی جاوے تو وہ غلام آزاد ہی

باب الاستیلاد

سہیلی کے مسئلے

یعنی سہیلی کے مسئلے مسئلہ اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ ام ولد ہوئی تو اسکو بیچنا اور کسی کو اُسکا تملیک کرنا جائز نہین مسئلہ ام ولد سے میان صحبت کیا کرے اور کام لیا کرے اور چاہے تو مزدوری کرا دے کسی کے پاس نوکر رکھدے چاہے اُسکو کسی سے بیاہ دے مسئلہ باندی کے اگر پہلوٹی اولاد پیدا ہو اور میان اُسکو اپنی اولاد نہ بتاوے تو وہ اولاد میان کی نہ ٹھہریگی اور اگر میان اپنی اولاد بتا دے تو وہ اولاد میان ہی کی ٹھہری پھر جب دوسری بار اُسکے اولاد ہو تو میان اگرچہ اپنی نہ بتاوے مگر میان ہی کی ٹھہریگی ہان اگر میان انکار کرے کہ یہ اولاد مجھسے نہین ہی تو البتہ میان کی

نہ ٹھہرے گی مسئلہ میان کے مرنے پر ام ولد کل مال سے آزاد ہو جائیگی اور اگر
میان دیندار مرا تو وہ دین والون کے لیے نہ کمائے مسئلہ اگر نصرانی کی ام ولد
مسلمان ہو گئی تو وہ بالکل قیمت اُس نصرانی کو کماوے مسئلہ اگر زید نے
عمرو کی باندی سے نکاح کیا سو اولاد ہوئی پھر زید نے اُس باندی کو مول لیا
تو وہ زید کی ام ولد ہوئی مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکون کی ایک باندی ہے
کہ اُسکے اولاد پیدا ہوئی اور زید نے دعوی کیا کہ یہ اولاد مجھسے ہے تو وہ
اولاد زید کی اور وہ باندی زید کی ام ولد ٹھہری اور زید باندی کی آدھی
قیمت اور آدھا عقر عمرو کو دیگا اور اولاد کی قیمت نہ دے اور اگر زید اور
عمرو دونون نے وہ اولاد ساتھی اپنی بتائی تو وہ اولاد اُن دونون کی ٹھہری
اور باندی دونون کی ام ولد ہوئی اور ہر ایک پر آدھا عقر دینا آئیگا مگر بسبب
اسکے کہ ہر ایک کا دوسرے پر آتا ہے کوئی کسی کو نہ دے اور یہ بیٹا ہر ایک سے
میراث پاوے باپ کی اور ہر ایک اُس لڑکے کی میراث پاوے بیٹے کی مسئلہ
اگر مکاتبہ باندی کے اولاد ہوئی اور میان نے وہ اپنی بتائی اور اس مکاتبہ
باندی نے میان کو سچا بتایا تو وہ اولاد میان کی ٹھہری اور میان عقر اور
اُس اولاد کی قیمت اُس باندی کو دے اور وہ باندی ام ولد نہ ٹھہریگی اور
اگر اُس باندی نے میان کو جھوٹھا بتایا تو وہ اولاد میان کی نہ ٹھہرگی

کتاب الایمان

یعنی مضبوط کرنا ایک جانب کا دو جانب

خبر سے قسم ہی یعنی جھوٹ اور سچ کا اُسکے نام سے جسکی قسم کھائی مسئلہ پچھلی بات پر
جھوٹی قسم قصداً کھانے کو غموس کہتے ہین سو ایسی قسم کھانے والا گنہگار ہوتا ہی
مگر اُسپر کفارہ نہین مثلاً یون جھوٹ کہا کہ قسم خدا کی کل زید یہان آیا تھا
حالانکہ وہ نہ آیا تھا مسئلہ اگر پچھلی بات پر جھوٹی قسم کھائی اس گمان پر
کہ یہ سچ ہی تو یہ قسم لغو ہی ایسی قسم کھانے والا گنہگار نہین مثلاً یون قسم کھائی کہ
قسم خدا کی کل زید یہان آیا تھا اور اُسکو یہ گمان تھا کہ وہ آیا تھا حالانکہ وہ
نہ آیا تھا مسئلہ اگر آیندہ بات پر قسم کھائی تو یہ قسم منعقد ہی مثلاً یون کہا کہ
قسم خدا کی فلانا کام مین کرونگا یا قسم خدا کی مین فلانا کام نہ کرونگا پھر اگر اس
قسم کے برخلاف کیا تو وہ کفارہ دینا آویگا اگرچہ بھولے سے قسم کھائی یا کسی کی
زبردستی کرنے سے قسم کھائی یا برخلاف قسم کے کام کیا بھولے سے یا کسی کی
زبردستی سے مسئلہ اگر یہ یون کہا کہ قسم اللہ کی یا رحمن کی یا رحیم کی یا اللہ کی
عزت کی یا اللہ کے جلال کی یا اللہ کی کبریائی کی یا کہا مین قسم کھاتا ہون
یا کہا مین حلف کرتا ہون یا کہا اشہد اگرچہ اشہد کے ساتھ باللہ کی لفظ
نہ کہے یا اللہ کی بقاء کی قسم یا اللہ کے عہد کی یا اُسکے میثاق کی یا کہا کہ اگر
ایسا کرون تو مجھپر نذر ہی یا اللہ کی نذر ہی یا کہا کہ ایسا کرے تو وہ شخص کافر ہی تو یہ
قسم ہوئی مسئلہ یا یون کہا کہ اللہ کے علم کی قسم یا اُسکے غضب یا اُسکی ناخوشی کی
یا کہا اسکی رحمت کی یا نبی کی یا قرآن کی یا کعبہ کی یا حق اللہ کی یا کہا اگر مین یہ کام کرون

تو مجھپر اسکا غضب ہو یا اُسکی ناخوشی ہو یا کہا کہ اگر مین یون کرون تو مین زانی ہون
یا چور ہون یا شراب پینے والا ہون یا سود خوار ہون تو یہ قسم نہ ہوئی مسئلہ قسم
کے لیے تین حرف مقرر ہین ب و ت جیسے کہا باللہ واللہ تاللہ اور کبھی ظاہر
مین یہ حرف عربی مین بھی نہین لاتے ہین مثلاً یون کہا اللہ لاَ فعلنّ کذا تو اسکے
معنی یہی ہوے کہ قسم خدا کی مین ایسا کرونگا مسئلہ قسم کا کفارہ یہ ہی کہ ایک بردہ
آزاد کرے یا دس فقیرون کو کھانا کھلاوے جیسے ظہار مین یا دس فقیرونکو کپڑا
پہناوے ایسا جس سے اکثر بدن اُنکا ڈھک جاوے پھر اگر اُن مین سے کسی کام کا بھی
مقدور نہو تو تین روزے لگاتار رکھے مسئلہ قسم کے نہ نبھنے سے پہلے کفارہ نہ دے
مسئلہ اگر کچھ گناہ کا کام کرنے پر قسم کھائی تو وہ کام نکرے اور قسم کا کفارہ دے
مسئلہ کافر پر قسم کا کفارہ نہین اگرچہ جب مسلمان ہوا تب اُس سے وہ قسم نبھی
مسئلہ اگر اپنی مملوک چیز اپنے اوپر حرام کر لی تو وہ چیز حرام نہین ہوگی مگر جب
اُس چیز کو اپنے اوپر مباح کیا چاہے تو کفارہ دے مسئلہ اگر یون کہا کہ جو حلال ہین
وہ سب مجھپر حرام ہین تو اس کہنے سے کھانے پینے کی چیزین قسم مین آوینگی
مگر فتوی اس بات پر ہی کہ کہنے والے کی جورو پر بے نیت طلاق بائن پڑیگی
مسئلہ اگر بے قید منت مانے تو اُسکا ادا کرنا واجب ہی اور اگر کسی شرط پر منت
اُٹکائی تو جب شرط پائی جاے تب اُسکا ادا کرنا واجب ہی مسئلہ اگر قسم
کھائی اور اُس سے ملا ہی ہوا انشاء اللہ تعالی کہا وہ قسم رایگان ہوگئی

مکان مین جانے اور رہنے کی قسمین

باب الیمین فی الدخول والسکنی وغیر ذلک یعنی مکان کے اندر جانے اور رہنے وغیرہ کی بابت قسمون کا بیان **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین کسی کوٹھری مین نہ بیٹھونگا پھر وہ کعبہ کے اندر یا گرجا کے اندر یا کنیسہ کے اندر یا دہلیز یا صفہ کے اندر یا چھجہ کے نیچے گیا تو اُس سے قسم نہ ٹوٹی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین کسی حویلی مین نہ بیٹھونگا اور ویران حویلی مین گیا تو حانث نہوگا اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ مین اس گھر مین نہ بیٹھونگا اور جب وہ گھر ویران ہوگیا تب اُسمین گیا تو حانث ہوگا پھر وہ ویرانہ مکان بنگیا اور اُسمین یہ گیا تو بھی حانث ہوگا اور اگر اُس گھر کو باغ یا مسجد یا حمام بنا ڈالا ایسا گھر بنایا کہ وہ اُس گھر کی طرح نہین ہی پھر اُسمین یہ گیا تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ اُس حویلی مین مین نہ بیٹھونگا پھر اُسکی چھت پر ٹھہرا تو حانث ہوگا اور اگر اُس حویلی کے دروازے کے طاق مین ٹھہرا تو حانث نہ ہوگا **مسئلہ** اگر زید کپڑا پہنے ہوے ہی اور اُسنے قسم کھائی کہ یہ کپڑا مین نہ پہنونگا اور اُسی وقت وہ کپڑا اُتارا تو حانث نہ ہوگا اور توقف کیا تو حانث ہوگا اسی طرح اگر جانور پر سوار ہی اور قسم کھائی کہ مین اسپر سوار نہ ہونگا پھر اُسی وقت اُتر پڑا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہی اور مکان مین موجود ہی اور اگر قسم کھائی کہ مین اِس مکان مین نہ رہونگا پھر اُسی وقت سے نکلا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہی **مسئلہ** اگر ایک مکان مین زید موجود ہی اور اُسنے قسم کھائی کہ مین

اس گھر مین نہ آونگا پھر اُسمین اگرچہ توقف کیا تو حانث نہین ہان اگر اُس مکان سے
باہر گیا اور پھر اُسمین بیٹھا تو حانث ہی **مسئلہ** اگر حویلی یا کوٹھری یا محلے کی
بابت قسم کھائی کہ مین اُسمین نہ رہونگا پھر یہ وہان سے نکل گیا مگر اسکا
اسباب اور گھر کے لوگ اُسی مین رہے تو یہ حانث ہی اور اگر یہ قسم کھائی کہ مین
اس شہر مین نہ رہونگا اور نکل آیا مگر اسباب ور گھر کے لوگ وہین رہے تو
حانث نہین **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین یہان سے نہ نکلونگا اور اُسکے
کہنے سے اورون نے اُسکو وہین سے اُسکا اسباب لاد کر نکالا تو وہ حانث
نہین اگرچہ دل مین راضی تھا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ جنازے کے سوا اور کام کو
باہر نہ نکلونگا پھر جنازے کو نکلا اور کام بھی کیا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر
قسم کھائی کہ مکے کی طرف سفر نکرونگا یا نجاونگا پھر مکے کے ارادے پر گھر سے
نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث ہی اور اگر یون کہا تھا کہ مکے کو نجاونگا اور گھر سے
مکے کے جانے کے ارادے پر نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ
فلانی جگہ مین جاؤنگا پھر مر گیا اور وہان نہ گیا تو مرتے وقت حانث ہوا **مسئلہ**
اگر قسم کھا کر کہا کہ اگر استطاعت ہوگی تو کل مین فلانی جگہ جاؤنگا تو استطاعت
سے مراد صحت لیجاویگی اور اگر وہ کہے کہ استطاعت سے میری مراد قدرت تھی تو
وہ اللہ تعالی کے نزدیک سچا ہی مگر دنیا مین قاضی نہ مانیگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی
کہ فلانا شخص باہر نہ نکلے گا مگر میری اجازت سے تو ہر دفعہ باہر

نکلنے کے لیے اجازت چاہیے اور اگر یون کہا تھا کہ باہر نہ نکلے گا جبتک مین اجازت نہ دون یا کہا کہ تا کہ مین اجازت دون تو ایک ہی بار کے نکلنے کو اجازت چاہیے مسئلہ اگر خاوند نے اپنی جورو سے جو اُسوقت نکلا چاہتی تھی کہا کہ اگر تو نکلی تو تجھپر طلاق ہی پھر اگر وہ ویسی ہی نکلی چلی گئی تو اُسپر طلاق ہو گئی اور اگر تھوڑی دیر ٹھہر کر نکلی تو طلاق نہ ہوئی اسی طرح اگر کوئی زید کے غلام کو مارا چاہتا تھا سو زید نے کہا کہ اگر مارا تو یہ غلام آزاد ہی پھر اُسنے ایک ساعت ٹھہر کر مارا تو آزاد نہوا مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ بیٹھ اور میرے پاس صبح کا کھانا کھا عمرو نے کہا کہ اگر صبح کا کھانا مین کھاؤن تو میرا غلام آزاد ہی پھر عمرو اپنے گھر گیا اور صبح کا کھانا وہان کھایا تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین زید کے جانور پر سوار نہ ہونگا پھر زید کے ماذون غلام کے جانور پر سوار ہوا اور غلام پر دین ہی کہ اُسکی قیمت ادا کرنے کو مستغرق ہی تو یہ حانث نہ ہوگا اور اگر اُسپر دین مستغرق نہین ہی اور اُسنے زید ہی کے جانور خاص کی نیت کی تھی تو یہ حانث نہین اور جو اگر نیت خاص جانور کی نہین کی تھی تو حانث ہوگا

باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والکلام یعنی کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے اور باتین کرنے وغیرہ کی بابت قسمون کا بیان مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین چھوہارے اِس درخت سے نہ کھاؤنگا تو اُسی درخت کا چھوہارا کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ کچا خرما نہ کھاؤنگا پھر پکا ہوا کھایا یا قسم کھائی کہ تر خرما نہ کھاؤنگا پھر سوکھا ہوا کھایا یا قسم

کھائی کہ اسکا دودھ نہ کھاؤنگا پھر اُسکا دہی کھایا تو حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ مین اس لڑکے سے نہ بولونگا پھر وہ جوان ہوا تو اُس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس
جوان سے نہ بولونگا پھر وہ بڈھا ہوا تو اُس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس حلوان کو نکھاؤنگا
پھر جب وہ بکرا بڑا ہوا تب کھایا تو حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ رطب و یابس نکھاؤنگا
یا کہا رطب نہ کھاؤنگا اور نہ بسر تو ندنب کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ مین رطب نہ مول لونگا پھر بسر کا خوشہ مول لیا جسمین رطب بھی تھے تو حانث نہوگا
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ گوشت نہ کھاؤنگا اور مچھلی کھائی تو حانث نہوگا اور سُور[ف۱] کا
یا آدمی کا گوشت کھایا یا کسی کی کلیجی یا اوجھڑی کھائی تو حانث[ف۲] نہوگا مسئلہ اگر قسم
کھائی کہ چربی نہ کھاؤنگا اور جانور کی پیٹھ پر کی چربی کھائی تو حانث نہوگا مسئلہ اگر
گوشت یا چربی کے نکھانے کی قسم کھائی تو چوتڑ پر کی چکتی کھانے سے حانث نہوگا مسئلہ
اگر قسم کھائی کہ مین یہ گیہون نکھاؤنگا پھر اُسکی روٹی کھائی تو حانث نہوگا اور اگر
قسم کھائی کہ مین آٹا نہ کھاؤنگا اور اُسکی روٹی کھائی تو حانث ہوگا اور اگر وہی آٹا پھانکا تو
حانث نہوگا اگر قسم کھائی کہ روٹی نکھاؤنگا تو جیسی روٹی کھانیکی اُس شہر والون کی
عادت ہوگی ویسی روٹی کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ بھونا ہوا یا طبیخ نہ کھاؤنگا
تو گوشت کھانے سے حانث ہوگا گاجر اور بادنجان کے کھانے سے حانث نہوگا اسواسطے کہ مطلق
بھونے ہوئے سے گوشت بھونا ہوا مراد ہوتا ہے مسئلہ اگر قسم کھائی کہ سری نہ کھاؤنگا تو وہ
سری جو اس شہر مین بکا کرتی ہے کھانے سے حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میوہ نہ کھاؤنگا

ف۱ اور صحیح یہ ہے کہ حانث نہوگا اسواسطے کہ کھانا گوشت سور اور آدمی کا متعارف نہین ہے اور بنی ایمان کا اوپر عرف کے ہے اور اسی پر فتوی ہے ۱۲

ف۲ کہا صاحب ہدایہ نے ہمارے عرف مین حانث نہوگا اسواسطے کہ اُسکو گوشت نہین کہتے ہین کذا فی شرح الوقایہ ۱۲ مولوی محمد اشرف علی صاحب دام ظلہ

تو سیب اور خربزہ اور کشمش کھانے سے حانث ہوگا انگور اور انار چھوہارے اور لکڑی اور کھیرے کھانے سے نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ سالن نہ کھاؤنگا تو اُس چیز کے کھانے سے جو روٹی کے ساتھ کھایا کرتے ہین حانث ہوگا جیسے سرکہ اور نمک اور زیت مگر گوشت اور انڈے اور پنیر سالن نہین مسئلہ صبح سے ظہر تک کے کھانے کو غدا اور ظہر سے آدھی رات تک کے کھانے کو عشاء اور آدھی رات سے صبح تک کے کھانے کو سحور کہتے ہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین پہنا یا کھایا یا پیا تو میرا غلام آزاد ہی تو کوئی پوشاک پہنے یا کسی طرح کا کھانا کھاوے یا کچھ پیے تو غلام آزاد ہو جاوے اور اگر وہ کہے کہ فلانی پوشاک یا فلانا کھانا یا فلانی چیز پینا میرا مطلب قسم مین تھا تو اُسکا کہنا معتبر نہین اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ اگر مین نے کپڑا پہنا یا کھانا کھایا یا پھر نے کی چیز لی تو میرا غلام آزاد ہی پھر وہ کہے کہ میری مراد اسی معین پوشاک اور معین کھانا اور فلانی قسم کا پینا تھا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ سچا ہی مگر قاضی اُسکا اعتبار نہ کرے مسئلہ اگر کہا کہ مین گنگا سے پانی نہ پیونگا تو وہ چلو سے گنگا سے پانی پیے تو حانث ہو اور طرح پر نہین اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ گنگا کا پانی نہ پیونگا تو کسی طرح پیے یا کسی برتن مین اُسکا پانی پیے تو حانث ہوگا مسئلہ اگر یون قسم کھائی کہ اس کوزہ کا پانی اگر آج مین نہ پیون تو میرا غلام آزاد اور اُس کوزہ مین پانی نتھا یا تھا اور ڈھول ڈالا یا اُسنے آج کی قید نہ لگائی تھی اور کوزہ مین پانی نہ تھا تو یہ حانث نہوگا اور اگر آج کی قید لگائی تھی اور پانی بھی تھا مگر پھر ڈھول ڈالا تو یہ حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین آسمان پر چڑھ جاؤنگا

یا یہ کہ مین اس پتھر کو سونا کردونگا تو اُسی وقت حانث ہوگیا مسئلہ اگر زید نے قسم
کھائی کہ مین عمرو سے نہ بولونگا پھر اُسکو پکارا اور وہ سوتا تھا سو اُسکو جگا یا تو
حانث ہوا یا قسم کھائی کہ مین عمرو سے نہ بولونگا مگر اُسکی اجازت سے پھر عمرو نے
اجازت دی مگر زید کو معلوم نہ ہوئی اور زید نے عمرو سے بات کہی تو زید حانث ہوا
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین فلانے سے مہینا بھر تک نہ بولونگا تو جسوقت قسم کھائی
اُسی وقت سے مہینا شمار کرینگے مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین بات نکرونگا
تو قرآن یا تسبیح پڑھنے سے حانث نہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جس دن مین عمرو سے
بات کرون اُس دن میرا غلام آزاد ہی تو رات اور دن اُسمین سب آگئے
اور اگر وہ کہے کہ میری مراد دن ہی تو وہ سچا ہی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو مین
رات کو فلانے سے بات کرون تو غلام میرا آزاد ہی تو رات ہی کو اُس سے
بات کرنے سے آزاد ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو مین زید سے بات کرون
مگر یہ کہ بکر سفر سے آجاوے یا یون کہا کہ مگر کہ بکر اجازت دے یا تا کہ بکر اجازت
دے تو میرا غلام آزاد ہی پھر زید سے بات کی بکر کے آنے سے یا اجازت سے پہلے تو
حانث ہوا اور اگر بعد بکر کے آنے یا اجازت کے بات کی تو حانث نہوا اور اگر بکر
مرگیا تو قسم ہی جاتی رہی مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین عمرو کا کھانا نہ کھاونگا
یا عمرو کی حویلی مین نجاونگا یا اُسکا کپڑا نہ پہنونگا یا اُسکے جانور پر سوار نہونگا یا اُسکے
غلام سے بات نہ کرونگا اگر یہ سب اشارہ کرکے کہا چیزون کی طرف اور یہ

چیزین عمرو کی ملک سے جاتی رہین تب زید نے وہ کھانا کھایا اور اُس حویلی مین گیا اور وہ کپڑا پہنا اور اُس جانور پر چڑھا اور اُس غلام سے باتین کین تو حانث ہوا اور اگر اشارہ نہ کیا تھا اور عمرو کی ملک سے جب یہ چیزین جاتی رہین تب یہ شرط موجود ہوئی تو حانث نہوگا اور اگر عمرو کی ملک مین یہ چیزین بعد زید کی قسم کے آئین اور اشارہ کیا تھا اور شرط پائی گئی تو زید حانث نہین اور اگر اشارہ نہ کیا تھا تو حانث ہی **مسئلہ** اگر اشارہ کرکے قسم کھائی کہ مین زید کے اِس دوست سے یا زید کی اِس عورت سے بات نکرونگا پھر جب دوستی دوست سے اور نکاح عورت سے جاتا رہا تب بات کی تو حانث ہوگا اور اگر اشارہ نہ کیا تھا تو حانث نہوگا اور زید نے بعد اسکی قسم کے نکاح کیا اور اُسنے اشارہ نہ کیا تھا اور اُس عورت سے بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے کہا کہ مین اِس چادر والی سے بات نہ کرونگا پھر اُسنے وہ چادر بیچڈالی اور زید نے اس سے بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** زمان اور حین کا مطلب چھ مہینے **مسئلہ** الدہر اور الابد کا مطلب ساری عمر **مسئلہ** دہر کا مجمل ہی **مسئلہ** الایام دس اور ایام کثیرہ دس روز اور الشہور دس مہینے اور السنون دس برس اور ایام تین دن اور شہور تین مہینے اور سنون برس

باب الیمین فی الطلاق والاعتاق

باب الیمین فی الطلاق والاعتاق

یعنی طلاق اور اعتاق کی بابت قسم کھانے کا بیان **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجھکو طلاق ہی پھر اگر وہ مرا ہوا بچہ جنے تو طلاق ہوگئی اور

اگر یہ باندی سے کہا تھا تو اگر جیتا جنے تو وہ باندی آزاد ہوگی مسئلہ اگر زید نے
کہا کہ پہلے جو غلام کہ میری ملک ہو سو وہ آزاد ہی پھر وہ ایک غلام کا مالک ہوا
تو وہ غلام آزاد ہو گیا اور اگر پہلے وہ دو غلامون کا مالک ہوا پھر اور کا تو کوئی بھی
اُنمین سے آزاد نہوگا اور اگر یون کہا تھا کہ پہلے جس اکیلے غلام کا مین
مالک ہون سو آزاد ہی تو یہ تیسرا آزاد ہو گیا مسئلہ اگر یون کہا کہ اخیر غلام جسکا
مین مالک ہون تو وہ آزاد ہی پھر ایک غلام کا مالک ہوا پھر اور ایک کا مالک ہوا
اور مالک مر گیا تو پچھلا غلام جب سے اُسکے ملک مین آیا تھا تب سے
آزاد ہی مسئلہ اگر یون کہا کہ جو غلام مجھکو فلانی بات کی خوشخبری سناوے وہ
آزاد ہی پھر اُسکے تین غلامون نے اُسکو اُس بات کی خوشخبری سُنائی اگر آگے
پیچھے سُنائی تو پہلا آزاد ہی اور اگر ساتھ ہی سُنائی تو تینون غلام آزاد ہین مسئلہ
اگر زید نے کفارہ ادا ہونے کی نیت پر اپنے باپ کے غلام کو مول لیا تو کفارہ
ادا ہو گیا اور اگر ایسے غلام کو مول لیا جسکی قسم کھائی تھی کہ اگر مین تجھکو مول لون
تو تو آزاد ہی تو کفارہ ادا نہ ہوا مسئلہ اگر زید کی باندی عمرو کے نکاح مین ہی
اور اولاد جنی اور عمرو نے اُس سے کہا کہ اگر مین تجھکو مول لے لون تو تو آزاد ہی
میری قسم کے کفارہ مین پھر مول لیا تو آزاد تو ہو گئی مگر کفارہ نہ ادا ہوا اور
یون قسم کھائی کہ اگر مین باندی کو سہیلی کرون تو وہ آزاد ہی اور ایک باندی
اُسکی تھی اُسکو سہیلی کیا تو وہ آزاد ہو گئی اور سوگند کے بعد باندی

مول لیکر سہیلی کی تو وہ آزاد ہو گی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جتنے میرے غلام ہین
سب آزاد ہین تو سب غلام اور ام ولد اور مدبر آزاد ہو گئے مگر مکاتب نہین
آزاد ہوے مسئلہ اگر زید کی تین جورو ہین اور اُسنے کہا اُسکو طلاق ہی یا اِسکو
اور اُسکو تو پچھلی کو طلاق ہوئی اور پہلی دونون ہین زید جسکو معین کرے اسکو اور
یہی حکم ہی آزاد ہونے ہین اور اقرار مبہم ہین **باب الیمین فی البیع والشراء**
والتزوج والصوم والصلوۃ یعنی بیع اور شرا اور نکاح اور روزہ اور نماز
کے باب ہین قسم کا بیان مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین نہ بیچونگا یا نہ مول لونگا یا اجارہ
نہ لونگا یا مال کے بدلے صلح نہ کرونگا اور یا بانٹ نہ کرونگا یا جھگڑا نہ کرونگا
یا اولاد کو نماز ونگا پھر اگر خود یہ کام کیے تو حانث ہوگا اور اگر اُسکے وکیل نے
یہ کام اسکے کہنے سے کیے تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ نکاح نہ کرونگا
یا طلاق نہ دونگا یا خلع نہ کرونگا یا آزاد نہ کرونگا یا مکاتب نہ کرونگا یا عمداً
خون سے صلح نہ کرونگا یا ہبہ نہ کرونگا یا صدقہ ندونگا یا قرض نہ دونگا یا قرض
نہ لونگا یا غلام کو نماز ونگا یا ذبح نہ کرونگا یا مکان نہ بناؤنگا یا نہ سیونگا یا
کسی کے پاس دھروہر نہ رکھونگا یا کسی کی دھروہر اپنے پاس نہ رکھونگا یا عاریت
نہ دونگا یا عاریت نہ لونگا یا دین ادا نہ کرونگا یا دین نہ لونگا یا کپڑا نہ پہنون گا
یا بوجھ نہ لادونگا پھر یہ کام اُسنے خود کیے یا اُسکے کہنے سے کسی نے کیے تو یہ حانث ہوگا
مسئلہ اگر عمرو نے زید سے کہا کہ اگر مین بیچون یا تیرے لیے یہ کپڑا خریدون

باب الیمین فی البیع والشراء والتزوج والصوم والصلوۃ

یا اجارہ تیرے لیے دون یا تیرے لیے رنگون یا تیرے لیے سیون یا مکان
تیرے لیے بناؤن تو میرا غلام آزاد ہی پھر یہ کام زید کے کہنے سے اُسکے لیے کیے تو
حانث ہوگا وہ کپڑا اور زمین اُسکے ملک ہو یا نہو اور اگر یون کہا تھا کہ اگر مین کپڑا تیرے
لیے بیچون پھر وہ کپڑا بیچا اُسکی اجازت سے یا بے اجازت اُسکی دانست مین
یا بے دانست اُسکی تو حانث ہوگا اور مول لینے اور اجارے اور رنگنے اور سینے
اور مکان بنانے کا بھی اس صورت مین یہی حکم ہی اور اگر وہ کپڑا اُسکی ملک نہین
تو حانث نہوگا اور کہا کہ جو مین تیرے لیے گھر مین بیٹھون یا کہا کہ تیرے لیے
لڑکے کو مارون یا کہا کہ مین تیرے لیے کھانا کھاؤن یا کہا کہ اگر مین تیرے لیے
پانی پیون اور یہ چیزین مملوک محلوف الیہ کی تھین اور عمرو نے یہ تصرفات اُسمین
کیے تو حانث ہوگا اسکے حکم سے کیا یا بے حکم اُسکے اور اگر مین کھاؤن تیرے لیے
کھانا کھایا یون کہا کہ مین کھاؤن تیرے لیے کھانا دونون کا حکم برابر ہی اور اس
کہنے مین کہ اگر مین بیچون تیرے لیے کپڑا یہ نیت تھی کہ اگر مین بیچون کپڑا تیرے لیے
تو وہ سچا ٹھہریگا اس صورت مین جو اُسپر تخفیف نہو مسئلہ اگر کہا کہ جو مین
اس غلام کو بیچون یا کہا کہ مول لون تو یہ آزاد ہی تو پھر اختیار کی شرط پر بیچا
تو حانث ہوا یعنی وہ غلام آزاد ہی اور اگر بیع فاسد یا بیع موقوف کے طور پر
بیچا یا مول لیا تو بھی آزاد ہی اور بیع باطل کے طور پر بیچا یا مول لیا تو
آزاد نہین مسئلہ زید نے کہا کہ اگر مین اس غلام کو نہ بیچون تو یہ

آزاد ہی

آزاد ہی پھر اُسکو آزاد کر دیا یا مدبر کیا تو حانث ہوا **مسئلہ** اگر ہندہ جورو نے
خاوند سے کہا کہ تو نے میرے اوپر اور جورو کی تو خاوند نے کہا کہ جو میری جورو ہی اُسپر
طلاق ہی تو ہندہ جورو پر بھی طلاق ہو گئی **مسئلہ** اگر کہا میرے ذمہ ہی چلنا
بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف تو پیدل جا کر حج کرے یا عمرہ کرے پھر سوار
ہو تو وہان قربانی دیوے اور اگر یون کہا تھا کہ میرے ذمہ ہی سفر کرنا یا جانا
بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کو تو چاہے سوار ہووے چاہے پیدل جائے اور یہی حکم ہی
اُس صورت مین کہ کہا میرے ذمہ پر ہی چلنا حرم کی طرف یا صفا اور مروہ کی طرف
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو اسسال مین حج نہ کرون تو میرا غلام آزاد ہی پھر اُسنے
کہا کہ مین نے حج کیا اور دو مردون نے گواہی دی کہ اسنے کوفے مین قربانی
کی تھی تو اُسکا غلام آزاد نہوا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین روزے نہ رکھونگا تو
اگر ایک ساعت بھی روزے کی نیت پر اپنے آپ کو کھانے پینے سے روکا تو حانث ہوا
اور اگر یون کہا کہ مین ایک روزہ نہ رکھونگا یا ایک دن روزہ نہ رکھونگا تو اگر
پورا دن بھر روزہ رکھے تو حانث ہو نہین تو نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ
مین نماز نہ پڑھونگا تو ایک رکعت بھی پڑھنے سے حانث ہو جائیگا اور اگر یون
کہا تھا کہ ایک نماز نہ پڑھونگا تو دو رکعت پڑھنے سے حانث ہوگا **مسئلہ**
اگر عورت سے کہا کہ جو مین تیرا کاتا پہنون تو وہ ہدیہ ہی اور روئی
مول لی اور اُسنے کاتا اور اُسنے پہنا تو ہدیہ ہی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ

زیور نہ پہنونگا اور سونے کی انگوٹھی یا موتی کا ہار پہنا تو حانث ہی اور اگر چاندی کی
انگوٹھی پہنے تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ زمین پر نہ بیٹھونگا پھر بچھونے پر
یا بوریے پر بیٹھا تو حانث نہین اگر قسم کھائی کہ اس بچھونے پر نسوونگا پھر اسپر
اور بچھونا بچھایا اسپر سویا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ اس تخت پر
نہ بیٹھونگا پھر اس تخت پر اور تخت بچھایا اسپر بیٹھا تو حانث نہین اور اسی تخت پر
بچھونا بچھالیا یا بوریا ڈال لیا اسپر بیٹھا تو حانث ہی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ
اس بچھونے پر نہ سوونگا پھر اس بچھونے پر پلنگ پوش ڈال لیا
اور سویا تو حانث ہوگا

باب الیمین فی الضرب والقتل وغیر ذلک

یعنی مارنے یا مار ڈالنے وغیرہ کے مقدمہ مین قسم کھانے کا بیان

مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ اگر مین تجھکو مارون یا تجھکو کپڑا پہناؤن یا تجھسے
بولون یا تیرے پاس آؤن تو یہ سب عمرو کی زندگی تک کو ہی اور اگر کہا کہ مین تجھکو
نہلاؤن یا اٹھاؤن یا چھوؤن تو یہ عمرو کے مرنے کے بعد بھی اگر کیا تو
حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین اپنی جورو کو نمارونگا
پھر اسکے بال پکڑ کر کھینچے یا گلا گھونٹا یا کاٹ کھایا تو حانث ہوا
مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ جو مین عمرو کو نہ مار ڈالون تو میرا غلام
آزاد ہی اور عمرو مر چکا ہی سو اگر زید نے اسکا مرنا جانکر یہ قسم کھائی تو حانث
ہوا نہین تو نہین **مسئلہ** مدت قریب سے مراد ایک مہینے سے کم اور بعید سے

۵۷ چاہیے وہ ہار مرصع جواہر یا چاندی یا سونے سے ہو یا غیر مرصع ہو حانث ہوگا اور کہا امام یوسف رح نے غیر مرصع سے حانث نہ ہوگا اسواسطے کہ غیر مرصع کو عرف مین حلی نہین کہتے ہین ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

باب الیمین فی الضرب وغیر ذلک

مراد ایک مینا اور اس سے زیادہ مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین آج فلانے کا دین
ادا کر دونگا اور زیوف یا نبہرجہ یا مستحقہ دام ادا کیے تو قسم پوری ہو گئی اور
اگر رانگا یا ستوقہ ادا کیا تو قسم نہ بنا ہی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ آج مین دین ادا
کرونگا پھر دائن کے ہاتھ اُس دین کے بدلے اُس دن اسباب بیچا اور دائن نے
قبضہ کر لیا تو حانث نہ ہوا اور اگر دائن نے وہ دین مدیون کو بخش دیا تو
حانث ہوگیا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین اپنا دین ایک درم بے دوسرے
درم کے نہ لونگا تو کچھ اسمین سے لیا تو حانث نہین ہان جب بالکل دین
متفرق لے لے تب حانث ہو مگر اگر تفرق ضروری واقع ہو گئی تو مضایقہ نہین
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میرے روپیے ہون مگر سو روپیے یا غیر سو روپیے
کے یا سوا سو روپیے کے تو میرا غلام حر ہی پھر اگر وہ سو روپیے یا اس سے کم کا
مالک ہی تو حانث نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین فلانا کام نہ کرونگا تو ہمیشہ کو
نکرے اور اگر کہا کہ کرونگا تو ایک ہی مرتبہ کرنے سے قسم اُتر گئی مسئلہ اگر حاکم نے
سوگند دلائی کہ ہر بدکار کا حال اُسکو بتایا کرے تو اُس حاکم کی حکومت تک کو
یہ قسم ہوئی مسئلہ اگر چیز دے ڈالنے کی قسم کھائی پھر دے ڈالی تو قسم
پوری ہو گئی اگرچہ موہوب لہ اُس چیز کو نہ لے بخلاف بیع کے کہ اُسمین مشتری
جب تک قبضہ نہ کرے تب تک قسم نہ اُتریگی مسئلہ اگر قسم کھائی کہ ریحان
نہ سونگھونگا پھر گلاب کا پھول یا چنبیلی کا یا بنفشہ سونگھا تو حانث نہین

اگر قسم کھائی کہ پھول نہ سونگھونگا تو گلاب کا پھول نہ سونگھے **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ نکاح نہ کرونگا پھر اور کسی فضولی نے اُسکا نکاح کردیا اور اُسنے زبانی اجازت دی تو حانث ہوا اور اگر اشارہ سے اجازت دی تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ زید کی حویلی مین نجاؤنگا تو حویلی زید کی ملک یا زید کے اجارے مین ہو اُسمین نجاوے **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ میرے پاس مال نہین اور اُسکا مال کسی مفلس پر یا تونگر پر قرض ہی تو وہ حانث نہین

کتاب الحدود یعنی بڑے گناہون کی دنیا مین سزا کا بیان جو معین ہین **مسئلہ** جو سزا معین ہو گنہگار پر اللہ تعالیٰ کے واسطے اُسکو حد کہتے ہین **مسئلہ** جو فرج اپنے ملک مین نہو اور شبہہ سے بھی خالی ہو اُسکے اندر عضو تناسل ڈالنے کو زنا کہتے ہین **مسئلہ** جب چار مرد یون گواہی دین کہ زنا کیا تب زنا ثابت ہوگا اور اگر یون گواہی دینگے کہ صحبت کی یا جماع کیا تو نہین ثابت ہوا پھر اُن چارون گواہون سے حاکم پوچھے کہ زنا کیا ہوتا ہی اور کیسے کیا اور کہان اور کب کیا اور کس عورت کے ساتھ کیا پھر اگر اُن گواہون نے یہ سب بیان کیا اور کہا کہ ہمنے اُسکو دیکھا تھا کہ اُسنے اُسکے ایسا دخول کیا تھا جیسے سرمہ دانی مین سلائی اور اُن گواہونکا حال دریافت کرے حاکم ظاہر اور خفیہ جب وہ گواہ عادل ٹھہرین تب حاکم مقدمہ مین زنا کا حکم کردے یا یون ہو کہ وہ زنا کرنیوالا چار مرتبہ چار جلسون مین حاکم کے سامنے زنا کرنیکا اقرار کرے اور ہر بار حاکم اسکو پھیرے اور اُس سے بھی پوچھے کہ زنا کسکو کہتے ہین اور

تو نے کیونکر کیا اور کہان کیا اور کب کیا اور کس عورت سے کیا پھر جب وہ بیان
کردے تب اُسپر ثابت ہوا اور قاضی اُسپر حد جاری کرے پھر اگر وہ اپنے اقرار سے
پھر گیا حد جاری ہونے سے پہلے یا حد جاری ہونے کے درمیان مین تو چھوٹ
جائیگا اور اس سے کچھ مزاحمت نہ ہوگی **مسئلہ** زنا کا اقرار کرنے والے کو یون
سکھانا کہ شاید تو نے اُسکو بوسہ ہی دیا تھا یا تو نے اُس سے مساس کیا تھا
یا تو نے حلال جانکر اُس سے یون صحبت کی مستحب ہی **مسئلہ** اگر زنا کرنے والا
محصن ہی یعنی ایسا ہی کہ اپنی نکاحی زوجہ کے ساتھ کبھی صحبت کی تھی تو اُسکو زنا کی
سزا مین سنگسار کرین یعنی پتھرون سے مارین کُھلے مکان مین کھڑا کر کے
اسقدر کہ وہ مر جاوے مرد ہو خواہ عورت ہو اور پہلے گواہ مارنا شروع کرین
پھر اگر گواہ مارنے سے انکار کرین تو حد اُسپر سے جاتی رہی اور اگر گواہ مارین
تو گواہون کے بعد حاکم مارے پھر اور لوگ مارین اور اگر گواہ نہون وہ زانی خود
مقر ہو تو پہلے حاکم مارے پھر اور لوگ مارین **مسئلہ** اگر زنا کرنیوالا محصن
نہین یعنی مجرد ہی کہ اُسنے اپنے نکاح کے ساتھ کبھی صحبت نہین کی ہی اور حُر ہی
تو اُسکے سو کوڑے[۱] مارینگے اور اگر غلام ہو تو پچاس[۲] کوڑے اور کوڑے مین
سرے پر چُھپی اور گرہ نہ ہو اور بہت زور سے اور بہت آہستہ نہ مارین اور نہ
جسپر یہ حد جاری ہو اُسوقت اُسکے کپڑے اُتار کے اُسکے بدن پر متفرق کوڑے مارین
ہان سر پر اور مُنھ پر اور شرمگاہ پر نہ مارین اور مرد کی حدون مین کھڑا کر کے کوڑے مارین

[۱] بموجب قول اللہ تعالےٰ کے الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ ۱۲

[۲] جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی فعلیہن نصف الخ یہ اسواسطے ہی کہ غلامی کا حد سے نعمت اور عقوبت مین حکم نصف کا ہی ۱۲ محمد اشرف علی مرحوم و مغفور

اور بٹھلائین نہین اور عورت کو ننگا نہ کرین مگر ہان پوستین اور روئی کا لباس جو وہ
پہنے ہو تو وہ لباس اُتار لین اور اُسکو بٹھلا کر اُسکے کوڑے مارین اور اگر
سنگسار کرین تو عورت کو گڑھے مین بٹھلا کر سنگسار کرین اور مرد کو گڑھے مین
نہ بٹھلا وین **مسئلہ** بلا اجازت بادشاہ کے میان اپنے غلام پر حد جاری نکرے
مسئلہ سنگسار کرنے کے مقدمہ مین محصن اُسکو کہتے ہین جو حُر عاقل بالغ مسلمان ہو
کہ اُسنے صحیح نکاح کر کے صحبت کی ہو ایسی ہی جورو کے ساتھ **مسئلہ** یون نکرین
کہ کوڑے بھی مارین اور سنگسار بھی کرین اور یون بھی نہ کرین کہ کوڑے بھی
مارین اور جلاوطن بھی کرین **مسئلہ** اگر حاکم مناسب جانے اور کچھ مدت تک زانی کو
شہر سے نکال دے تو درست ہی **مسئلہ** بیمار کو سنگسار تو کرینگے مگر جب تک کہ
تندرست نہووے تب تک اُسکے کوڑے نمارینگے اور حاملہ عورت جب تک نہ جنے
تب تک اُسپر حد جاری نکرینگے اور کوڑونکی سزا اُسکو تب ہو جب نفاس سے نکلے

باب الوطی الذی یوجب الحد اولا یعنی کس صحبت سے حد واجب ہوتی ہی اور
کس سے نہین **مسئلہ** جب صحبت کا محل مشتبہ ہو تو حد نہین آتی ہی اگرچہ صحبت کرنیوالا
حرام ہونے کا گمان رکھتا ہو جیسے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی یا پوتے کی
باندی سے صحبت کی یا جورو کو اشارہ کنایہ سے طلاق دی تھی اور وہ عدت
مین تھی اِس حالت مین اُس سے صحبت کی تو حد جاری نہین ہو گی اور جو اولاد
پیدا ہو وہ اُس زانی کی کہلائیگی **مسئلہ** اگر فعل مین شبہہ ہوا اور زانی نے

باب الوطی الذی یوجب الحد اولا

۱۰۹

جاناکہ یہ مجھکو حلال ہی جیسے تین طلاقون کی عدت والی عورت اور اپنے باپ کی باندی یا اپنی جورو کی باندی یا اپنے میان کی باندی کے ساتھ زنا کیا تو حد نہین مگر اولاد جو ہو وہ اُس زانی کی نہ کہلائیگی مسئلہ اگر اپنے بھائی یا چچا کی باندی کے ساتھ صحبت کی تو اُسپر حد جاری ہوگی اگرچہ حلال جانکر کی ہو مسئلہ اگر زید نے ایک عورت کو اپنے بچھونے پر پایا اور اُس سے صحبت کی تو حد آویگی اگر زید کا نکاح زبیدہ سے ہوا اور عورتون نے ہندہ زید کے پاس پہونچائی اور کہا یہی تیری جورو ہی سو زید نے اُس ہندہ سے صحبت کی تو حد نہین مگر مہر دینا آویگا مسئلہ اگر اپنی محرم عورت سے نکاح کیا اور صحبت کی یا اجنبی عورت سے معین مقام کے سوا اور جگہ سے کام نکالا یا کسی کے ساتھ لواطت کی یا کسی جانور کے ساتھ حرکت کی یا دار الحرب مین یا باغیون کے ملک مین زنا کیا تو حد نہین آویگی مسئلہ اگر کافر امان مانگ کر مسلمان کے ملک مین آیا اور ذمیہ عورت سے اُسنے زنا کیا تو اُس کافر پر حد نہین مسئلہ اگر نابالغ لڑکے نے یا دیوانے نے اچھی عورت سے زنا کیا تو حد نہین مسئلہ اور اگر عاقل بالغ نے نابالغ یا دیوانی عورت سے زنا کیا تو اُسپر حد ہی مسئلہ اگر اُجرت دیکر زنا کیا تو حد نہین مسئلہ جسکے ساتھ زبردستی زنا کیا اُسپر حد نہین مسئلہ اگر زید نے اقرار کیا کہ مین نے ہندہ کے ساتھ زنا کیا اور ہندہ نے کہا کہ میرے ساتھ زنا نہین کیا یا ہندہ نے اقرار کیا کہ مجھسے زید نے زنا کیا اور زید

کہتا ہی کہ مین نے زنا نہین کیا تو حد نہین **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی باندی سے زنا کیا اور اُس باندی کو مار ڈالا تو زید پر زنا کی حد اور باندی کی قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر بادشاہ نے خون کیا یا کسی کا مال لیا تو بادشاہ پکڑا جاوے گا اور اگر ایسا کام کیا کہ حد واجب ہو تو اُس سے مواخذہ نہ کرین **باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا** یعنی زنا کے مقدمہ مین گواہون کے گواہی دینے اور پھر جانیکا بیان **مسئلہ** اگر چوری یا زنا یا شراب پینے کے مقدمہ مین زید پر گواہون نے بہت روزون کے بعد گواہی دی تو زید پر حد نہین آویگی مگر چوری کے مقدمہ مین مال البتہ دینا آوے گا **مسئلہ** اگر قذف کے مقدمہ مین بہت روزون کے بعد گواہون نے گواہی دی تھی تو بھی حد جاری کی جاویگی **مسئلہ** اگر گواہون نے زید پر زنا کرنا ثابت کردیا ہندہ کے ساتھ اور ہندہ غائب ہی تو زید پر حد آویگی اور اگر گواہون نے زید پر عمرو کی چوری ثابت کی اور عمرو غائب ہی تو زید پر حد نہین آویگی **مسئلہ** اگر زید نے اقرار کیا کہ مین نے ایک عورت سے زنا کیا کہ مین اُسکو پہچانتا نہین ہون تو زید پر حد آویگی اور اگر گواہون نے یون گواہی دی کہ زید نے ایک عورت سے زنا کیا کہ اُسکو ہم نہین پہچانتے تو زید پر حد نہین **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے ہندہ سے زبردستی زنا کیا اور دو گواہون نے گواہی دی کہ ہندہ راضی تھی تو حد نہین **مسئلہ** اگر دو گواہون نے کہا کہ فلانے روز

باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا

فلانے وقت زید نے فلانی عورت سے فلانے شہر مین زنا کیا اور دو گواہون نے اور شہر کی بابت گواہی دی تو حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے گواہی دی کہ زید نے ہندہ کے ساتھ فلانے دن فلانے وقت فلانے محلہ مین زنا کیا اور چار گواہون نے اُسی دن اُسی وقت کی بابت گواہی دی کہ دوسرے محلہ مین ہندہ کے ساتھ زنا کی تو حد نہین مسئلہ اگر فرعی چار گواہون نے گواہی زنا کی دی تو حد نہین اور فرعی گواہون کی گواہی کے بعد اگر چارون اصلی گواہ بھی گواہی دین تو بھی حد نہین مسئلہ اگر چار گواہ اندھے یا محدود فی القذف یا تین گواہ زنا کی گواہی دین تو گواہون پر بہتان کی حد جاری کیجاوے اور جسپر گواہی دین اُسپر حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے زنا کرنے کی زید پر گواہی دی اور زید پر زنا کی حد جاری کی گئی پھر معلوم ہوا کہ ایک گواہ انھین کا غلام تھا یا محدود تھا تو اُن گواہون پر بہتان کی حد کیجاوے اور محدود کے زخمون کا تاوان کسی پر نہین اور اگر ایسے گواہون کی گواہی دینے پر کسی کو سنگسار کیا تو اُسکا خونبہا بیت المال سے دیا جاویگا مسئلہ اگر چار گواہون کی گواہی پر زید کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُس گواہ پر بہتان کی حد جاری کی جاوے اور چوتھائی دیت اُسپر تاوان پڑے اور اگر زید کے سنگسار ہونے سے پہلے ایک گواہ پھر گیا تو چارون گواہون پر بہتان کی حد جاری کی جاوے اور زید کو سنگسار نہ کرین مسئلہ اگر پانچ گواہون نے زنا کی

گواہی دی اور زانی کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُس گواہ پر کچھ نہین اور اگر ایک گواہ اور اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُن دونون پھرے گواہون پر حد بہتان کی اور چوتھائی خونبہا آوے **مسئلہ** اگر تزکیہ اور سنگسار ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین تو خونبہا تزکیہ کرنے والے پر آویگا **مسئلہ** اگر چار گواہون نے زید پر زنا کی گواہی دی تو قاضی نے عمرو کو حکم دیا کہ زید کو سنگسار کر سو عمرو نے زید کو قتل کیا پھر معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین تو عمرو پر خونبہا آویگا اور اگر عمرو نے سنگسار کیا تھا تو خونبہا زید کا بیت المال سے دلایا جایگا **مسئلہ** اگر زنا کے مقدمہ مین گواہون نے کہا کہ ہمنے قصداً دیکھا تھا تو بھی اُنکی گواہی سُنی جایگی **مسئلہ** اگر زنا کرنے والا محصن ہونے سے منکر ہوا اور اُسکے محصن ہونے پر ایک مرد اور دو عورتون نے گواہی دی یا اُسکی جورو کے اُس سے اولاد پیدا ہوئی تو اُس زنا کرنے والے کو سنگسار کرینگے

باب حد الشرب یعنی شراب پینے والے کی سزا کا بیان

مسئلہ اگر زید نے شراب پی سو پکڑا گیا اور اُسکے مُنہ مین شراب کی بو موجود تھی یا نشے کی حالت مین پکڑا گیا اگرچہ وہ نشہ نبیذ تمر کا ہو اور دو مردون نے گواہی دی یا زید نے خود اقرار کیا ایک مرتبہ اور معلوم ہوا کہ اُسنے اپنے اختیار سے پی تو زید پر حد جاری کیجاوے جب ہوش مین آوے اور اگر بو کے جاتے رہنے کے بعد زید نے شراب پینے کا اقرار کیا یا گواہون نے گواہی دی تو اُسپر حد جاری

نہ کرین مسئلہ اگر زید کے منہ مین شراب کی بو آتی تھی وہ پکڑا گیا اور قاضی کا مکان وہان سے دور تھا سو راستے مین بو جاتی رہی تو بھی حد جاری کی جاویگی مسئلہ اگر ایک شخص کے مُنہ مین شراب کی بو آئی یا اُسنے شراب قی کی یا اُسنے شراب پینے کا اقرار کیا اور پھر پھر گیا یا ایسے مست نے جسکی عقل جاتی رہی ہی شراب پینے کا اقرار کیا تو حد نہین آویگی مسئلہ نشہ مین آجانے والے اور شراب پینے والے کے لیے اگرچہ ایک بوند شراب پی اسی کوڑے حد مقرر ہین اور غلام کیلئے چالیس کوڑے مسئلہ شراب کی حد مین کوڑے متفرق کرکے بدن پر مارے جاوین جیسے زنا کی حد مین

باب حد القذف یعنی بہتان کی سزا کا بیان

باب حد القذف

مسئلہ بہتان کی سزا اسی کوڑے ہین اور بہتان دو گواہون کی گواہی سے یا ایک دفعہ کے اقرار کرنے سے ثابت ہوتا ہی مسئلہ اگر زید نے محصن مرد یا محصنہ عورت کو زنا کا بہتان لگایا اور جسکو بہتان لگایا اُسنے زید کی سزا چاہی تو زید کو سزا دیجائیگی کوڑے مارے جاوینگے بدن پر متفرق کرکے پوستین یا روئی دار کپڑا وہ پہنے ہوگا تو اُتار لینگے مسئلہ بہتان کے مقدمہ مین محصن اُسکو کہتے ہین جو عاقل بالغ حر مسلمان زنا سے بچا ہوا ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو خالد کے بیٹے کو غصے مین کہا کہ تو خالد کا بیٹا نہین ہی یا یون کہا کہ تو اپنے باپ کا بیٹا نہین اور عمرو کی مان خالد کی جورو محصنہ ہی تو زید پر حد ماری جائے گی اور اگر زید غصہ مین نتھا اور کہا تو حد نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ تو بکر کا بیٹا نہین تو زید پر حد نہین

مسئلہ اگر عمرو عربی ہی اور زید نے اُسکو نبطی کہا یا زید نے عمرو کو کہا کہ ای آسمان کے پانی کے بیٹے یا زید نے عمرو کو اُسکے چچا یا ماموں کا یا اُسکی ماں کے خاوند کا بیٹا کہا تو زید پر حد نہین مسئلہ اگر عمرو کی ماں محصنہ مر گئی ہی اور عمرو سے زید نے کہا کہ ای چھنال کے بیٹے اور عمرو کا نانا زید کی سزا چاہے تو زید پر حد جاری کی جاوے گی مسئلہ اگر باپ نے اپنے بیٹے کی ماں کو یا میان نے اپنے غلام کی ماں کو زنا کا بہتان لگایا تو باپ کی سزا بیٹا اور میان کی سزا غلام نہ چاہے مسئلہ اگر بہتان لگانے کا اقرار کیا اور پھر گیا یا جسکو بہتان لگایا اُسنے معاف کر دیا تو بہتان لگانے والے پر سے حد نہین جاتی رہی مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ ای زانی اور عمرو نے اُسکو اُلٹ کر کہا کہ تو زانی تو زید اور عمرو دونون پر حد ہی مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ ای چھنال اور جورو نے اُلٹ کر کہا کہ مین نہین تو اُس عورت پر حد ہی اور لعان واجب نہین اور اگر جورو نے اُلٹ کر یون کہا کہ مین نے چھنالا تیرے ساتھ کیا تو دونون کا کہنا باطل ہو گیا مسئلہ اگر زید نے لڑکے کا پہلے اقرار کیا پھر انکار کیا کہ یہ میرا بیٹا نہین تو وہ جورو و خاوند لعان کرین اور اگر پہلے انکار کیا اور بعد اُسکے اقرار کیا کہ یہ میرا بیٹا ہی تو زید پر حد واجب ہی اور وہ بیٹا دونون صورت مین زید کا ہی اُسی جورو سے مسئلہ اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ یہ بیٹا نہ میرا ہی نہ تیرا تو حد اور لعان دونون مین کوئی بھی نہین مسئلہ اگر زید نے زنا کا بہتان

مسئلہ کہا اگر عمرو اور ابی لیلی نے جب کہا عربی کو اسے نبطی حد جاری کیجاویگی اور نبطا ایک گروہ ہے طرف عراق کے مختص ہین ساتھ اخلاق ذمیمہ کے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی صاحب مرحوم

لگایا ایسی عورت کو کہ اُسکے بیٹے کا باپ معلوم نہین یا ایسی عورت کو جسکے خاوندنے اُسکے بیٹے کے سبب سے اُس سے لعان کیا یا ایسے مرد کو بہتان لگایا جسنے بدون اپنی ملک کے صحبت کی یا ساجھے کی باندی سے صحبت کی یا ایسے مسلمان کو بہتان لگایا جسنے کفر کی حالت مین زنا کیا تھا یا اپنے مکاتب کو بہتان لگایا جو کتابت کے بدل کی قدر مال چھوڑ مرا تو زید پر حد نہین مسئلہ جس شخص نے بخوشی باندی سے صحبت کی یا حیض والی عورت سے یا مکاتبہ سے صحبت کی اُسکو اگر کسی نے بہتان لگایا تو حد ہی مسئلہ جس مسلمان نے کفر کی حالت مین اپنی مان سے نکاح کیا اُسکو یا مستامن نے اگر مسلمان کو بہتان لگایا تو بھی حد ہی مسئلہ اگر ایک شخص نے کئی مرتبہ بہتان لگایا یا کئی مرتبہ زنا کیا یا کئی بار شراب پی پھر اُسپر ایک مرتبہ حد جاری کی تو ہر بار کا بدلہ ہو گیا

فصل فی التعزیر

فصل فی التعزیر

یعنی اُن سزاؤنکا بیان جو شریعت سے معین نہین مسئلہ اگر زید نے غلام کو یا کافر کو چھنالے کا بہتان لگایا یا مسلمان کو فاسق کہا یا کافر کہا یا خبیث کہا یا چوٹٹا کہا یا بدکار کہا یا منافق کہا یا لوطی کہا یا کہا کہ تو لڑکون سے کھیلتا ہی یا سود خوار کہا یا شراب خوار کہا یا دیوث کہا یا مخنث کہا یا خائن کہا یا قحبہ کے بیٹے کہا یا زندیق یا قلتبان کہا یا کہا تو چھنلون کو جگہ دیتا ہی یا کہا تو چورون کو ٹھکانا دیتا ہی یا حرامزادہ کہا تو زید کو تعزیر کی جاوے اور اگر کُتّا یا بکرا یا گدہا یا سور یا سانپ یا حجّے کام سیکھنے والا یا بڑے کامون کو سکھلانے والا یا خرچی

لینے والا یا ولد الحرام یا عیارہ یا نالائق یا اندھا یا مسخرہ یا ٹھٹھے باز یا بڑی
ڈاڑھی والا یا ابلہ یا وسواسی کہا تو تعزیر نہین زیادہ تعزیر ۳۹ کوڑے اور کم
تعزیر تین کوڑے ہین مسئلہ مارنے کے بعد قید کرنا بھی جائز ہی مسئلہ تعزیر مین
کوڑے زور سے مارنا چاہیے پھر اُس سے کم زنا کی حد مین پھر اُس سے کم
شراب کی حد مین پھر اُس سے کم بہتان کی حد مین مسئلہ جسپر حد جاری ہوئی
یا تعزیر ہوئی اور وہ مر گیا تو اُسکا خون رائگان ہی مسئلہ اگر خاوند نے
اپنی جورو کو مارا سنگار نہ کرنے پر یا اِس بات پر کہ اپنے بچھونے پر اُسکو بلایا
اور وہ نہ آئی یا نماز نہ پڑھنے پر یا نہ نہانے پر یا گھر سے باہر جانے پر اور
وہ مر گئی تو خاوند پر دیت دینا آویگی **باب السرقہ** یعنی چوری کی سزا کا بیان
مسئلہ اگر عاقل بالغ آدمی چھپا کر بقدر دس درم مضروب کے محفوظ ٹھکانے سے
یا نگہبان کے پاس سے لیوے تو یہ چوری ہی کہ اُسکے سبب چور کا ہاتھ کاٹا جاوے
اگر ایک بار وہ اقرار کرے یا دو مرد گواہی دیوین مسئلہ اگر بہت
آدمیون نے چوری کی کہ اُنمین سے بعضون نے مال ٹھکانے سے لیا تھا
مگر حصہ مین ہر ایک کو دس درم کے قدر پہونچا تو سبکے ہاتھ کاٹے جاوینگے مسئلہ
اگر لکڑی یا گھاس یا نرکل یا مچھلی یا شکار یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا میوہ تر
یا درخت پر لگا ہوا میوہ یا دودھ یا خربزہ یا گوشت یا بدون کاٹا ہوا کھیت
یا پینے کی نشہ دار چیز یا طنبور یا قرآن اگرچہ سنہرا ہو یا مسجد کا دروازہ یا سونے کا

چلیپا یا شطرنج یا گوٹین یا حر لڑکا کو کہ زیور پہنے ہو یا بالغ غلام یا دختر چُرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا **مسئلہ** اگر نابالغ غلام یا حساب کا دفتر چرایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر کُتا یا چیتا یا ڈف یا ڈھول یا بربط یا تہنائی یا بانسلی چُرائی یا دغابازی کی یا لوٹ لیا یا اُچک لیا یا قبر مین سے کفن چرایا یا ایسے مال مین سے لیا جو سب کا تھا جیسے بیت المال یا اُسمین چور کا بھی کچھ حصہ تھا چُرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا **مسئلہ** اگر زید کا عمرو پر کچھ مال دین آتا تھا سو زید نے عمرو کا اُسی قسم کا مال چُرایا تو زید کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مثلاً گیہون آتے تھے اور گیہون ہی چرائے یا کپڑا آتا تھا اور کپڑا ہی چرایا **مسئلہ** اگر زید نے کچھ چیز عمرو کی چُرائی سو وہ چیز عمرو کو دلادی اور زید کا اس چوری کے بدلے ہاتھ کاٹا گیا پھر زید نے وہی چیز عمرو کی چُرائی تو اب زید کا پاؤن نہ کاٹینگے اگرچہ وہ چیز جیسے پہلے چوری گئی تھی ویسی ہی تھی **مسئلہ** اگر ساکھو کی لکڑی یا نیزے کی لکڑی یا آبنوس یا صندل یا زمرد کا نگینہ یا یاقوت یا زبرجد یا موتی یا برتن یا دروازہ لکڑی کا چرایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا

فصل فی الحرز

فصل فی الحرز محفوظ جگہ کا بیان کہ وہان سے چُرانے سے ہاتھ کاٹا جاوے ور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر ذی رحم نے محرم کے پاس سے مال چرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جاویگا **مسئلہ** اگر دودھ کی مان کے پاس سے مال چُرایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو کے پاس سے یا جورو نے میان کے پاس سے

یا غلام نے میان کے پاس سے یا میان نے اپنے مکاتب کے پاس سے
یا سسر نے اپنے داماد کے پاس سے یا داماد نے سسر کے پاس سے مال چُرایا
تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر غنیمت کے مال مین سے یا حمام سے یا جس مکان مین
اُسکو جانے کی اجازت تھی اسمین سے مال چُرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر
مسجد مین سے کچھ مال چُرایا اور مالک مال کے پاس تھا تو چور کا ہاتھ کاٹا جائیگا
مسئلہ اگر مہمان نے میزبان کے گھر سے مال چُرایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر
چور نے مکان مین سے چیز چُرائی مگر مکان کے اندر سے باہر نہ نکالی تو ہاتھ کاٹا
نجاویگا ہان اگر کوٹھری مین سے چُراکر آنگن مین لایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا **مسئلہ**
اگر ایک کوٹھری کو اور کوٹھریون والون نے لوٹ لیا تو ہاتھ کاٹا جائیگا اگر
چور نقب یعنی سیندھ دیکر گھر مین بیٹھا اور چیز چُراکر اندر سے باہر پھینکدی پھر
باہر آکر لے لی یا چیز مکان کے اندر سے گدھے پر لادی اور گدھے کو ہانک کر
نکال لایا تو ہاتھ کاٹا جائے گا **مسئلہ** اگر چور سیندھ دیکر بیٹھا اور چیز اندر سے
چُراکر باہر والے چور کو پکڑادی تو دونون کا ہاتھ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر چور نے
باہر سے گھر کے اندر ہاتھ ڈالکر چیز لی یا کسی کی پوشاک سے یا ہر کو جیب لٹکتی تھی
سو کاٹ لی تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر قطار مین سے ایک اونٹ چُرالیا یا اونٹ پر کا
لدا ہوا مال اُتار لیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا ہان اگر گون پھاڑ کر مال لیا یا گون پر
مالک موجود تھا جاگتا یا سوتا اور وہ گون لی تو ہاتھ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر

صندوق

فصل فی کیفیۃ القطع واثباتہ

صندوق کے اندر یا جیب کے اندر یا آستین کے اندر کسی کے ہاتھ ڈالکر مال نکال لیا تو ہاتھ کاٹا جائیگا **فصل فی کیفیۃ القطع واثباتہ** یعنی ہاتھ پانون کاٹنے کا اور چوری کے ثبوت کا بیان **مسئلہ** چور کا داہنا ہاتھ گٹے کے پاس سے کاٹکر گرم تیل مین بھون دیوینگے پھر دوسری بار اگر چوری کرے تو بایان پانون کاٹین پھر تیسری مرتبہ اگر چوری کرے تو اُسکو قید رکھین جب تک باز آوے اور کاٹے نہین **مسئلہ** اگر پہلے سے چور کے بائین ہاتھ کا انگوٹھا کٹا ہوا ہی یا شل ہی یا انگوٹھے کے سوا دو اُنگلیان کٹی ہوئی ہین یا شل ہین یا دہنا پانون کٹا ہوا ہو اور چوری کی تو اُس چور کے ہاتھ نہ کاٹین گے **مسئلہ** اگر قاضی نے دہنے ہاتھ کاٹنے کا زید کو حکم دیا اور زید نے بایان ہاتھ کاٹ ڈالا تو زید پر دیت نہ آویگی **مسئلہ** جسکا مال چُرایا اگر وہ ہاتھ کٹنا چاہے تو چور کا ہاتھ کاٹا جاوے **مسئلہ** اگر زید کے پاس دھرو ہر تھی وہ دھرو ہر چور نے چُرائی یا زید کے پاس غصب کا مال تھا وہ چُرایا یا بیاج کا مال تھا وہ چرایا تو زید کی درخواست کے بموجب چور کا ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر اصل مالک چور کا ہاتھ کاٹنا چاہے تو بھی کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر زید کا مال عمرو نے چُرایا سو عمرو کا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہی مال عمرو کے پاس سے بکر نے چُرایا تو اب بکر کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا زید کٹوایا چاہے یا عمرو **مسئلہ** مدعی کے دعویٰ کرنے سے پہلے اگر چور نے چُرائی ہوئی چیز پھیر دی یا قاضی چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم کر چکا بعد اُسکے وہ چور اُس چیز کا مالک ہو گیا یا چور نے دعویٰ کیا

کہ یہ چیز میری ہی یا وہ مال دس درم سے کم قیمت کا ہوگیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر دو چورون نے چوری کا اقرار کیا پھر ایک نے اُنمین سے کہا کہ یہ مال میرا ہی تو دونون کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر زید اور عمرو دو چورون نے چوری کی اور عمرو غائب ہوگیا اور دو گواہون نے دونون کے چوری کرنے کی گواہی دی تو زید موجود ہی کا ہاتھ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر غلام نے چوری کا اقرار کیا ایک مال معین کی تو اُس غلام چور کا ہاتھ کاٹین اور وہ مال مال کے مالک کو دیدین مسئلہ اگر چور نے مال چوری کا ہلاک کر دیا اور چور کا ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ مال چور سے نہ لیا جائیگا مسئلہ اگر چرایا ہوا ہی مال موجود ہو تو مالک کو پھیر دلایگا مسئلہ اگر ایک چور نے کئی آدمیون کی چیزین چرائین یا کئی مرتبہ چوری کی اور ایک مدعی کی بابت اُسکا ہاتھ کاٹا گیا تو سب کا بدلا ہوگیا اور پھر اُن چوریون کی بابت کسی مال کا ضمان اُسپر نہ آویگا مسئلہ اگر مکان کے اندر چیز چرا کر پھاڑ ڈالی پھر باہر نکالی تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر بکری مکان کے اندر چرا کر ذبح کی اور باہر نکالی تو ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مسئلہ اگر چور نے سونا یا چاندی چرا کر اسکی اشرفیان یا روپیے بنائے تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور وہ اشرفیان روپے مالک کو پھیر دیے جائینگے مسئلہ اگر سفید کپڑا چرا کر سُرخ رنگا اور ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ کپڑا اُسکا بدلہ چور سے نہ دلایا جائے گا اور اگر سیاہ رنگا تو کپڑا پھیر دلایا جائیگا

باب قطع الطریق

باب قطع الطریق یعنی رہزنی کے مسئلے اور قزاقونکی سزا کا بیان مسئلہ

قزاق راہ نہین لوٹنے پایا اور پکڑا گیا یعنی قصد راہ لوٹنے کا کیا تھا سو پکڑا گیا تو قید رکھا جائیگا جب تک توبہ نکرے یعنی باز نہ آوے **مسئلہ** اگر قزاق نے مال معصوم کو لوٹا اور پکڑا گیا تو اُسکا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پاؤن کاٹا جاے **مسئلہ** اگر قزاق نے مال نہ لیا اور مار ڈالا تو وہ قزاق حدًا قتل کیا جاوے اگرچہ مقتول کے وارث خون معاف کرین **مسئلہ** اگر قزاق نے مال بھی لیا اور مار بھی ڈالا تو اُسکو ہاتھ پاؤن کاٹکر قتل کرین پھر قتل کے بعد اگر چاہین تو سولی پر رکھدین یا قتل کرکے سولی پر نرکھین یا بغیر ہاتھ پاؤن کے زندہ سولی پر رکھدین اور نیزے سے اُسکا پیٹ چاک کردین کہ مر جاوے اور تین دن تک سولی ہی پر رہنے دین **مسئلہ** اگر لوٹ کا مال قزاق کے پاس سے ہلاک ہوگیا اور وہ قزاق مارا گیا تو اُس مال کا ضمان اُسپر نہین **مسئلہ** اگر قزاقی مین بہت سے آدمی شریک ہین تو ہاتھ لگانے والا اور نہ لگانیوالا سب برابر ہین یعنی سب کو سزا ہوگی **مسئلہ** اگر قزاق نے لاٹھی سے یا پتھر سے مارا تو ایسا ہی جیسے تلوار سے مارا **مسئلہ** اگر قزاقون نے زخمی کرکے مال لیا تو اُنکے ہاتھ پاؤن کاٹے جاوینگے اور زخم کی دیت نہ لیجاویگی **مسئلہ** اگر قزاق نے صرف زخمی ہی کیا یا قتل کیا پھر توبہ کی یا قزاقون مین بعضے قزاق غیر مکلف ہین یا قزاقون نے اپنے ذی رحم محرم کو لوٹا یا ایک قافلہ نے دوسرے قافلہ کی راہ ماری یا قزاقون نے رات کو یا دن کو ایک شہر کے اندر یا دو

شہرون کے درمیان مین راہ ماری تو حد نہین اور مدعی کو اختیار ہی کہ قصاص لے یا تاوان لے یا معاف کر دے مسئلہ اگر شہر مین ایک شخص نے کئی مرتبہ ایسی حرکت کی کہ لوگون کو پھانسی دیکر مار ڈالا تو اُس شخص کو قتل کرینگے کتاب السیر یعنی جہاد کے مسئلے مسئلہ جہاد (یعنی کافرون سے لڑنا) اپنی طرف سے شروع کرنا فرض کفایہ ہی کہ اگر بعضے مسلمان جہاد کرین تو باقیون کے ذمے نہین رہتا اور اگر کوئی بھی جہاد نہ کرے تو سب مسلمان گنہگار ہون مسئلہ یہ جہاد فرض کفایہ ہی سو لڑکے پر اور عورت پر اور غلام پر اور اندھے پر اور اپاہج پر اور جسکے ہاتھ کٹے ہون اُسپر واجب نہین مسئلہ اگر کافر مسلمان کے ملک پر ہجوم یعنی جمگھٹ کرین تو مسلمان کے ذمہ جہاد کرنا فرض عین ہو جاتا ہی تو عورت بھی خاوند کی بلا اجازت اور غلام بھی میان کی بے اجازت نکلکر اُن کافرون کو مارین مسئلہ اگر بیت المال مین خزانہ ہو تو غازیون کے خرچ کے لیے مسلمانون سے روپیہ تحصیل کرنا مکروہ ہی اور اگر بیت المال مین مال نہو تو مکروہ نہین مسئلہ جب مسلمان کافرون کو گھیر لین تو اُنسے کہین کہ مسلمان ہو جاؤ اگر وہ مسلمان ہو جاوین تو بہتر اور اگر مسلمان ہونے سے انکار کرین تو اُنسے کہین کہ ہمکو جزیہ دو اگر وہ جزیہ قبول کرین تو دنیا مین مسلمانون کے سے معاملات کے احکام اُنپر جاری ہونگے اور جن کافرون کو مسلمان ہونے کے لیے نہ کہا گیا اُنکو قتل کرنا نچاہیے اور جن کافرون کو ایک مرتبہ کہا پھر

کتاب السیر

لڑائی سے پہلے اُنسے کہنا کہ تم مسلمان ہو جاؤ مستحب ہے پھر اگر کافر جزیہ دینا قبول نہ کرے تو مسلمان اللہ ہی سے مدد چاہین اور اُنسے لڑین منجنیقین کھڑی کر کے اور اُنپر آگ لگا دین اور اُنکو ڈبو دین اور اُنکے درخت کاٹین اور اُنکی کھیتی اُجاڑین اور اُنکو تیرون سے مارین اگرچہ اُنھون نے کچھ مسلمانون کو اپنے آگے کر لیا ہو تو بھی ہم مسلمان اُن کافرون کی نیت پر ہتھیار چلا دینگے پھر اگرچہ اُن مسلمانون کے لگے **مسئلہ** جس لشکر مین شکست کا خوف ہو اُسمین قرآن اور عورات کو ساتھ نہ لیجانا چاہیے **مسئلہ** مسلمان قول کر کے پھر نہ جاوین اور غنیمت کا مال نہ چُراوین اور کافرون کے ناک کان وغیرہ اعضا نہ کاٹین اور عورت کو اور غیر مکلف کو اور بوڑھے دنیا سے گذرے کو اور اندھے کو اور لولے کو قتل نہ کرین ہان اگر اُنمین سے جو لڑائی کی تدبیر کافرون کو سکھاتا ہو یا حاکم ہو تو قتل کرین **مسئلہ** مسلمان اپنے باپ کافر کو آپ قتل نہ کرے اور ٹھہرے تاکہ اور شخص اُسکو قتل کرے **مسئلہ** اگر امام مصلحت دیکھے تو صلح کر لے اگرچہ مال لیکر صلح ہو پھر صلح کے بعد اگر صلح توڑنے مین مصلحت ہو تو کافرون کو خبر کر کے صلح توڑ دے کہ ہمنے صلح توڑ دی اور اگر کافرون کے بادشاہ نے ہمارے ساتھ خیانت کی تو اُنکے بدون خبر کیے ہم صلح توڑ دینگے اور اُنسے لڑینگے **مسئلہ** مرتدون سے اگر صلح کرین تو مال لیکر نہ کرین اور اگر مال لے لیا تو پھیر نہ دینگے **مسئلہ** کافر کے ہاتھ

ہتھیار بیچنا جائز نہین ہی **مسئلہ** جن کافرون کو کسی حر یا حرہ مسلمان نے
امان دی ہو اُن کافرون کو قتل کرنا درست نہین ہان اگر اُس امان دینے سے
کچھ فساد ہو تو وہ امان توڑ دیجاوے اور اگر ذمی یا قیدی یا تاجر یا اُس غلام
نے جو لڑنے سے مجبور ہی امان دی تو وہ امان ہی باطل ہی **باب الغنائم
وقسمتہا** یعنی کافرون کا مال لوٹنا اور اُسکے بانٹنے کا بیان **مسئلہ** جو ملک
امام نے غلبہ سے فتح کیا وہ ملک مسلمانون کو بانٹ دے یا کافرون کے پاس
رہنے دے اور اُنپر جزیہ اور خراج مقرر کر دے **مسئلہ** جو کافر
مسلمانون کے پاس پکڑے ہوے آوین اُنکو امام قتل کرے یا غلام کرے
یا جیسے ہین ویسے چھوڑ دے کہ مسلمانون کی رعیت رہین اور اُنکو ویسے ہی چھوڑنا
تاکہ کافرون کے ملک کو پھر جاوین یا اُنسے کچھ لیکر یا قیدی کے بدلے پر
یا اُنپر احسان رکھکر چھوڑنا حرام ہی **مسئلہ** جو مواشی کہ دار الحرب سے مسلمانون
کے ملک کو نہ آسکین اُنکو ذبح کر کے جلاوے اور اُنکے ہاتھ پانون کاٹ ڈالنا
حرام ہی **مسئلہ** غنیمت کا مال دار الحرب مین بانٹنا جائز نہین ہان کسی کے
پاس امانت رکھدینا درست ہی بانٹنے سے پہلے غنیمت کے مال کو بیچنا درست نہین
جو لوگ لڑنے والون کی مدد اور کمک کو پہونچین وہ بھی غنیمت کے مال مین
برابر کے شریک ہین **مسئلہ** بازاری لوگ غنیمت مین شریک نہین ہان جو بازاری
لڑے وہ حصہ پاوے **مسئلہ** غنیمت کے حقدارون مین سے جو دار الحرب مین مرگیا

وہ غنیمت کا حصہ نپاویگا اور اگر غنیمت کا مال دار الاسلام مین آچکا تب مرا تو حصہ پاویگا کہ وہ حصہ اُسکے وارث لینگے **مسئلہ** مسلمانون کے لشکر کے لوگ دار الحرب مین غنیمت کا چارہ اور غلہ اور لکڑی ور ہتھیار اور تیل بغیر بانٹے اپنے خرچ مین لاوین مگران چیزون کو بانٹ سے پہلے نہ بیچین اور جب دار الحرب سے باہر آوین پھران چیزون کو بانٹ سے پہلے خرچ مین نہ لاوین اور جو خرچ سے بچا وہ غنیمت کے مال مین ملاوین **مسئلہ** اگر حربی دار الحرب مین مسلمان ہوگیا اُسکی جان اور اُسکا لڑکا کم عمر اور جو مال اُس حربی کے پاس ہو یا کسی مسلمان یا ذمی کے پاس اُسکی دھروہر ہو محفوظ رہے اور کوئی مسلمان اُسپر ہاتھ نہ ڈالے ہان اُسکا عمر رسیدہ بیٹا اور جورو اور اُسکا حمل اور لڑنے والا اُسکا غلام محفوظ نہ رہیگا **مسئلہ** پیادے کو ایک حصہ اور سوار کو دو حصہ دینگے اگرچہ ایک سوار کے پاس دو گھوڑے ہون **مسئلہ** عربی اور ترکی گھوڑا برابر حصہ پاوے گا اور اونٹ اور خچر کا حصہ نہین **مسئلہ** مسلمانون کے ملک سے نکلتے وقت جو سوار تھا وہ سوار کا حصہ اور جو پیادہ تھا وہ پیادے کا حصہ پاویگا **مسئلہ** اگر غلام یا عورت یا لڑکا یا ذمی کافرون سے لڑا تو اُسکو غنیمت کا مال ایک حصے سے کم دینگے حصہ نہ دینگے **مسئلہ** غنیمت کے کل مال کے امام پانچ حصہ کرے چار حصہ جہاد کرنے والون کو اور پانچوین حصہ سے یتیمون اور محتاجون اور محتاج مسافرون کو دیدے پھر اُنمین محتاج

سیدون کو پہلے اورون سے دیوے اورغنی سیدونکا اُسمین حق نہین اور کلام اللہ مین جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ غنیمت کے مال مین سے پانچوان حصہ اللہ کا اور رسول کا اور رشتہ دارون کا سو اللہ تعالیٰ کا ذکر وہان برکت کے واسطے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کے سبب حضرت کا حصہ اب نہ رہا جیسے صفی اب نہ رہا **مسئلہ** اگر ایک لشکر امام کی بلا اجازت دار الحرب مین گیا اور وہان سے مال لے آیا تو اُنسے پانچوان حصہ امام لیلے اور اگر تھوڑے آدمی جا کر بے اجازت امام کی کچھ لوٹ لائے تو اُنسے پانچوان حصہ نہ لینگے **مسئلہ** جائز ہی کہ امام لڑائی کے وقت لڑنے والون سے کہے کہ مقتول کا سب اسباب قاتل کو ملیگا اور ایک گروہ سے کہے کہ پانچوان حصہ غنیمت مین سے نکال لینے کے بعد جو رہے اُسکی چوتھائی تمکو ملیگی **مسئلہ** جب غنیمت کا مال دار الاسلام مین آپہونچے تب امام اگر کسی کو زیادہ دینا چاہے تو پانچوین حصہ مین سے دے اور مقتول کا اسباب سب مجاہدونکا ہوگا اگر امام نے لڑائی کے وقت قاتل کو دینا نکہا اور مقتول کا اسباب یہی ہی اُسکی سواری اور کپڑے اور ہتھیار اور جو اُسکے ساتھ ہو

باب استیلاء الکفار

یعنی اگر کافرونکا غلبہ ہوجاوے تو اُسکے مسئلے **مسئلہ** اگر ترکستان کے کافر روم کے کافرون کو پکڑلے گئے اور انکا مال لے لیا تو وہ اُن کافرون کے اور اُس مال کے مالک ہوگئے **مسئلہ** اگر مسلمان کافرون پر غالب ہوے اور اُنکو پکڑ لائے اور اُنکا مال لے آئے تو اُس سبکے مالک ہوگئے

باب استیلاء الکفار

مسئلہ اگر کافر مسلمان کے مال پر غالب ہوئے اور اُس مال کو اپنے ملک کو
لے گئے تو وہ اُس مال کے مالک ہو گئے پھر بعد اسکے جب مسلمان اُنپر
غالب ہو جاوین تو جو مسلمان اپنا وہی مال وہان پاوے ویسے ہی مفت لے لے
اور اگر امام نے وہ مال مجاہدون کو بانٹ دیا تو قیمت دیکر مول لے لے اور
اگر اُس مال کو کسی سوداگر نے اُن کافرون سے مول لیا تھا تو وہی قیمت اُس
سوداگر کو دیکر اُس سے لیلے **مسئلہ** اگر زید مسلمان کا غلام کافر دار الحرب کو
پکڑ لیگئے اور مسلمان کے سوداگر نے مثلاً سو روپیے کو اُنسے مول لیا اور دار الاسلام
مین لایا پھر اُس غلام کی کسی نے آنکھ نکال لی اور سوداگر نے اُسکا تاوان لیا تو اب
اُس غلام کو زید اگر چاہے تو سو ہی روپیے کو خریدے تاوان کے دام مجرا نہ لے
مسئلہ اگر زید مسلمان کا غلام کافر دار الحرب کو پکڑ لیگئے اور سوداگر نے وہانسے
سو روپیے کو مول لیا اور پھر کافر اُسکو پکڑ لیگئے اور کسی سوداگر نے پھر سو روپیے کو
مول لیا تو اب پہلا سوداگر چاہے تو اُس سوداگر سے سو روپیہ کو مول لیلے
اور اُس سے زید سو روپیے کو مول لے **مسئلہ** اگر دار الاسلام سے حر یا مدبر
یا ام ولد یا مکاتب کو کافر اپنے ملک کو پکڑ لیگئے تو وہ کافر اُنکے مالک نہین
ہو جائینگے اور اگر مسلمان دار الحرب سے حر کافر یا کافرون کے مدبر کو یا
ام ولد یا مکاتب کو دار الاسلام مین پکڑ لائے تو اُنکے مالک ہو جائینگے **مسئلہ** اگر
مسلمان کا اونٹ دار الاسلام سے دار الحرب کو بھاگ گیا اور کافرون نے پکڑ لیا تو کافر

اُسکے مالک ہو گئے اور اگر مسلمانون کا غلام دار الحرب بھاگ گیا اور کفار نے
پکڑ لیا تو وہ اُسکے مالک نہو گئے پھر اگر مسلمان کا غلام گھوڑا و اسباب لیکر بھاگ گیا
اور دار الحرب مین کفار نے اُسکو پکڑ لیا اُنسے کسی نے وہ غلام مع گھوڑے و اسباب
کے مول لیا تو مالک وہ غلام اپنا مفت اُس سے لیلے اور گھوڑا و اسباب قیمت
دیکر لے مسئلہ اگر حربی کافر امان مانگ کر مسلمانون کے ملک مین آیا اور یہان ایک
مسلمان غلام اُسنے مول لیا پھر اُسکو یہان سے دار الحرب کو لیگیا تو وہ غلام آزاد ہو گیا
مسئلہ اگر کافر غلام دار الحرب مین مسلمان ہو گیا اور دار الاسلام کو چلا آیا یا مسلمان
اُس ملک پر غالب ہو گئے تو وہ غلام آزاد ہو گیا **باب المستامن** یعنی امان مانگ کر

باب المستامن

مخالف کے ملک مین جانیکا بیان مسئلہ اگر مسلمان تاجر امان مانگ کر دار الحرب کو گیا
تو اُسکو حرام ہی کہ کافرون کی جان سے یا مال سے کچھ تعرض کرے پھر اگر وہ کسی کافر کا کچھ
مال لے آیا دار الاسلام کو تو اُس مال کا یہ مالک تو ہو جائیگا مگر اُسکو اپنے خرچ مین
لانا اُس مال کا حلال نہین مگر وہ مال محتاجون کو دیڈالے مسئلہ اگر مسلمان
سوداگر امان لیکر دار الحرب کو گیا وہان کسی کافر سے کچھ قرضون مول لیا یا کسی کافر
کے ہاتھ کچھ قرضون بیچا یا اُس سوداگر نے حربی کا کچھ غصب کر لیا یا حربی نے
اُسکا کچھ غصب کر لیا اور وہ حربی اور مسلمان سوداگر دونون دار الاسلام کو آئے
تو اُنکے اُس دین اور غصب کے مقدمہ مین یہان کچھ حکم نہ کیا جائیگا اسی طرح اگر دو
حربی کافرون نے آپسمین وہان ایسا معاملہ کیا پھر وہ دونون دار الاسلام مین

امان مانگ کر آئے تو اُنکے پھر مقدمہ مین کچھ حکم نہ کیا جائیگا ہان اگر مسلمان ہوکر یہان آئے تو اُنکے دین کے مقدمہ مین حکم کرینگے اور غصب کے مقدمہ مین نہین اگر دو مسلمان امان لیکر دار الحرب کو گئے وہان ایک نے دوسرے کو عمداً یا خطاءً مار ڈالا تو قاتل کے مال سے دیت دلا دینگے اور خون خطا کی صورت مین قاتل کفارہ بھی دے اور اگر دو مسلمانون کو قید کرکے کافر لے گئے پھر ایک مسلمان نے دوسرے کو خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر صرف کفارہ دینا آویگا **مسئلہ** اگر ایک کافر دار الحرب مین مسلمان ہو گیا اُسکو وہان کسی مسلمان نے خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر کفارہ دینا آویگا **مسئلہ** اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا تو اُسکو پورے برس تک یہان نہ رہنے دین اور اُس سے کہدین کہ اگر تو برس روز تک رہا تو تجھپر جزیہ لگایا جائیگا پھر اُس کہنے کے بعد اگر وہ برس روز تک رہا تو وہ ذمی ہو گیا پھر اُسکو دار الحرب کو نہ پھر جانے دینگے **مسئلہ** اگر مستامن کافر نے دار الاسلام مین خراجی زمین مول لی اور اُسپر خراج لگایا گیا تو وہ ذمی ہو گیا اسی طرح اگر مستامنہ کافرہ عورت نے دار الاسلام مین ذمی کے ساتھ اپنا نکاح کیا تو وہ ذمیہ ہو گئی اور اگر مستامن مرد نے ذمیہ کے ساتھ دار الاسلام مین نکاح کیا وہ ذمی نہین ہو گیا **مسئلہ** اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا اور اُسنے کسی مسلمان یا ذمی کے پاس کچھ دھروہر رکھائی یا اُسکا دین کسی مسلمان یا ذمی پر آتا ہی پھر وہ کافر دار الحرب کو چلا گیا تو اب اُسکا خون کرنا حلال ہو گیا

پھر اگر وہ مسلمان کے یہان پکڑ آیا یا مسلمان اُس ملک پر غالب ہو گئے اور وہ مارا گیا تو اُسکا دین جاتا رہا اور اُسکی دھروہر غنیمت ہو گئی اور مسلمان غالب نہوئے مگر وہ کافر مارا گیا یا اپنی موت مرا تو اُسکا قرضہ اور دھروہر اُسکے وارث پاوینگے **مسئلہ** اگر حربی امان مانگ کر دار الاسلام مین آیا اور مسلمان ہو گیا اور دار الحرب مین اُسکی جورو اور اولاد اور مال اُسکا کسی مسلمان کے پاس یا ذمی یا حربی کے پاس رہا پھر اُسکے مسلمان ہو جانے کے بعد اگر مسلمان اُس ملک پر غالب ہو گئے تو وہ سب غنیمت ہی اور اگر حربی دار الحرب مین مسلمان ہوا اور دار الاسلام مین آیا پھر مسلمان اُس دار الحرب پر غالب ہو گئے تو اُسکی نابالغ اولاد حُر ہی مسلمان اور اُسکی دھروہر مسلمان کے پاس ہو خواہ ذمی کے پاس ہو اُسی کو دلا ملے سوا اُسکے اور جو مال اُسکا وہان ہو وہ غنیمت ہی **مسئلہ** اگر خطا سے اُس مسلمان کو جسکا کوئی ولی نہو یا اُس حربی کو جو امان مانگ کر دار الاسلام مین آیا اور مسلمان ہو گیا کسی نے مار ڈالا تو اُسکا خون بہا قاتل کی عاقلہ سے امام لیوے اور اگر قصداً مار ڈالا تو امام یا قتل کرے یا دیت لے معاف نہ کرے **باب العشر والخراج** یعنی کھیتی سے پیداوار کا دسوان حصہ یا روپیہ محصول مین لینا اُسکا بیان **مسئلہ** عرب کے ملک کی سب زمین عشری ہی اور جس ملک کے کافر خود مسلمان ہو جاوین وہان کی سب زمین عشری ہی اور جس ملک کو مسلمان غلبہ سے فتح کرین اور مسلمانون پر وہ ملک بٹجاوے وہ زمین عشری ہی **مسئلہ**

باب العشر والخراج

سواد کی زمین خراجی ہی اور جس ملک کو مسلمان غلبہ سے فتح کرکے اُن کافرون ہی کو
اُسپر قابض رکھین وہان کی زمین خراجی ہی اور جس ملک کے کافرون سے
امام صلح کرلے وہان کی زمین خراجی ہی مسئلہ جس ویران زمین کو آباد کیا اگر وہ
عشری زمین کے قریب ہو تو عشری ہی اور خراجی زمین کے نزدیک ہو تو
خراجی ہی مسئلہ بصرے کی زمین عشری ہی مسئلہ جس زمین پر کھیتی ہو اُسپر
خراج ہر جریب پر ایک صاع غلہ اور ایک درم ہی اور ترکاری کے
کھیت پر ہر جریب کے پیچھے پانچ درم اور انگور اور چھوہارے کے باغ پر
جسمین چھوہارے کے درخت قریب قریب ہون ہر جریب پر دس درم اور اگر زمین
مین اسقدر خراج کی طاقت نہو تو کم کر دینگے اور اسقدر سے پیداواری زیادہ
ہو تو اس سے زیادہ نہ لینگے مسئلہ اگر خراجی زمین پر پانی آگیا اور ڈوب گئی
یا بالکل پانی وہان سے جاتا رہا یا کسی آفت سے کھیتی جاتی رہی تو خراج اُسکا
دینا نہ آویگا اور اگر اسمین بویا نہین اور خراجی زمین والا مسلمان ہو گیا یا اُس
زمین کو کسی مسلمان نے مول لیا تو خراج دینا آویگا مسئلہ خراجی زمین سے
جو پیدا ہو اُسمین عشر نہین **فصل فی الجزیہ** یعنی کافرون پر جزیہ لگانے

فصل فی الجزیہ

کے مسئلے مسئلہ اگر آپس کی رضامندی سے جزیہ ٹھہر گیا تو تو اُسی قدر
لینگے اور اُس سے زیادہ نہ لینگے اور اگر آپس مین نہ ٹھہرے تو امام یون
مقرر کرے کہ کافر فقیر پر ہر سال مین بارہ درم اور جو کافر ایسا ہو نہ فقیر ہو

نہ امیر ہو اُسپر ہر سال مین ۲۴ درم اور توانگر کافر پر ہر سال مین ۴۸ درم مسئلہ
یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور عجمی بت پرست پر جزیہ مقرر کیا جائیگا اور
بت پرست عربی اور مرتد اور نابالغ اور عورت اور غلام اور مکاتب اور اپاہج
اور اندھے پر اور ایسے فقیر پر جو کچھ پیشہ نہین کرتا اور اُس درویش پر جو لوگون سے
ملا جلا رہتا ہو جزیہ مقرر نہ کرینگے مسئلہ اگر کافر پر جزیہ آتا ہی اور وہ مسلمان ہو گیا
تو اب اُسکے ذمہ سے جزیہ جاتا رہا اور اگر مر گیا تو بھی جاتا رہا اور اگر دو برس کا جزیہ
ہو گیا تو ایک برس کا چھوڑ دینگے مسئلہ کافرون کو دار الاسلام مین نیا عبادتخانہ
اُنکا نہ بنانے دینگے اور بڑا عبادتخانہ اُنکا اگر ڈھے گیا تو اُسکو پھر وہ بنا لین گے
مسئلہ ذمی کو حکم کرین کہ ایسا لباس پہنے کہ مسلمانون مین اور اسمین فرق معلوم ہو
اور ایسی ہی سواری رکھے اور ایسے ہی زین پر چڑھے تو ذمی گھوڑے پر
سوار نہو وے اور ہتھیار نہ باندھے اور جنیوا اپنا سامنے کھلا رکھے اور پالان کی طرح
کے زین پر سوار ہو مسئلہ اگر ذمی نے جزیہ دینے سے انکار کیا یا مسلمان عورت سے
زنا کیا یا مسلمان کو مار ڈالا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی تو وہ
ذمی کا ذمی ہی ہی اُس سے عہد شکنی نہ کرینگے اگر وہ دار الحرب کو چلا گیا یا بہت سے
ذمیون نے کسی مکان پر لڑنے کے لیے جماؤ کیا تو وہ ویسا ہو گیا جیسے مرتد مسئلہ
تغلبی کافر سے خواہ مرد ہو خواہ عورت دونی زکوۃ لینگے اور تغلبی کا غلام
ویسا ہی جیسے قریشی کا غلام کہ اُس سے بھی دونی زکوۃ لینگے اور عشر اور

خراج مسئلہ تغلبی کافر کا مال اور حربی کافرون سے جو ہدیہ ملے اور جو مال کہ
بدون لڑے ہوئے مسلمان لوگ کافرون سے لین یہ سب مسلمانون کی مصلحت
کے کامون مین خرچ کیا جاوے جیسے دار الاسلام کی سرحدین درست کرنا
اور پل بنانا اور باندھنا اور قاضیون اور عالمون اور مولویون اور مجاہدونکا
روزینہ اور اُنکی اولاد کا خرچ اسمین سے مقرر کیا جاوے اور جو شخص
اُن حقدارون مین سے آدھے برس مین مرجاوے اُسکو نہ ملیگا **باب المرتدین**
یعنے مسلمان اگر دین سے پھر جاوے اُسکا بیان مسئلہ جو شخص مرتد ہو گیا یعنی دین
اسلام سے پھر گیا تو اُسکو کہین گے کہ تو مسلمان ہو جا اور اُسکا شبہہ دفع کرینگے پھر اگر
وہ نہ پھرے تو تین روز تک اُسکو قید رکھین پھر اگر وہ مسلمان ہو جاوے تو بہتر
ورنہ اُسکو قتل کرین مسئلہ مرتد کا مسلمان ہونا یہ ہی کہ سب دینون سے دست بردار ہووے
اور دین اسلام کو اختیار کرے اور اس بات کا اقرار کرے یا یون ہو کہ جس بات پر
وہ مرتد ہو گیا تھا اس بات سے وہ اپنی بیزاری ظاہر کرے تب مسلمان ہووے
مسئلہ اگر مرتد سے یون نہ کہا کہ تو مسلمان ہو جا اور مار ڈالا تو مکروہ ہی اور قاتل پر
ضمان نہین مسئلہ اگر عورت[1] مرتد ہو گئی تو اُسکو قتل نہ کرینگے بلکہ قید رکھین گے
جب تک وہ مسلمان ہو جاوے مسئلہ مرتد اپنے مال کا مالک نہین رہتا جب تک
مرتد رہے پھر جب مسلمان ہو جاوے تو اپنا مال دلایا وے اور اگر
مسلمان نہوا اور مرگیا یا مارا گیا تو مسلمانی کی حالت کا کمایا ہوا اُسکا مال اُسکے مسلمان

باب المرتدین

[1] وہ عورت حرہ ہو یا لونڈی نزدیک ہمارے اور کہا احمد اور مالک اور شافعی نے قتل ہی کیجاویگی جیسا کہ در رمین ہے اور یہ قول ابی یوسف کا ہی اولاً جیسا کہ شرح العینی وسے مین ہی ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

وارث پائینگے اسلام کی حالت کا قرض ادا کرنے کے بعد اور جو مرتد ہونیکے
بعد کمایا تھا وہ غنیمت ہی مرتد ہونے کی حالت کے قرض ادا کرنے کے بعد مسئلہ
اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے اُسکے کافرون مین ملجانیکا حکم کردیا تو
اُسکے مدبر اور ام ولد آزاد ہو گئے اور اُسپر جو دین موجل تھا وہ حال ہو گیا اور
اُسکی خرید و فروخت اور ہبہ اٹک گئی کہ اگر وہ مسلمان ہو گیا تو جائز ہوئی اور اگر
وہ مر گیا یا مارا گیا تو باطل ہو گئی مسئلہ اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے
اُسپر کافرون مین ملجانے کا حکم کردیا پھر وہ دار الاسلام کو لوٹ آیا مسلمان
ہو کر تو اب وہ جسقدر اپنا مال اپنے وارث سے پاوے لیلے اور جو مال اُسکا
وارث کے پاس نہو وہ مال اُسکو نہ ملے گا مسئلہ اگر زید کے پاس ایک نصرانی
باندی ہی پھر زید مرتد ہو گیا اور اُس باندی سے صحبت کی اور مرتد ہونے سے چھ
مہینے کے بعد وہ باندی لڑکا جنی اور زید نے وہ لڑکا اپنا بتایا تو وہ باندی اُسکی
ام ولد ٹھہری اور وہ لڑکا زید کا بیٹا ٹھہرا مگر زید کا وارث نہوگا اور اگر وہ
باندی مسلمان تھی تو وہ بیٹا زید کا وارث ہوگا اور اگر زید مرتد ہی مرا یا دار الحرب کو
چلا گیا مسئلہ اگر مرتد اپنا مال لیکر دار الحرب کو چلا گیا پھر مسلمان اُس
دار الحرب پر غالب ہوئے تو وہ مال اُسکا غنیمت ہی اور اگر مرتد دار الحرب کو
چلا گیا اور پھر وہانسے آیا اور دار الاسلام سے اپنا مال لے گیا پھر مسلمان
اُس دار الحرب پر غالب ہوئے تو وہ مال اُس مرتد کے وارثون کو دینگے مسئلہ

اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے کافرون مین ملجانے کا اُسکے حکم کیا اور اُسکا غلام اُسکے بیٹے کو دلا دیا سو اُس بیٹے نے اُس غلام کو مکاتب کیا پھر وہ مرتد مسلمان ہوکر دار الاسلام کو آیا تو وہ غلام اُسی مرتد مسلمان کا ہی مکاتب اور اُسکی اولاد بھی اُسی کو ملیگی **مسئلہ** اگر مرتد نے زید کو خطا سے مار ڈالا اور دار الحرب کو چلا گیا یا مارا گیا تو اسلام کی حالت کے کمائے ہوئے اُسکے مال سے زید کا خون بہا دلا وینگے **مسئلہ** اگر زید کا ہاتھ قصداً کسی نے کاٹ ڈالا پھر زید مرتد ہو گیا اور ہاتھ کٹنے سے مرتد ہی مرا یا دار الحرب کو چلا گیا پھر وہان سے مسلمان ہوکر آیا اور اُسی ہاتھ کٹنے سے مر گیا تو ہاتھ کاٹنے والے پر آدھی دیت اُسی کے مال سے واجب ہوگی زید کے وارثون کے لیے اور اگر دار الحرب کو نہ گیا تھا اور مسلمان ہو گیا اور مر گیا تو بالکل دیت دینا آویگی **مسئلہ** اگر مکاتب مرتد ہو گیا اور دار الحرب کو چلا گیا اور وہان کچھ مال کمایا پھر وہ مع مال کے پکڑا گیا اور مارا گیا تو کتابت کا بدل اُسکے میان کو ملیگا اور جو بچے وہ اُسکے وارثون کو ملے **مسئلہ** اگر جورو خاوند دونون مرتد ہوکر دار الحرب کو چلے گئے اور عورت کے اولاد ہوئی اور اُس اولاد کے بھی اولاد ہوئی پھر مسلمان اُس دار الحرب پر غالب ہو گئے تو وہ سب بیٹے اور پوتے غنیمت ہین مگر یہان مرتد کی اولاد پر زبردستی کرینگے مسلمان ہونے کے لیے اور پوتون[1] پر زبردستی نہ کرینگے **مسئلہ** اگر عاقل[2] نابالغ مرتد ہو گیا تو وہ مرتد ہی اُسپر

[1] یہ ظاہر روایت سے ہے اور روایت کیا ہے حسن نے ابی حنیفہ رح سے کہ پوتون پر بھی جبر کیا جاوے گا جیسا کہ کافی مین ہے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

[2] عاقل وہ ہے کہ اسلام کو حق جانے اور کفر کو باطل اور قید عاقل کی اسواسطے ہے کہ غیر عاقل کا ارتداد اور اسلام صحیح نہین ہے ۱۲ منہ

جبر کرینگے مسلمان ہو جانے کے لیے مگر اُسکو قتل نہ کرینگے اور اگر عاقل نابالغ کافر مسلمان ہو گیا تو وہ مسلمان ہی **باب البغات** یعنی بادشاہ اسلام سے پھرے ہوؤنکا ذکر **مسئلہ** اگر مسلمانون کا ایک جرگہ امام کی تابعداری سے نکل گیا اور کسی شہر پر غالب ہو گیا تو امام اُنکو اپنی تابعداری کی طرف بلاوے اور جس سبب سے پھر گئے وہ شبہہ اُنکا دور کرے اور جائز ہی کہ امام اُنسے لڑنا شروع کر دے اور اگر اُنکی کمک اور ہو تو جو اُنمین زخمی ہو اُسکو مار ڈالین اور جو بھاگے اُسکا پیچھا کرین اور اگر اور کمک نہو تو زخمی کو قتل نہ کرین اور نہ بھاگتے کا پیچھا کرین **مسئلہ** باغیون یعنی پھرے ہوئے مسلمانون کی اولاد نہ پکڑین **مسئلہ** باغیون کا مال روک مین رکھین جبتک کہ وہ باز آوین **مسئلہ** اگر حاجت[۱] ہو تو باغیون کے ہتھیارون کو اور گھوڑون کو اپنے کام مین لائین اور اگر اُنکا غلہ ہو تو اسکو بیچکر قیمت رکھینگے **مسئلہ** اگر باغی نے باغی کو مار ڈالا بعد اُسکے امام اُن باغیون پر غالب ہوا تو اُس باغی قاتل سے کچھ مزاحمت نہ کرے **مسئلہ** اگر باغی کسی شہر پر غالب ہو گئے اور اُس شہر کے ایک آدمی نے دوسرے کو مار ڈالا پھر امام جب اُس شہر پر غالب ہو جاوے تو اُس قاتل سے قصاص لے **مسئلہ** اگر امام کے تابعدار مسلمان نے اپنے مورث باغی کو مار ڈالا یا باغی نے اپنے مورث امام کے تابعدار مسلمان کو مار ڈالا اور کہا کہ مین حق پر ہون تو یہ قاتل اُس مقتول کا وارث ہو گا اور اگر کہا کہ مین باطل پر ہون تو وارث نہو گا

[۱] اگر حاجت نہو تو نہ بسا طرورت کام مین نلاوے اسپر اجماع ہی جیسا کہ ذخیرہ مین ہے اور نزدیک امام شافعی کے کسی حال مین جائز نہین ۱۲ مولوی محمد اشرف عفی عنہ

مسئلہ فسادیون کے ہاتھ ہتھیار بیچنا مکروہ ہی اور معلوم نہو کہ یہ شخص فسادیون مین سے ہی تو اُسکے ہاتھ بیچنا مکروہ نہین **کتاب اللقیط** یعنی آدمی کا زندہ بچہ جو کوئی پڑا پاوے اُسکے مسئلے **مسئلہ** لقیط کا اُٹھا لینا مستحب ہی اور اگر اُسکے ضائع ہوجانے کا خوف ہو تو اُٹھا لینا واجب ہی **مسئلہ** لقیط حر ہوتا ہی **مسئلہ** لقیط کی خوراک پوشاک وغیرہ سب بیت المال سے خرچ ہو اور اگر لقیط اپنا کچھ مال چھوڑ مرا تو وہ بیت المال مین داخل ہو اور اگر لقیط کچھ خیانت کرے تو اُسکا دان بھی بیت المال مین سے دیا جاوے **مسئلہ** جو شخص لقیط کو اُٹھا لاوے اور کوئی اُسکو نہ لے سکیگا **مسئلہ** اگر زید لقیط کو اپنا بیٹا بتاوے تو وہ زید کا بیٹا ٹھہریگا اور اگر زید اور عمرو دو شخص اُسکو اپنا بیٹا بتاوین پھر اُنہین زید کچھ نشان بتاوے اور وہ نشان موجود ہو تو زید کا حق زیادہ ہی کہ وہ اُسی کا بیٹا ٹھہرے اور اگر دونون مین سے کوئی کچھ نشان نہ بتاوے تو وہ دونونکا بیٹا ہی **مسئلہ** اگر مسلمانون کے شہر یا گانؤن مین ایک لقیط پایا گیا اور ایک ذمی نے دعوی کیا کہ یہ میرا بیٹا ہی تو وہ اُس ذمی ہی کا بیٹا ٹھہریگا مگر لقیط مسلمان ہوگا **مسئلہ** اگر کسی غلام نے لقیط کو اپنا بیٹا بتایا تو وہ اُسیکا بیٹا ہی مگر وہ لقیط حر ہی **مسئلہ** اگر ایک شخص نے دعوی کیا کہ یہ لقیط میرا غلام ہی تو جبتک وہ شخص اپنے گواہ نہ گذرانے تب تک وہ لقیط حر ہی **مسئلہ** اگر لقیط کے ساتھ کچھ مال بھی ملا تو وہ مال اسی لقیط کا ہی **مسئلہ** جسنے لقیط پایا اُسکے ذمہ پر اُسکا نکاح کر دینا نہین

مسئلہ جسنے لقیط پایا اُسکو نہ چاہیے کہ لقیط کو بیچے یا اجارہ دے مسئلہ جسنے
لقیط پایا اُسکو چاہیے کہ لقیط کو کچھ پیشہ سکھانے کو بھیجے اور اگر کوئی اُس لقیط کو
کچھ دے تو یہ اپنے قبضہ مین رکھے **کتاب اللقطۃ** یعنی پڑی پائی چیز کے مسئلے
مسئلہ اگر چیز پڑی پائی حل کی زمین مین خواہ حرم کی زمین مین تو وہ چیز
پانے والے کے پاس امانت ہی درصورتیکہ مالک کو پھیر دینے کے لیے اُٹھائی اور
اُٹھاتے وقت لوگون کو گواہ کر دیا یہ کہکر کہ جسکو یہ چیز تلاش کرتے ہوئے سُنو
اُسکو میرا پانا بتاؤ بھیجو اور پانیوالا پکارا کرے کہ مین نے فلانی چیز پڑی پائی ہی
کہ اُسکے مالک کو مین نہین جانتا تو جو مالک ہو وہ آوے اور لیوے اور یہ اتنی
مدت تک پکارا کرے کہ اُسکو معلوم ہو جاوے کہ اُسکا مالک آکر نہ لیگا پھر اُس چیز کو
صدقہ کر دے بعد اسکے اگر مالک آیا تو مالک چاہے اُس صدقہ کو جائز رکھے اور نہ
چاہے اُس پانیوالے سے ضمان لے مسئلہ اگر جانور پایا اور لیلیا تو وہ بھی لقطہ ہی
مسئلہ اگر کھلایا پہنایا پڑے پائے ہوئے جانور یا آدمی کو اُسے جسنے پایا تھا تو وہ
احسان کیا اور اگر قاضی کے حکم سے خرچ کیا تو یہ اُسکا دین ہوا مسئلہ اگر ایسی چیز
پڑی پائی جسمین نفع ہی تو حاکم اُس چیز کو کرایہ دیکر اُس سے جو حاصل ہو وہ
اُسی کی خوراک وغیرہ مین خرچ کرے اور اگر اُسمین نفع نہین ہی تو اُسکو بیچ ڈالے
مسئلہ اگر پڑی پائی ہوئی چیز پر حاکم کی اجازت سے کچھ اپنا صرف کیا پھر مالک
آیا تو اختیار ہی کہ جبتک مالک سے اپنا خرچہ نہ لے لے تب تک چیز مالک کو نہ دے

کتاب اللقطۃ

مسئلہ اونٹ جو پایا گلے یا بکری یا گھوڑا اور امام شافعی کے نزدیک لینا صحیح نہین ۱۲ مولوی محمد اشرف سلمہ

مسئلہ

مسئلہ پڑی پائی ہوئی چیز دعوے کرنیوالے کو نہ دے جبتک کہ وہ گواہ نہ گذرانے کہ میری ہی مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا عمرو پر کہ اُسنے میری فلانی چیز پڑی پائی ہی اور اُس چیز کی کچھ نشانی بیان کی اور وہ نشانی اُسمین پائی گئی تو زید پر حلال ہی کہ وہ عمرو کو دیدے اور اگر نہ دے تو قاضی زید پر جبر نہ کرے مسئلہ جسنے چیز پڑی پائی اگر وہ فقیر ہی تو اُسکو مضایقہ نہین کہ اُس چیز سے کچھ فائدہ لے یعنے اپنے کام مین لگا دے اور اگر تونگر ہی تو وہ چیز خیرات کردے خواہ اجنبی محتاج کو خواہ اپنے محتاج مان باپ یا جورو یا بیٹے کو

کتاب الآبق

سرنامہ الآبق

یعنے بھاگے ہوئے غلام کا بیان مسئلہ کسی کے بھاگے ہوئے غلام کو پکڑ لینا مستحب ہی اگر غلام پر دوڑ پڑے مسئلہ جو شخص کسی کے بھاگے ہوئے غلام کو تین منزل یا زیادہ دور سے پکڑ لاوے وہ چالیس درم مالک سے دلا پاوے اگرچہ وہ غلام چالیس درم سے کم قیمت کا ہو اور اگر تین منزل کم سے پکڑ لایا تو اُسی حساب سے اُسکو دینگے مسئلہ مدبر اور ام ولد اور غلام کا ایک ہی حکم ہی مسئلہ اگر ایک شخص کسی کے بھاگے ہوئے غلام کو پھیرے لاتا تھا اور اُسکے پاس سے وہ غلام بھاگ گیا تو اُسپر ضمان نہین مسئلہ بھاگے ہوئے غلام کے پکڑنے والے کو مناسب ہی کہ جب پکڑے تب لوگون کو گواہ کر دے کہ مین اِسلیے اُسکو پکڑتا ہون کہ مالک کو پھیر دونگا مسئلہ اگر زید کا غلام عمرو کے پاس گرو تھا سو بھاگ گیا پھر بکر اُسکو پکڑ لایا تو بکر کی مزدوری عمرو سے دلاوینگے

کتاب المفقود

مسئلہ بھاگے ہوئے غلام کے کھانے وغیرہ پر جو کچھ صرف ہو اُسکا وہی حکم ہی جو پڑی پائی ہوئی چیز کی بابت خرچ کا حکم ہی **کتاب المفقود** یعنے جو ایسا غائب ہو کہ اُسکے ہونے کا ٹھکانا اور اُسکی موت زندگی کا حال معلوم نہو اُسکو مفقود کہتے ہین **مسئلہ** قاضی ایک شخص کو مقرر کرے کہ وہ مفقود کے حق لیا کرے اور اُسکے مال کی محافظت کرے اور اُسکا خبرگیران رہے اور وہ شخص اُس مفقود کے مال مین سے اُسکی جورو پر اور اُس رشتہ دار پر کہ جس سے وہ مفقود پیدا ہوا یا وہ مفقود کی اولاد مین ہو خرچ کرے **مسئلہ** قاضی مفقود کے اور اُسکی جورو کے بیچ مین تفریق نہ کرے[۱] **مسئلہ** نوے برس کے بعد حکم کرین کہ مفقود مرگیا اب اُسکی جورو عدت مین بیٹھے اور اُسکا مال اُسوقت مین اُسکے وارثون پر تقسیم کیا جاوے نوے برس سے پہلے نہین ہوتا پھر اگر مفقود کے ساتھ ایک ایسا وارث ہی کہ اُس مفقود کے سبب وہ وارث محجوب ہوتا ہی تو اُس وارث کو کچھ نہ ملیگا اور اگر ایسا وارث ہی کہ اُس مفقود کے سبب سے اُسکو حق کم ملتا ہی تو اُسکو کم ہی دینگے اور باقی جمع رکھینگے جیسے حمل کا حصہ **کتاب الشرکۃ** یعنے ساجھے کا بیان **مسئلہ** ساجھا دو طرح پر ہوتا ہی ایک شرکت املاک دوسرے شرکت عقود **مسئلہ** شرکت املاک یہ ہی کہ دو آدمیون نے یا کئی آدمیون نے ایک چیز پائی ساجھے مین وراثت کے سبب سے یا ساجھے مین مول لی تو اس صورت مین ایک شریک کو اور شریکون کی بلا اجازت اُنکے

[۱] یہ ہمارے نزدیک ہی اور امام شافعی کے نزدیک جب چالیس برس گذر جائین تو تفریق کر دے کذا فی الدر ۱۲ مولوی محمد اشرف عفی عنہ

کتاب الشرکۃ

حصہ مین تصرف کرنا حرام ہی جیسے اجنبی کی چیز مین **مسئلہ** شرکت عقود یہ ہی کہ دو آدمی یا کئی آدمی ساجھا کرین اور ایک دوسرے سے کہے کہ مین تیرا شریک ہون اتنے روپیون مین اور وہ دوسرا قبول کرلے سو ایسا ساجھی کئی طرح پر ہوتا ہی ایک مفاوضہ ہی کہ دونون شریک مال مین اور تصرف مین اور دین مین برابر ہون **مسئلہ** اگر حر اور غلام نے یا بالغ یا نابالغ نے یا کافر اور مسلمان نے آپسمین شرکت مفاوضہ کی تو درست نہین **مسئلہ** شرکت مفاوضہ مین ایک شریک دوسرے کا وکیل اور ضامن ہوجاتا ہی جو کچھ ایک مول لے دوسرا بھی اُسمین شریک ہی سواء خوراک پوشاک اپنے گھر والون کے اور جو دین تجارت یا غصب یا ضامنی کی بابت ایک شریک پر دینا آویگا اُسمین دوسرا بھی شریک ہی اور جیسے مال مین ساجھا ہی اُسی جنس کا مال اگر ایک شریک کو کسی نے ہبہ کیا یا وراثت مین پایا تو یہ شرکت مفاوضہ باطل ہوگئی اور اگر عروض پایا ہبہ یا وراثت مین تو باطل نہین ہوئی **مسئلہ** شرکت مفاوضہ اور شرکت عنان اُسی صورت مین درست ہی کہ اشرفی یا روپیہ یا پیسون سے یا اُس سونے چاندی سے جسکا رواج ہووے **مسئلہ** اگر دو شخص آپسمین شرکت کرنا چاہین تو ہر ایک اپنا آدھا اسباب دوسرے کے اسباب کے بدلے ایک دوسرے کے ہاتھ بیچڈالین پھر شرکت کا عقد کرلین تو درست ہی **مسئلہ** دوسری شرکت عنان ہی اُسمین ایک شریک دوسرے کا وکیل ہی ہوتا ہی اور اُس شرکت مین خواہ دونون شریکون کا مال آدھا آدھا ہو اگرچہ نفع آدھا آدھا نہ ٹھہرے خواہ نفع

برابر ٹھہرے مال برابر نہو خواہ کل مال مین ساجھا کرین یا تھوڑے مین اور مال دونون
شریکون کا ایک ہی جنس ہو یا جنس علیحدہ علیحدہ ہو مثلاً ایک کے روپیہ دوسرے کی
اشرفیان مسئلہ شرکت عنان مین دونون شریکون کو اپنا اپنا مال ملا دینا شرط نہین
مسئلہ شرکت عنان کے دونون شریکون مین سے جو شریک چیز مول لے
اُس سے بائع قیمت طلب کرے دوسرے سے نہین پھر جب یہ مول لینے والا
شریک اپنے پاس سے سب قیمت دیدے تو آدھے حصہ کے موافق اِس
دوسرے شریک سے لے مسئلہ اگر مال مول لینے سے پہلے دونون شریکون کی جمع
پونجی جاتی رہے یا ایک کی جاتی رہے تو شرکت عنان باطل ہو گئی مسئلہ اگر ایک
شریک نے اپنے داموں سے چیز ساجھے کی مول لی اور دوسرے ساجھی کا مال ہلاک ہو گیا تو وہ
چیز دونون کی شرکت مین ہی اور مول لینے والا دوسرے شریک کے حصہ کے دام اُس سے لیلے
مسئلہ اگر ایک شریک کے لیے کچھ معین روپیے چار یا پانچ ٹھہرائے تو شرکت عنان فاسد ہو گئی
مسئلہ عنان اور مفاوضہ کی شرکت والے شریکو نکو اختیار ہی کہ جو اُنمین سے چاہے وہ مال
کسی کے پاس بضاعت رکھے اور اُس مال کے لیے کسی کو نوکر رکھے اور کسی کے پاس امانت
رکھے اور مضاربت پر دے اور کسی کو وکیل کرے مسئلہ ساجھی شرکت کا مال شریک کے
پاس امانت ہوتا ہی مسئلہ تیسری شرکت تقبل ہی کہ دو درزی یا ایک درزی اور دوسرا
رنگریز شریک ہو جاوین لوگونکا کام بنانے کے لیے اُسمین جو حاصل ہو وہ اُن
دونون کا ہی پھر ایسے شریکون مین سے اگر ایک شریک کسی کا کام بنانے کو لیوے

تو وہ کام دوسرے شریک پر بھی لازم ہو جاتا ہی اور اگر کچھ کماوے تو دوسرا بھی
اُسمین شریک ہوتا ہی **مسئلہ** چوتھی شرکت وجوہ ہی کہ دو شخص شریک ہووین
بے مال کے اس طرح پر کہ اپنی مروت رو داری سے مول لین اور بیچین تو اس
ساجھے مین ایک ساجھی دوسرے کا وکیل ہوتا ہی پھر اگر شرط کی کہ جو کچھ مال
مول لین وہ آدھا آدھا دونو کا ہی یا تہائی ٹھہرایا تو نفع بھی اس حساب سے
دونون کو ملیگا پھر اگر کسی کے لیے اُنمین سے زیادہ نفع ٹھہرایا تو یہ زیادہ ٹھہرانا
باطل ہی **فصل** لکڑیان بیننے مین اور شکار پکڑنے مین اور پانی سینچنے مین ساجھا نہین
درست پھر اگر کسی نے کیا تو کام کرنے والے کو بالکل وہ چیز ملیگی جو حاصل ہوئی اور
دوسرے کو مزدوری ملیگی جو مروج ہو **مسئلہ** فاسد ساجھے مین جتنا جسکا مال ہوگا
اُسکو اتنا نفع دینگے اگرچہ نفع زیادہ ٹھہرا ہو **مسئلہ** ایک شریک مر گیا یا مرتد ہو کر
دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے حکم کر دیا تو ساجھا باطل ہو گیا **مسئلہ** ایک شریک
دوسرے شریک کے مال کی زکوٰۃ نہ دے اُسکی بے اجازت **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو
شریک ہین اور ہر ایک نے دوسرے کو زکوٰۃ دینے کی اجازت دی پھر
دونون نے اپنے اپنے مال کی زکوٰۃ دی اگر زید نے پہلے دی اور عمرو نے پیچھے
تو عمرو پر ضمان کا ضمان ہی اور دونون نے برابر دی تو زید پر عمرو کی زکوٰۃ کا اور
عمرو پر زید کی زکوٰۃ کا ضمان ہی **مسئلہ** اگر مفاوضہ کی شرکت کی ایک
شریک نے دوسرے کی اجازت سے ایک باندی مول لی شرکت مال سے صحبت کرنے کے لیے

تو وہ باندی اُسکی ہی جسنے مول لی اور دوسرے کو کچھ نہ دے

کتاب الوقف

اصل چیز روک مین رہے وقف کرنیوالے کی ملک ٹھہری ہوئی اور اُس چیز سے جو فائدہ ہو وہ خیرات ہو اُسکو وقف کہتے ہین مسئلہ اگر قاضی حکم کردے تو وقف کی ہوئی چیز وقف کرنے والیکی ملک سے نکلجاوے مسئلہ وقف پورا جب ہو تب وقف کرنیوالا اُس چیز کو اپنی ملک سے الگ کردے اور متولی کو سونپ دے اور ہمیشہ کے واسطے وقف کرے مسئلہ اگر زمین اور اُسکے جوتنے والے اپنے بیل اور ہلواہے وغیرہ کمیرے اُسکے ساتھ وقف کرے تو درست ہی مسئلہ جس مشاع کے جائز ہونے کا حکم ہوگیا اور جس منقول چیز کا رواج ہو اُسکا وقف کرنا جائز ہی مسئلہ وقف کی چیز کو تملیک کرنا اور بانٹنا جائز نہین اگرچہ اپنی اولاد ہی پر وقف کیا ہو مسئلہ وقف کی چیز سے جو پیدا ہو یعنے حاصل آوے وہ پہلے اُسکی عمارت مین یعنی درستی مین خرچ کیا جاوے گو کہ وقف کرنے والے نے یہ شرط نہ کی ہو مسئلہ اگر حویلی وقف کی ہوئی ہی تو جو اُسمین رہے وہ اُسکی مرمت کرے اور اگر اُسنے انکار کیا یا وہ عاجز ہی نہین کرسکتا تو حاکم اُسکی مرمت کرے اس طرح سے کہ اُس مکان کو کرایہ پر دے جو کرایہ ملے وہ مرمت مین لگادے مسئلہ اگر وقف کا مکان خراب ہوگیا کہ اُسکو توڑ کر وقف کی عمارت مین خرچ کیا جاوے اگر حاجت ہو اور اُسمین سے اگر کچھ باقی رہا تو حفاظت سے رکھا ہے کہ احتیاج کے وقت کام آوے اور اُسکو وقف کے حقدارون کو بانٹ نہ دیا جاوے

۵ یہ مذہب امام ابی حنیفہ رح کا ہی اور کہا ابو یوسف رح نے جاتی رہیگی ملک بمجرد وقف کرنے کے اور کہا امام محمد رح نے کہ ملک بعد تسلیم کے جاتی رہیگی اور اسی پر فتوی ہی کذا فی الہدایہ ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مرحوم

مسئلہ

مسئلہ اگر وقف کرانے والے نے وقف چیز کا حاصل اپنے واسطے ٹھہرالیا یا اپنے آپ کو وقف کی چیز کا متولی رہنا ٹھہرالیا تو درست ہی پھر اگر وقف کرنیوالا خیانت کیا کرتا ہی تو اُس سے وہ چیز لے لینگے جیسے وصی سے اگرچہ اُس وقف کرنے والے نے پہلے یہ شرط کرلی ہو کہ یہ چیز مجھسے نہ لیجاوے **فصل** اگر زید نے ایک مسجد بنائی تو ابھی وہ زید کے ملک مین ہی جبتک زید اُسکو اپنے ملک سے الگ نہ کردے اور اُسکے لیے راہ آمد و رفت کی نہ بناوے اور اُسمین نماز کی اجازت نہ دیدے پھر جب ایسا کردے اور ایک شخص بھی اُسمین نماز پڑھ لے تب وہ مسجد زید کی ملک سے نکلجاوے مسئلہ اگر زید نے ایک مسجد بنائی اور اُسکے نیچے سردخانہ بنایا اوپر اُسکے کوٹھری بنائی اور مسجد کا دروازہ راہ کی طرف لگایا اور اُسکو جدا کردیا یا یون کیا کہ اپنے گھر کے اندر مسجد بنائی اور لوگونکو اُسمین آنیکا حکم کیا تو زید کو اختیار ہی کہ ایسی مسجد کو جب چاہے بیچڈالے اور جب زید مرے تو وہ مسجد وارثون کی میراث ہوجاوے مسئلہ اگر زید نے سقایا یا کاروانسراے یا مسافرون کے آرام کے واسطے راہ مین مکان یا قبرستان بنایا تو زید کی ملک مین وہ ہی جبتک حاکم اُسکے ملک کے نکلنے کا حکم نہ کرے مسئلہ اگر شاہراہ کی کچھ زمین مسجد مین داخل کرلے تو درست ہی اسی طرح اگر مسجد کی زمین کچھ شاہراہ مین داخل کرے تو بھی درست ہی **کتاب البیوع** آپس کی رضامندی[1] سے مال سے مال بدلنے کو بیع کہتے ہین مسئلہ بیع ٹھیک ہوجاتی ہی

کتاب البیوع

[1] رضامندی کی قید اسواسطے ہی کہ جب رضامندی نہوگی تو وہ بیع شرعاً نہین ہی کیونکہ بموجب قول اللہ تعالی کے ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل الا ان تکون تجارۃ عن تراض منکم ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

جب بیچنے والا کہے کہ مین نے یہ چیز بیچڈالی اور مول لینے والا کہے مین نے
مول لیلی یا یون ہو کہ مول لینے والا قیمت اُسکی ہاتھ مین دیدے اور بیچنے والا
وہ چیز اُسکے ہاتھ مین دیدے وہ قیمت مان لے یہ چیز لیلے مسئلہ اگر بیچنے والا
یا لینے والا قبول کرنے سے پہلے اُس مجلس سے اُٹھ گیا تو ایجاب باطل ہو گیا
مسئلہ اگر قیمت[ف] کی گنتی اور وصف بیان کردیا تو بیع جائز ہی اگرچہ اُس قیمت
کی طرف اشارہ نہ کیا مسئلہ اگر معین قیمت موجود ہی اُسکی طرف اشارہ کردیا
کہ ان روپیون کے بدلے مول لیا تو بیع جائز ہی اگرچہ ان روپیون کی گنتی
اور وصف بیان نہ کیا ہو مسئلہ بیع درست ہی نقدون اور درست ہی قرضون
اگر قرض کے اداکرنے کی مدت ٹھہر جائے مسئلہ اگر ایک چیز مطلق قیمت پر
مول لی یعنی قیمت کی جنس کا یقین نہ کیا کہ اشرفیان یا روپیے تو بیع درست ہی
اگر قیمت مین وہ چیز دینا آویگی جو اس شہر مین اکثر رائج ہو خواہ اشرفی خواہ روپیہ
خواہ پیسا مسئلہ اگر اُس شہر مین نقود مختلف رائج ہون تو جو بیع مطلق ہو تو
وہ درست نہین ہی مسئلہ غلہ اور کھانا بیچنا درست ہی برتن سے ناپ ور ڈھیری
ڈھیری کرکے یا ایسے برتن سے ناپ کر یا ایسے پتھرون سے تول کے جسکا
اندازہ معلوم نہین کہ کتنا ہی مسئلہ اگر کسی نے ایک ڈھیری بیچی یون ٹھہراکر کہ
اسمین سے ایک ایک صاع کی بیع ایک روپیہ کو اسمین سے درست ہوئی باقی نادرست
مسئلہ اگر بکریون کا ریوڑ یا کپڑا بیچا یون ٹھہراکر فی بکری یا فی گز ایک روپیہ کو تو

ف جیسا کہا یہ چیز پانچ روپیہ یا دس روپیہ کی ہی ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

سب بیع فاسد ہی[1] اور اگر ہر ایک بکری کو اور ہر ایک گز کو علیحدہ علیحدہ روپے روپیے کو نام رکھدیا تو بیع جائز ہی **مسئلہ** اگر مثلاً ایک ڈھیری غلہ بیچا ٹھہراکر کہ سو صاع ہی اس طرح پر کہ فی صاع ایک روپیہ کو پھر وہ نوے صاع ہوا تو لینے والا چاہے نوے روپیہ کو وہ لے چاہے کل نہ لے اور اگر سو صاع سے کچھ زیادہ ہو تو وہ بیچنے والیکا ہی **مسئلہ** اگر کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر لی پھر وہ ناپنے سے کم ہو تو اُتنے ہی روپیے کو چاہے لے چاہے نہ لے اور اگر سو گز سے زیادہ ہوئی تو وہ بیچنے والی کی ہی پھر بیچنے والے کو اختیار نہین کہ وہ سو گز نہ بیچے **مسئلہ** اگر کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر فی گز ایک روپیہ کو بیچی پھر ناپنے سے کم ہوئی دس گز تو لینے والا چاہے وہ نوے گز نوے روپیے کو لے چاہے نہ لے اگر زیادہ ہوئی تو لینے والا سب زمین یا کپڑا اُسی حساب سے لے یا بالکل چھوڑ دے **مسئلہ** اگر ایک حویلی مین سے دس[2] گز زمین بیچی تو بیع فاسد ہی اور اگر سو حصون مین سے ایک حصہ حویلی کا بیچا تو درست ہی **مسئلہ** اگر گٹھری مول لی یہ ٹھہرا کر کہ اسمین دس[1] کپڑے ہین پھر اُسمین کم ہوئے یا زیادہ ہوئے تو وہ بیع فاسد ہو گئی **مسئلہ** اگر ایک گٹھری بیچی دس[1] کپڑے کہکر اور ہر ایک کپڑے کی قیمت علیحدہ علیحدہ ٹھہرادی پھر اُس سے دو کم ہوئے تو آٹھ کی قیمت دیکر چاہے لے اور اگر زیادہ ہوئی تو بیع فاسد[3] ہو گئی **مسئلہ** اگر کپڑا مول لیا دس[1] گز فی گز ایک روپیہ کو ٹھہرا کر پھر وہ ساڑھے نو گز ہوا تو چاہے تو روپیہ کو لے چاہے سب پھیر دے اور اگر

[1] یہ امام ابی حنیفہ کے نزدیک ہی اور کہا ابو یوسف و محمد نے جائز ہے کل مین جیسا کہ جامع صغیر مین ہی ۱۲ مولوی محمد اشرفعلی

[2] یہ نزدیک ابی یوسف و محمد کے ہی اور کہا امام ابو حنیفہ رح نے ہرگز صحیح نہین جیسا کہ ذخیرہ وغیرہ مین ہی اور کہا شمس الائمہ الحلوائی نے میرے نزدیک قول ابی حنیفہ رح کا صحیح ہی ۱۲ کذا فی النہایہ شرح ہدایہ مولوی اشرفعلی

فصل

ساڑھے دس گز ہوا تو دس روپیے کو لی ہی لے پھیرنے کا اختیار نہین مسئلہ
مکان اور کُنجیان حویلی کے بیچنے مین اور درختٓ زمین کے بیچنے مین خود بخود
بک جاتا ہی اگرچہ صریحاً اُسکا ذکر نہوا ہو مگر زمین کے بیچنے مین کھیتی نہین بک جاتی
جبتک اُسکا صریح ذکر نہو مسئلہ اگر درخت پھل لگا ہوا بیچا تو وہ میوہ بیچنے والیکا ہی
ہان اگر میوہ کا بھی ذکر بیچنے مین آجاوے تو لینے والیکا ہو جاوے مسئلہ اگر
پھل لگا ہوا درخت بیچا اور پھل کا ذکر نہ آیا تو بیچنے والے سے کہینگے اپنا پھل
توڑلے اور یہ درخت لینے والے کو سونپ دے مسئلہ اگر درخت پر لگا ہوا پھل بیچا
تو جائز ہی مگر لینے والا اُسکو اُسیوقت توڑلے اور اگر یہ شرط ٹھہری کہ یہ پھل
درخت ہی پہ لگا رہے تو وہ بیع فاسد ہی مسئلہ اگر درخت مین لگا ہوا میوہ
بیچا اور اُسمین سے کچھ میوہ معین کرکے اپنا بھی ٹھہرالیا تو جائز ہی مسئلہ اگر
گیہون بالیون مین یا باقلا پھلیون مین لگا ہوا بیچا تو جائز ہی مسئلہ تولنے والے کی
مزدوری بیچنے والے کے ذمہ اور روپیہ کھرے کرنے یا روپیہ تولنے کی
مزدوری خریدار کے ذمہ مسئلہ اگر اسباب بیچا اسباب کے بدلے تو دونون ایک
دوسرے کو دست بدست سونپ دے اور اگر اسباب روپیہ کے بدلے بیچا
تو خریدار روپیہ اول دیدے پھر یہ اسباب دے

باب خیار الشرط

معاملہ والونکو
پھیرنے کی شرط صحیح ہی مسئلہ درست ہی بائع اور مشتری دونون کو یا
ایک ہی کو پھیر دینے کی شرط کر لین تین دن یا اس سے کم مسئلہ اگر تین دن سے

سلہ وہ درخت چھوٹا ہو یا بڑا پھل نکلے ہوں یا نہوں اسواسطے وہ درخت اُسی زمین مین ہی ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

۲۶۵

زیادہ پھیر دینے کی شرط کی تو جائز نہین مسئلہ اگر پھیر دینے کی شرط کی پھر تین دن کے اندر
اجازت دی کہ ہمنے یہ چیز لے لی یا بیچ ڈالی تو بیع درست ہو گئی مسئلہ
اگر کچھ بیچا اس شرط پر کہ جو تین دن مین قیمت نہ دے تو یہ سودا نہین ہی
تو درست ہی مسئلہ اگر بیچا اس شرط پر کہ چار دن تک اگر قیمت نہ ادا کرے
تو سودا نہین تو یہ بیع ہی درست نہوئی مگر ہان اگر تین دن مین قیمت
ادا کردے تو بیع درست ہو گئی مسئلہ اگر بیچنے والے نے اختیار لیا تو جبتک وہ
دن اختیار کے نہ گذرلین تب تک وہ چیز بیچنے والے کی ہی اگر مشتری نے
لیلی تھی اور جاتی رہی تو قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر مشتری نے اختیار لیا تھا تو چاہیے
بائع کے پاس سے وہ چیز لے لے مگر جبتک اختیار باقی ہی تب تک خریدار اُسکا
مالک نہو جائیگا پھر اگر خریدار کے پاس سے جاتی رہی یا خراب ہو گئی تو
دام دینا آوینگے مسئلہ اگر کسی نے کسی کی باندی سے نکاح کیا پھر اُس باندی کو
میان سے مول لیا اس شرط پر کہ تین روز مین چاہون تو پھیر دون تو نکاح
باقی رہا اور بعد صحبت کرنے کے بھی چاہے تو پھیر دے اور مول نہ لے مسئلہ
اگر اختیار والے نے دوسرے کی غیبت مین اجازت دی تو جائز ہی مگر فسخ کرنا
بیع کا غیبت مین جائز نہین مسئلہ اور جسکو اختیار تھا وہ مر گیا یا اختیار کی مدت
پوری ہو گئی یا خریدار نے آزاد کردیا یا مدبر یا مکاتب کردیا اختیار کی مدت مین
تو بیع پوری ہو گئی مسئلہ اگر ایک مکان مول لیا اور اختیار کی شرط کی پھر اُسی اختیار

مدت مین اُسی قریب کی زمین یا حویلی لی اُسکے شفعہ کے سبب تو وہ اختیار نہین
رہتا اور بیع پوری ہو جاتی ہی **مسئلہ** اگر مشتری نے دوسرے کے اختیار کی
شرط کی جائز ہی پھر مشتری یا وہ دوسرا دونون مین سے کوئی اجازت دیدے
یا فسخ کردے تو جائز ہی **مسئلہ** اگر دونون نے اختیار لیا پھر ایکنے کہا مین نے لیا
اور دوسرے نے کہا کہ مین نہین لیتا تو جسنے پہلے کہا اُسی کا کہنا ٹھیک ہی اور
اگر دونون نے ساتھ ہی کہا تو بیع فسخ کرنا بہتر ہی **مسئلہ** اگر دو غلام اکٹھے بیچے اس
شرط پر کہ ایک مین اختیار ہی اگر وہ ایک غلام معین کردیا کہ اسمین اختیار ہی تو جائز ہی
اور معین نہ کیا تو جائز نہین **مسئلہ** اگر چار کپڑے لیے اس شرط پر کہ جو اسمین سے چاہون
سو لون تین دن کے اندر تو اختیار جائز نہین اور چار سے کم مین جائز ہی **مسئلہ** اگر
دو شخصون نے کچھ اسباب لیا اختیار کی شرط پر پھر ایک نے اجازت دیدی تو دوسرے کو
فسخ کا اختیار نہین **مسئلہ** اگر غلام مول لیا سو روپیے کو اس شرط پر کہ یہ پکانا جانتا ہی
یا لکھنا جانتا ہی پھر وہ ویسا نہ نکلا تو مشتری یا سو روپیے کو اسی کو لے یا پھیر دے

باب خیار الرؤیۃ یعنی مشتری دیکھنے پر بیع کو منحصر رکھے **مسئلہ** بن[1] دیکھے چیز کا
مول لینا جائز ہی پھر دیکھنے کے بعد پھیر دینے کا اختیار ہی اگرچہ پہلے سے
رضا مند ہوا تھا **مسئلہ** بن دیکھے چیز کے بیچنے والے کو پھیر لینے کا دیکھنے کے بعد
اختیار نہین **مسئلہ** اگر بن دیکھے چیز لی پھر مشتری نے کچھ اُسمین نقصان کر دیا یا اپنے
خرچ مین لایا یا اختیار والا مر گیا تو اختیار جاتا رہا **مسئلہ** اگر غلہ یا غلام مول لیا

[1] امام شافعی کے نزدیک بن دیکھے چیز کی بیع جائز نہین اور ہماری دلیل قول حضرت علیہ السلام کا ہی من اشتری شیئا لم یرہ فلہ الخیار اذا راہ رواہ الدارقطنی اور کہا احمد اور مالک رح نے بیع صحیح ہی وصف کے ذکر کرنے سے اور ثابت ہوگی خیار جسوقت کہ دیکھے مبیع کو اور وہ صفت اُسمین نہو ۱۲ مولوی خواجہ محمد اشرف علی

باب خیار الرؤیۃ

تو اُسکا مُنھ کھولکر دیکھ لینا اور جانور کا مُنھ اور پٹھے دیکھ لینا اور لپٹے ہوئے کا ظاہر دیکھ لینا اور مکان کے اندر کا دیکھ لینا کافی ہی مسئلہ جسکو قبض کے واسطے وکیل کیا اُس وکیل کا دیکھنا اور اپنا دیکھنا برابر ہی اور قاصد کا دیکھنا معتبر نہین مسئلہ اندھے نے مول لیا تو جائز ہی پھر جب اندھے نے اپنے ہاتھ سے چیز کو ٹٹول لیا یا سونگھ لیا یا چکھ لیا پھر اُسکو پھیرنیکا اختیار نہین اور زمین کا جب وصف اندھے کے سامنے بیان کیا اور اُسنے انکار نہ کیا پھر اُسکو پھیرنے کا اختیار نہین رہتا مسئلہ اگر دو کپڑے مول لینے سے پہلے اُنمین کا ایک کپڑا دیکھا پھر دونون مول لیے تب دوسرا دیکھا اور ناپسند ہوا تو اختیار ہی کہ دونون کو پھیر دے مسئلہ لینے والے کے مرنے سے دیکھنے کا اختیار جاتا رہتا ہی پھر وارث کو اختیار نہین رہتا جیسے شرط کا اختیار مسئلہ اگر کپڑا پہلے دیکھا تھا پھر اُسکو مول لیا تو ویسا ہی وہ کپڑا پایا تو پھیرنیکا اختیار نہین اور اگر ویسا نہین ہا کوئی وصف اُسکا متغیر ہو گیا تو پھیرنیکا اختیار ہی پھر اگر بائع اور مشتری مین سے ایک نے کہا کہ وصف متغیر ہو گیا دوسرے نے کہا متغیر نہین ہوا تو بائع کے قول کا اعتبار ہی اور اگر دیکھنے مین اختلاف ہوا تو مشتری کے قول کا اعتبار ہی مسئلہ اگر ایک گٹھری کپڑون کی مول لی اور دیکھنے سے پہلے اُسمین کا کوئی کپڑا بیچا یا کسی کو بخشدیا اور سونپ دیا تو نہ دیکھنے کے عذر سے یا شرط کے اختیار کے عذر سے وہ گٹھری پھیر نہین سکتے مگر عیب کے سبب سے البتہ پھیر سکتے ہین

باب خیار العیب یعنی بیع مین بعد بیع کے اگر کوئی عیب نکلے تو کیا حکم ہی
مسئلہ اگر مول لی ہوئی چیز مین کچھ عیب پایا تو اُسکو پھیر دے یا جتنی قیمت ٹھہری تھی
وہی قیمت دے **مسئلہ** چیز مین عیب وہ ہوتا ہی جس سے اُسکی قیمت
تاجرون کے نزدیک کم ہوجاوے جیسے غلام باندی مین بھاگنا اور بچھونے پر
پیشاب کرنا اور چوری اور جنون اور لونڈی مین منھ کی بدبو اور بغل کی بدبو
اور زنا کار اور ولد الزنا ہونا عیب ہی اور غلام مین یہ عیب نہین اور کفر غلام
لونڈی دونون مین عیب ہی اور استحاضہ ہونا اور دمہ اور حیض اور پُرانی کھانسی اور
برص اور بال اور پانی ہونا آنکھ مین عیب ہی **مسئلہ** اگر مشتری کے پاس ایک عیب
اور نیا پیدا ہوا تو اگر بائع راضی ہوجاوے تو پھیر دے اور نہین تو جسقدر
اُس عیب کے سبب قیمت کم ہوگئی اُسقدر قیمت بائع سے پھیر لے **مسئلہ** اگر
مول لیا کپڑا پھر اُسکو قطع کیا تو اُسمین دیکھا عیب تو عیب کے نقصان کی قدر
قیمت بائع سے پھیر لے پھر اگر بائع نے قطع کیا ہوا وہ کپڑا پھیر لیا تو پھیر لینا بھی
اُسکو پہونچتا ہی **مسئلہ** اگر زید نے کپڑا لیا عمرو سے اور پھاڑا پھر اُسمین دیکھا عیب
اور بکر کے ہاتھ بیچ ڈالا تو زید اُس عیب کے نقصان کی قدر قیمت عمرو سے نپا دیگا
مسئلہ اگر کپڑا مول لیا پھر قطع کر کے سیا یا رنگا یا آٹا مول لیا اور گھی اُسمین ہلا دیا
پھر اُسمین عیب معلوم ہوا تو عیب کے نقصان کی قیمت بائع سے پھیر لے
پھر اگر اُس سے رنگے ہوئے کپڑے کو یا گھی ملے ہوئے آٹے کو جسمین بعد اسکے

عیب دیکھا تھا کسی کے ہاتھ بیچ ڈالا تو بھی عیب کے نقصان کی قیمت اُس
بائع سے پھیرے مسئلہ اگر غلام مول لیا اور وہ غلام مر گیا یا مشتری نے اُسکو
آزاد کر دیا کچھ مال ٹھہرا کر یا مشتری نے اُسکو مار ڈالا یا کھانا مول لیا پھر سب
کھا لیا یا اُسمین سے کچھ تھوڑا سا کھا لیا بعد اُسکے اُسمین معلوم ہوا عیب تو عیب کے
نقصان کی قیمت بائع سے پھیر نہین سکتا مسئلہ اگر انڈا یا ککڑی یا اخروٹ مول لیا
اور توڑے سے ایسا سڑا نکلا کہ کچھ کام آسکتا ہی تو عیب کے نقصان کی قیمت
بائع سے پھیر لے اور اگر مطلق کام کا نہین تو سب قیمت پھیرے مسئلہ اگر زید نے
عمرو سے چیز مول لیکر بکر کے ہاتھ بیچ ڈالی بکر نے عیب دیکھکر زید کو پھیر دی اگر
حاکم کے حکم سے پھیری تو زید عمرو کو پھیر دے سکتا ہی اور اگر زید نے اپنی
خوشی سے پھیر لی تو عمرو کو بغیر حکم حاکم کے نہین پھیر دے سکتا مسئلہ اگر مشتری نے
چیز مول لیکر اُسپر قبضہ کر لیا پھر کہا کہ اسمین عیب ہی تو مشتری سے قیمت
زبردستی نہ دلا وینگے لیکن مشتری سے عیب کے گواہ مانگین گے اگر وہ گواہ
نہ دے تو بائع سے کم لینگے اور اگر مشتری کہے کہ میرے گواہ شام کے ملک
مین ہین تو بائع کو قسم دینگے اگر قسم کھا لی تو مشتری سے قیمت اُسکی دلا وینگے
مسئلہ اگر مشتری نے غلام مول لیا اور کہا کہ یہ غلام بھگوڑا ہی تو بائع کو قسم
نہ دینگے جبتک کہ مشتری اس بات کے گواہ نہ لاوے کہ یہ میرے پاس سے
بھاگ گیا تھا پھر اگر اُسنے گواہ گذرانے تو بائع کو قسم دینگے کہ قسم خدا کی یہ میرے پاس سے

کبھی بھاگا نہین **مسئلہ** اگر مشتری نے چھوکری مول لے لی اور قیمت دیدی بعدہ مشتری نے عیب دیکھا اور بائع نے کہا کہ یہ چھوکری اور ایک ور دو بین نے بیچی ہین اسکے ہاتھ مشتری کہتا ہی کہ یہی اکیلی بیچی ہی تو مشتری کی بات کا اعتبار ہی **مسئلہ** اگر دو غلام مول لیے ایک پر قبضہ کرلیا اور دوسرے مین عیب پایا تو دونون ہی کو لے یا پھیر دے **مسئلہ** اگر مکیل یا موزون چیز لی اور اُسمین سے تھوڑے مین کچھ عیب پایا سبکو پھیر دے یا سب لیلے **مسئلہ** اگر مکیل یا موزون چیز مول لی پھر اُسمین سے کچھ تھوڑے کا کوئی اور مستحق نکلا تو باقی جو رہی وہ مشتری نہین پھیر سکتا اور کپڑا ہو تو اُسمین مشتری کو اختیار ہی کہ وہ باقی کپڑا پھیر دے اور سب قیمت بائع سے پھیر لے یا اُتنا ہی کپڑا لے لے اور جسقدر وہ مستحق لیگیا اُتنے کی قیمت بائع سے پھیر لے **مسئلہ** اگر کپڑا یا جانور یا غلام لونڈی لی اور اُسمین دیکھا عیب پھر مشتری نے اُسکو پہن لیا یا اپنی حاجت کے واسطے اُسپر سوار ہوا یا اُسکا علاج کیا تو پھیر نہ سکیگا گویا یہ اُسکے عیب پر راضی ہو چکا تھا اور اگر پانی پلانے کو سوار ہو گیا تھا یا پھیر دینے کو اُسپر سوار ہو کر گیا یا اُسکا چارا مول لینے کو اُسپر سوار ہو گیا تو پھیر سکتا ہی **مسئلہ** اگر کسی کے غلام نے چوری کی اُسنے غلام کو بیچڈالا اور مشتری کو چوری کا حال معلوم نہ تھا تو مشتری کے یہانسے اُس غلام کا اُسی چوری کی بابت ہاتھ کاٹا گیا تو مشتری چاہے تو اُس غلام کو پھیر دے

اور بائع سے وہی قیمت مانگ لے **مسئلہ** اگر بائع نے کہا کہ سب عیبون کے ساتھ مین نے اس چیز کو بیچا یعنی اگر اسمین کوئی عیب نکلے تو مجھسے سروکار نہین تو درست ہی اگرچہ ہر ہر عیب کا نام نہ لیا اور مشتری نے اسمین عیب پھر پایا تو مشتری کو پھیرنے کا اختیار نہین

باب البیع الفاسد والباطل

باب البیع الفاسد والباطل اسمین بیع فاسد اور باطل کا بیان ہی **مسئلہ** درست نہین ہی بیع مردے کی اور خون اور سور اور شراب اور حر اور ام ولد اور مدبر اور مکاتب کی پھر اگر کسی نے ان چیزون مین سے کوئی چیز مول لی اور مشتری کے پاس سے ہلاک ہوگئی تو کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ** شکار سے پہلے مچھلی اور ہوا مین اُڑتا جانور اور پیٹ مین کا بچہ اور اُس بچے کا بچہ اور تھنون مین دودھ اور سیپ مین بند موتی اور بھیڑ کے جسم پر لگی ہوئی اُون اور چھت مین لگا ہوا شہتیر اور کپڑے مین سے گز بھر بیع فاسد ہی **مسئلہ** اگر شکاری نے کہا کہ اس دفعہ جو شکار لگے وہ بیچا تو جائز نہین **مسئلہ** اگر درخت مین لگا ہوا میوہ ٹوٹے ہوئے میوہ کے بدلے بیچا تو درست نہین **مسئلہ** اس طور پر کہ بائع اگر مبیع کو چھولے یا بائع مبیع پر کنکری ڈالدے تو بیع ہو جاوے درست نہین ہی **مسئلہ** یون بیچنا کہ دو کپڑون مین سے ایک بیچا اور جنگل کی گھاس زمین پر لگی ہوئی بیچنا اور اسکا اجارہ دینا اور شہد کی مکھی بیچنا جائز نہین **مسئلہ** ریشم کا کیڑا اور اسکے انڈے بیچنا جائز ہی **مسئلہ** جو غلام یا لونڈی بھاگی ہوئی ہی اور بائع کے پاس

نہین اُسکا بیچنا درست نہین اور یقین ہو کہ وہ بھاگا ہوا مشتری کے پاس ہی
تو بیع درست ہی دودھ عورت کا اُسکے بدن سے علیحدہ کیا ہوا اور بال
سور کے اگرچہ اُس سے چیز سینا جائز ہی مگر اُسکا خریدنا اور بیچنا اور اُس سے کچھ فائدہ
لینا اور مردار چمڑا کچا بیچنا جائز نہین اور پکا کر چمڑا بیچنا اور کام مین
لگانا جائز ہی **مسئلہ** مرے جانور کی ہڈی اور پٹھے اور اُون اور سینگ بیچنا
جائز ہی **مسئلہ** اگر ایک کا بالاخانہ ہی اور نیچے کا گھر دوسرے کا اور بالاخانہ گر پڑا
تو وہ بالاخانہ خراب اُسکے مالک کو بیچنا درست نہین ہی **مسئلہ** اگر
لونڈی بنا کر بیچی حالانکہ تھا وہ غلام تو بیع جائز نہین **مسئلہ** اگر ایک
چیز بیچی کچھ قیمت پر اور ابھی قیمت نہین پائی اور اُسی چیز کو اُس بائع نے
اُس سے کم قیمت پر مول لیا تو یہ دوسری بیع جائز نہین **مسئلہ** اگر ایک
چیز کچھ قیمت پر بیچی اور ابھی قیمت نہین پائی اور اُسی چیز کو اُسی قسم کی اور
چیز کے ساتھ اس بائع نے اُس سے کم قیمت پر مول لیا تو اُس چیز کی
بیع درست ہوئی اور اُس چیز کی بیع جو بائع نے پہلے بیچی تھی جائز نہین
مسئلہ اگر روغن بیچا اس طرح پر کہ برتن سمیت تولو اور برتن کا وزن قیاسا مجرا
کرلو تو درست نہین اور اگر یہ شرط کی کہ برتن کو تولکر اسقدر مجرا کرلو تو درست ہی
مسئلہ اگر مشک مین روغن لیا مشک تولکر اور بائع کو مشک پھیر دی
پھر باردانے کے مجرا دینے مین جھگڑا پڑا تو بائع نے کہا کہ وہ مشک